جامعات میں

اِقبال کا تحقیقی اور تنقیدی مُطالعہ

ایک جائزہ

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

نیشنل کمیٹی برائے صد سالہ تقریبات ولادت علامہ محمد اقبال ؒ

اِقبال اکادمی پاکستان

۹۰ - بی - ۲ - گلبرگ ۳ ○ لاہور

مندرجات :

ناشر	**ڈاکٹر محمد معزالدین**
	ڈائریکٹر ، اقبال اکادمی پاکستان ، لاہور
طابع	**سید اظہارالحسن رضوی**
مطبع	مطبع عالیہ ، ۱۲۰ ٹمپل روڈ ، لاہور
طبع اول	۱۹۷۷ء
تعداد	۱۱۰۰

* * *

نذر

جامعات میں اقبال پر تحقیقی اور تنقیدی کام کا جو جائزہ اس وقت اقبال کے شائقین کے ہاتھ میں ہے، اسے تحریر کرنے کی خدمت میں نے اپنے کرم فرمائے دیرینہ برادرِ محترم پروفیسر سید وقار عظیم صاحب کے ایمائے خاص پر قبول کی تھی۔ کسے خبر تھی کہ جب یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچے گا تو وہ اللہ کو پیارے ہو چکے ہوں گے۔ مرحوم زندہ ہوتے تو میں اپنی کاوشوں کا یہ ناچیز ثمر اُن کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت اور سعادت حاصل کرتا، لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ اب میں بچشمِ پرنم یہ ناچیز ہدیہ مرحوم کی روحِ پرفتوح کی نذر کرتا ہوں جس کا فیضان دنیائے علم و ادب میں ہمیشہ جاری و ساری رہے گا۔

ــــڈاکٹر سید معین الرحمٰن

* * *

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

موجودہ مصروفیت :

وائس پرنسپل ، پروفیسر و صدر شعبۂ اردو
گورنمنٹ کالج ، فیصل آباد (لائل پور)

مطبوعات و مرتبات :

۱ - بابائے اردو ـــ احوال و افکار	۱۹۶۴ء ، ۱۹۷۶ء
۲ - سید وقار عظیم ـــ سوانحی خاکہ	۱۹۶۷ء ، ۱۹۷۷ء
۳ - نقدِ عبدالحق	۱۹۶۸ء
۴ - خیالستانِ یلدرم	۱۹۶۸ء ، ۱۹۷۶ء
۵ - اشاریۂ غالب	۱۹۶۹ء
۶ - مطالعۂ یلدرم	۱۹۷۱ء
۷ - غالبیات کا تحقیقی و توضیحی مطالعہ	۱۹۷۲ء
۸ - غالب اور انقلاب ستاون	۱۹۷۳ء - ۱۹۷۶ء
۹ - آپ بیتی ـــ رشید احمد صدیقی	۱۹۷۴ء - ۱۹۷۷ء
۱۰ - ذکرِ عبدالحق	۱۹۷۵ء
۱۱ - فرموداتِ عبدالحق	۱۹۷۷ء
۱۲ - قائد اعظم اور لائل پور	۱۹۷۷ء
۱۳ - جامعات میں اقبال کا تحقیقی اور تنقیدی مطالعہ	۱۹۷۷ء
۱۴ - اقبالیات کا مطالعہ (سید وقار عظیم)	۱۹۷۷ء

مستقل پتہ : رحمٰن اسٹریٹ نمبر ۱ ، بہاول نگر ۔



علامہ محمّد اِقبالؒ

(۱۸۷۷ــــ۱۹۳۸)

عرضِ حال ، صورتِ احوال [دیباچہ]

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

علامہ اقبال ہمارے شعر و ادب کی اُن خوش قسمت استثنیات میں سے ہیں جو اپنی زندگی ہی میں اہلِ علم کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں ۔گزرانِ وقت کے ساتھ اُن کی محبوبیت اور مرکزیت بڑھتی ہی جا رہی ہے ۔ ہماری جامعات کا وہ بالخصوص بہت محبوب اور مرغوب موضوع ہیں اور رہے ہیں ۔ پیشِ نظر کتاب ، مختلف یونیورسٹیوں میں علامہ اقبال کے بارے میں لکھے گئے تحقیقی اور تنقیدی مقالات کے تعارف پر مبنی ہے ۔

دانائے راز علامہ اقبال کی ولادت کے صد سالہ جشن کی یادگاری تالیفات کے سلسلے میں زیرِ نظر کتاب وفاقی حکومت کے ایک بڑے طباعتی منصوبے کے تحت شائع ہو رہی ہے ۔ یہ کام ابتداً پروفیسر سید وقار عظیم صاحب کے سپرد ہوا تھا ، جنھوں نے اپنی دوسری علمی مصروفیات کے باعث اس کام کے لیے مجھ پر بھروسہ کیا ۔ ۱۷ ۔ نومبر ۱۹۷٦ء کو ان کی ناگہاں رحلت سے یہ کام جہاں کا تہاں رہ گیا ۔

سالِ رواں کے اوائل میں یہ فیصلہ ہوا کہ میں کتاب کا مسودہ مارچ کے آخر تک اشاعت کے لیے تیار کر دوں ۔ جنوری سے جون تک کا زمانہ ملکی ''انتخابات'' کی ہمہ ہمی کی نذر ہوا اور

ہزار کوشش کے باوجود طبیعت مواد کی جمع و ترتیب کی طرف مائل نہ ہوئی :

فکرِ جمیل خوابِ پریشاں ہے آج کل
شاعر نہیں ہے وہ جو غزل خواں ہے آج کل

اضطراب اور اضمحلال کے ان ایام میں جگر مراد آبادی کے اس شعر کی معنویت اور واقعیت نے مجھے سہارا دیا اور اپنے تئیں میں نے اس شعر کے حوالے سے کام نہ کر پانے کا جواز پایا ۔

وسط جولائی سے تعلیمی ادارے کھل گئے اور مجھے فیصل آباد واپس جانا پڑا ، غرض اس سخت اور تلخ صورتِ حال میں محدود وقت اور وسائل کے ساتھ ، لاہور کے سے علمی مرکز سے باہر اور دور رہ کر یہ کام بصورتِ موجودہ تکمیل کو پہنچا ۔

(٢)

پچھلی ایک چوتھائی صدی میں علامہ اقبال پر پی ایچ ۔ ڈی کی سطح کے متعدد مقالات لکھے گئے ۔ لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبۂ فارسی میں اقبال پر ڈی لٹ کی ڈگری کے لیے بھی کام ہو رہا ہے ۔ مجھے اقبال پر پی ایچ ۔ ڈی کے سولہ مقالات کا سراغ ملا ہے ۔ یہ سولہ تحقیقی مقالے پانچ مختلف زبانوں میں لکھے گئے ہیں ۔ ان میں سے آٹھ انگریزی زبان میں ہیں ، پانچ اردو میں ، ایک چیک زبان میں ، ایک فارسی اور ایک عربی میں ۔ ایک مقالے پر ابھی ڈگری تفویض نہیں ہوئی ، بقیہ پندرہ مقالات پر بہ تفصیلِ ذیل دنیا کی دس یونیورسٹیوں سے پی ایچ ۔ ڈی کی اسناد عطا

ہوئیں :

۱ - مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ	چار ڈگریاں : تین شعبۂ فلسفہ میں ایک اُردو میں -
۲ - پنجاب یونیورسٹی ، لاہور	تین ڈگریاں دو شعبۂ فلسفہ میں ، ایک سیاسیات میں -
۳ - ڈرہم یونیورسٹی ، انگلستان	شعبۂ فلسفہ میں ایک ڈگری -
۴ - تہران یونیورسٹی ، تہران	شعبۂ فارسی میں ایک ڈگری -
۵ - عین الشمس یونیورسٹی ، قاہرہ	شعبۂ عربی میں ایک ڈگری -
۶ - کراچی یونیورسٹی ، کراچی	شعبۂ اُردو میں ایک ڈگری -
۷ - الہ آباد یونیورسٹی ، الہ آباد	شعبۂ اردو میں ایک ڈگری -
۸ - گورکھپور یونیورسٹی ، گورکھپور	شعبۂ اردو میں ایک ڈگری -
۹ - چارلز یونیورسٹی ، پراگ ، چیکوسلوواکیہ	شعبۂ اردو میں ایک ڈگری -
۱۰ - بہار یونیورسٹی ، مظفر پور ، بہار	شعبۂ اردو میں ایک ڈگری -

ان تحقیقی مقالات میں سے بیشتر چھپ چکے ہیں ، بعض بہ تمام و کمال ، کچھ جزواً - ایک مقالہ زیرِ طبع ہے - پی ایچ - ڈی کے ان سولہ مقالات میں سے تین ، خواتین کی تحقیق و تلاش اور محنت و ریاضت کا نتیجہ ہیں - یہ سب مقالے اپنے اپنے مضمون اور میدان کے معتبر اور ممتاز معلمین اور محققین کی رہنمائی میں لکھے گئے

مثلاً :

(۱) اُردو :

بابائے اُردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق ، پروفیسر رشید احمد صدیقی ، ڈاکٹر اعجاز حسین ، ڈاکٹر محمود الٰہی ۔

(۲) فلسفہ :

پروفیسر ایم ۔ ایم ۔ شریف ، پروفیسر ایم عمرالدین ، ڈاکٹر سید ظفر الحسن ، ڈاکٹر سی ۔ اے ۔ قادر ، پروفیسر خواجہ غلام صادق ۔

(۳) سیاسیات :

پروفیسر ڈاکٹر منیر الدین چغتائی ۔

(۴) فارسی :

پروفیسر ڈاکٹر حسین خطیبی ۔

ان عالموں کے اسماء کام کے معیاری ہونے کی بدیہی ضمانت ہیں ۔

اقبال پر پی ایچ ۔ ڈی کی سطح کے سولہ مقالے مکمل ہوچکے ہیں اور کم و بیش اتنے ہی بہ تفصیلِ ذیل برعظیم پاک و ہند کی آٹھ یونیورسٹیوں میں زیرِ تکمیل ہیں :

۱ ۔ بہار یونیورسٹی ، مظفر پور ، بہار

۲ ۔ مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ

۳ ۔ دہلی یونیورسٹی ، دہلی

۴ ۔ بھوپال یونیورسٹی ، بھوپال

۵ - جبل پور یونیورسٹی ، جبل پور

۶ - جموں و کشمیر یونیورسٹی ، سری نگر

۷ - سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد

۸ - پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

بہار یونیورسٹی (مظفر پور) میں تین اور مسلم یونیورسٹی (علی گڑھ) میں دو اصحاب اقبال پر تحقیقی کام میں مصروف ہیں - باقی جامعات سے ایک ایک ریسرچ اسکالر وابستہ ہے - ان تیرہ اہلِ علم میں سے صرف دو اصحاب پاکستانی یونیورسٹیوں سے متعلق ہیں - سندھ یونیورسٹی (حیدر آباد) میں ۱۹۵۷ء میں اقبال پر پی ایچ - ڈی کے لیے موضوع تجویز اور منظور ہوا تھا ، اب اسے بیس برس ہوگئے ، روزِ تکمیل دیکھنا شاید اس کے نصیب میں نہیں - پنجاب یونیورسٹی (لاہور) نے حال ہی میں پہلی بار شعبۂ اردو میں اقبال پر تحقیقی کام کی اجازت دی ہے - رفیع الدین ہاشمی (اسسٹنٹ پروفیسر ، شعبۂ اردو ، گورنمنٹ کالج ، سرگودھا) کو اس کام کے لیے منتخب کیا گیا ہے - اس طرح پاکستان میں اس وقت گویا وہ واحد اسکالر ہیں جو اقبال پر پی ایچ - ڈی کے لیے تحقیقی کام کر رہے ہیں - ظاہر ہے یہ کافی نہیں -

لاہور ، پنجاب یونیورسٹی اور اورئینٹل کالج سے علامہ اقبال کی وابستگی اور دل بستگی کے حوالے سے یونیورسٹی اورئینٹل کالج لاہور کے اربابِ تدبیر کو کشادہ دلی کے ساتھ اپنا فرض اور اپنی ذمہ داری جاننی اور پہچاننی چاہیے - اس کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی اور اقبال پر کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ضروری ہے -

(۳)

پی ایچ ۔ ڈی کے مقالات سے قطع نظر ، یونیورسٹی ڈگری
ی جزوی تکمیل کے سلسلے میں میری تلاش اور تحقیق کے مطابق
تقسیم ہند کے بعد سے اب تک دنیا کی نو مختلف یونیورسٹیوں میں
قبال پر ۱۱۹ مقالات مرتب ہوئے ۔ یہ مقالات جن بارہ مختلف
ڈگریوں کے حصول کے لیے لکھے گئے ، ان کی تفصیل یہ ہے :

۱ ۔ ایم ۔ اے (اردو) ۶۵ مقالات (طلباء ۱۹ ، طالبات ۴۶)
۲ ۔ ایم ۔ اے (فلسفہ) ۲۰ مقالات (طلباء ۷ ، طالبات ۱۳)
۳ ۔ ایم ۔ اے (فارسی) ۸ مقالات (طلباء ۴ ، طالبات ۴)
۴ ۔ ایم ۔ اے (سیاسیات) ۷ مقالات (طلباء ۶ ، طالبہ ۱)
۵ ۔ ایم ۔ اے (اسلامیات) ۵ مقالات (طلباء ۲ ، طالبات ۳)
۶ ۔ ایم ۔ ایڈ (ایجوکیشن) ۷ مقالات (طلباء ۹ ، طالبات ۳)
۷ ۔ ایم ۔ اے (ایجوکیشن) ۱ مقالہ (میاں محمد طفیل)
۸ ۔ ایم ۔ اے (معاشیات) ۱ مقالہ (رفعت یعقوب)
۹ ۔ ایم ۔ اے (تاریخ) ۱ مقالہ (نسرینہ طاہرہ)
۱۰ ۔ ایم ۔ اے (عربی) ۱ مقالہ (سمیر عبدالحمید ابراہیم)
۱۱ ۔ ایم ۔ اے (لائبریری سائنس) ۱ مقالہ (محمد اسلم)
۱۲ ۔ منشی فاضل (فارسی) ۲ مقالات (محمد اکرم، عبدالرحمٰن دستی)

ان ۱۱۹ مقالات میں سے ۱۱۳ پاکستان کی تین یونیورسٹیوں میں لکھے گئے :

۱ ۔ پنجاب یونیورسٹی ، لاہور : ۹۸ مقالات

۲ - سندھ یونیورسٹی ، حیدر آباد : ۸ مقالات

۳ - کراچی یونیورسٹی ، کراچی : ۷ مقالات

ایک مقالے پر امریکن یونیورسٹی آف بیروت ، لبنان سے اور ایک پر قاہرہ یونیورسٹی سے ڈگری ملی - باقی چار مقالے ہندوستان کی ان چار یونیورسٹیوں میں پیش کیے گیے :

۱ - مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ

۲ - کشمیر یونیورسٹی ، سری نگر

۳ - وکرم یونیورسٹی ، اجین

۴ - بھوپال یونیورسٹی ، بھوپال

یہ چاروں طالبات نے تحریر کیے ہیں - تین اردو زبان میں اور ایک شعبۂ فلسفہ کے لیے انگریزی میں - قاہرہ یونیورسٹی (مصر) میں لکھا جانے والا مقالہ عربی میں ہے اور پاکستان میں چھپ گیا ہے -

پاکستان میں لکھے گئے ۱۱۳ مقالات میں سے ۶۸ طالبات کے زور قلم کا نتیجہ ہیں اور ۴۵ مقالے ۹۴ طلباء کی مشترکہ مساعی کا حاصل ہیں - مجموعی طور پر پاکستان میں ۸۹ مقالات اردو میں لکھے گئے ہیں اور ۲۴ انگریزی میں - ان ۲۴ میں سے گیارہ ، طالبات کے تحریر کردہ ہیں -

یونیورسٹی ڈگری کے لیے لکھے گئے ان مقالات کی نگرانی کا فرض بھی ثقہ اور معتبر اہلِ علم کے سپرد رہا ہے - ستمبر ۱۹۷۰ء میں پروفیسر سید وقار عظیم ، شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور سے اکیس برس کی وابستگی کے بعد سبکدوش ہوئے تو

اُن کی نگرانی میں اقبال پر لکھے گئے مقالات کی تعداد سولہ تھی - وقارعظیم صاحب کے حینِ حیات برعظیم پاک و ہند کی کسی بھی یونیورسٹی کے کسی بھی اُستاد نے اقبال پر اُن سے زیادہ تحقیقی اور تنقیدی کام نہیں کرایا - اب ۱۹۷۷ء میں صورت یہ ہے :

۱ - ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی (پنجاب یونیورسٹی) : ۱۷ مقالات

۲ - پروفیسر سید وقارعظیم مرحوم : ۱۶ مقالات

۳ - پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں (سندھ یونیورسٹی) : ۸ مقالات

۱۹۷۲ء کے لسانی فسادات میں سندھ یونیورسٹی (حیدر آباد) کے شعبۂ اُردو کی سیمینار لائبریری تباہ کر دی گئی اور مختلف علمی و ادبی موضوعات پر ایم - اے کے کئی سو قلمی مقالے نذرِ آتش ہو گئے - اس کا قوی امکان ہے کہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب یا سندھ یونیورسٹی شعبۂ اُردو کے دوسرے اساتذہ کی نگرانی میں آٹھ سے زیادہ متعلمین نے اقبال پر تحقیقی اور تنقیدی کام کیا ہو -

پنجاب یونیورسٹی کے جن دوسرے اساتذہ نے اقبال پر تحقیقی اور تنقیدی کام کی روایت کو مستحکم بنانے میں نسبتاً زیادہ دلچسپی لی اور خود تحقیقی کام کی ذمہ داری سنبھالی ، اُن کے اسماء یہ ہیں :

۱ - پروفیسر خواجہ غلام صادق (شعبۂ فلسفہ) : ۷ مقالات

۲ - ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار (شعبۂ اُردو) : ۶ مقالات

۳ - پروفیسر نعیم احمد (شعبۂ فلسفہ) : ۵ مقالات

۴ - ڈاکٹر وحید قریشی (شعبۂ اُردو) : ۵ مقالات

۵ - پروفیسر عبدالخالق (شعبۂ فلسفہ) : ۴ مقالات

۶ - پروفیسر شوکت علی (شعبۂ سیاسیات) : ۴ مقالات

پروفیسر خواجہ غلام صادق کی نگرانی میں ایم - اے کے سات مقالات سے قطع نظر ، فلسفے میں اقبال پر پی ایچ - ڈی کی ایک سند بھی تفویض ہوئی -

ایم - اے کے لیے لکھے گئے ان مقالات میں سے دو اپنے 'حجم' کی بنا پر نمایاں قرار دیے جا سکتے ہیں ، ایک ''طوالت'' کے لحاظ سے اور دوسرا ''اختصار'' کے اعتبار سے ـــــ ایم - اے (فارسی) کے لیے انور سلطانہ کا مقالہ ''اقبال کی فنی تراکیب'' ۷۹۸ صفحات پر مشتمل ہے - یہ ۱۹۷۲ء میں پروفیسر سید وزیر الحسن عابدی کی زیر نگرانی مرتب ہوا - اس کے برعکس ''تخلیق پاکستان میں اقبال کا حصہ'' کے موضوع پر ایم - اے (سیاسیات) کا ایک مقالہ صرف ۳۴ (فل اسکیپ سائز) صفحات پر مبنی ہے جسے فخر النساء نے ۱۹۵۸ء میں پروفیسر شوکت علی کی رہنمائی میں انگریزی میں لکھا ہے -

اقبال پر ایم - اے کے ان مقالات میں سے جہاں بیشتر سرسری ہیں اور محض سر کا بوجھ ہلکا کرنے کی غرض سے لکھے گئے ہیں ، وہاں بعض مقالے ایسے بھی ہیں جنھیں پروفیسر سید وقارعظیم کے بقول بڑی آسانی سے پی ایچ - ڈی کے مقالوں کے مقابلے میں رکھا جا سکتا ہے[1] -

(۴)

اقبال پر یونیورسٹی کے مختلف امتحانات کے ۱۱۹ مقالات میں سے ۶۵ ایم - اے (اردو) کے لیے لکھے گئے اور ان پر بہ تفصیل

---

۱ - اورئینٹل کالج میگزین ، لاہور جلد ۵۰ ، عدد ۱ تا ۴ ، ۱۹۷۴ء ، صفحہ ۱۲۲ -

ذیل برعظیم پاک و ہند کی چھ یونیورسٹیوں نے اسناد عطا کیں :

۱ - پنجاب یونیورسٹی ، لاہور : ۵۳ مقالات (۴۰ طالبات ، ۱۳ طلباء)

۲ - سندھ یونیورسٹی ، حیدر آباد : ۸ مقالات (۳ طالبات ، ۵ طلباء)

۳ - کراچی یونیورسٹی ، کراچی : ۱ مقالہ (سیدہ شیریں پروین)

۴ - جموں و کشمیر یونیورسٹی ، سری نگری : ۱ مقالہ (شمس النساء)

۵ - بھوپال یونیورسٹی ، بھوپال : ۱ مقالہ (شعبہ اردو ، سیفیہ کالج) (برجیس جہاں)

۶ - وکرم یونیورسٹی ، اجین : ۱ مقالہ (شعبہ اردو ، مادھو کالج) (نشاط زرین)

سب سے زیادہ یعنی ۵۳ مقالات شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور کے لیے تیار ہوئے - ان میں سے دو طالبات (سیدہ فرزانہ ناہید گیلانی اور میمونہ روحی) نے شعبۂ اردو ، گورنمنٹ کالج ، فیصل آباد (لائلپور) کے توسط سے اپنے مقالات پر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم - اے (اردو) کی سند فضیلت حاصل کی - پنجاب یونیورسٹی سے ملحق ، گورنمنٹ کالج ، فیصل آباد ، صوبہ پنجاب کا (جس میں تین آرٹس یونیورسٹیاں واقع ہیں) سب سے بڑا اور پرانا سرکاری کالج ہے جہاں ایم - اے (اردو) کی سطح پر تدریس کا انتظام اور اہتمام ہے -

شعبۂ اُردو ، پنجاب یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور سے وابستہ آٹھ اساتذہ نے بہ تفصیلِ ذیل اقبال پر تحقیقی و تنقیدی کام کی رہنمائی کی :

۱ - ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی : ۱۷ مقالات
(طالبات ۱۱ ، طلباء ٦)

۲ - پروفیسر سید وقارعظیم مرحوم : ۱٦ مقالات
(طالبات ۱۲ ، طلباء ۴)

۳ - ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار : ٦ مقالات
(طالبات ۴ ، طلباء ۲)

۴ - ڈاکٹر وحید قریشی : ۵ مقالات
(طالبات ۴ ، طالب علم ۱)

۵ - ڈاکٹر سید عبداللہ : ۲ مقالات
(صفورا سلطانہ اور زرینہ احمد علی)

٦ - ڈاکٹر عبیداللہ خاں : ۲ مقالات
(راشدہ نسخ اور عاصمہ فرحت)

۷ - ڈاکٹر سید ناظر حسن زیدی : ۲ مقالات
(ناہید طلعت اور فصیحہ سلطان)

۸ - ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم : ۱ مقالہ (محمد فرمان)

پنجاب یونیورسٹی اورئینٹل کالج کے ان اکاون مقالات میں سے دو اپنی ضخامت کے اعتبار سے نمایاں طور پر سر کشیدہ ہیں :

۱ - کلام اقبال میں تاریخی شخصیتیں :
ریحانہ نسرین دارا ، صفحات ٦۵۳

۲ - اردو مکتوب نگاری۔غالب سے اقبال تک :
گیتی آراء ، صفحات ۶۳۱

پہلا مقالہ الک الک "تاریخی شخصیتوں" کے شرحِ احوال کا مجموعہ ہے - ان تاریخی شخصیتوں کا کلامِ اقبال میں کہاں کہاں حوالہ آیا ہے یا ان تاریخی شخصیتوں کا اقبال کے نظامِ فکر سے کیا تعلق ہے ؟ اس کی طرف اشارے سے کام کی اہمیت اور افادیت اور بڑھ جاتی - دوسرا مقالہ براہِ راست اقبال سے متعلق نہیں ، اس کے صرف ۴۱ صفحات (صفحہ ۵۱۴ تا ۵۵۴) علامہ اقبال کے بارے میں ہیں -

(۵)

۱۱۹ مقالات میں سے ۶۵ ایم - اے (اردو) کے امتحان کے لیے لکھے گئے ، بقیہ ۵۴ میں سے ۲۰ مقالے ایم - اے (فلسفہ) کی سند کے لیے مرتب ہوئے - مقالہ نگاروں میں سے ایک خاتون کا تعلق مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے اور ایک کا کراچی یونیورسٹی سے ہے - باقی سب مقالے پنجاب یونیورسٹی کے لیے تحریر کیے گئے - یونیورسٹی کے لیے دو مقالے شعبۂ فلسفہ گورنمنٹ کالج ، لاہور کی وساطت سے پیش ہوئے - ان بیس مقالات میں سے صرف پانچ اردو میں لکھے گئے ہیں ، بقیہ پندرہ انگریزی میں ہیں - ان اساتذہ نے کام کرانے میں زیادہ انہماک اور اشتیاق دکھایا :

۱ - پروفیسر خواجہ غلام صادق : ۷ مقالات (۴ طالبات ، ۳ طلباء)

۲ - پروفیسر نعیم احمد : ۵ مقالات (۲ طالبات ، ۳ طلباء)

۳ - پروفیسر عبدالخالق : ۴ مقالات (۳ طالبات ، ۱ طالب علم)

ایم - اے (فارسی) کے لیے اقبال کے بارے میں لکھے گئے آٹھ مقالے میرے علم میں آئے :

۱ - پنجاب یونیورسٹی ، لاہور : ۴ مقالات (۳ طالبات ، ۱ طالب علم)

۲ - کراچی یونیورسٹی، کراچی : ۴ مقالات (۳ طلباء ، ۱ طالبہ)

پنجاب یونیورسٹی (شعبہ فارسی) میں اقبال پر جو تحقیقی اور تنقیدی کام ہوا ، اس کی نگرانی کا تین چوتھائی بوجھ تنہا ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ نے اٹھایا ۔

ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ نے ایک ملاقات میں مجھ سے بیان کیا کہ ۱۹۶۷ء کے قیام ایران کے زمانے میں مشہد یونیورسٹی کے ڈاکٹر رجائی نے انھیں اپنی نگرانی میں لسانس (فارسی) کی سند کے لیے علامہ اقبال کے بارے میں لکھوائے ہوئے پانچ چھ رسالے (مقالے) دکھائے تھے ۔ افسوس کہ ان مقالات (رسائل) کے کتابیاتی کوائف اب ان کے پاس موجود اور محفوظ نہیں ۔

منشی فاضل (فارسی) کے لیے لکھے گئے دو مقالے بھی پنجاب یونیورسٹی لائبریری کی زینت ہیں ۔ اب یہ امتحان پنجاب یونیورسٹی کے دائرۂ کار سے خارج ہے ۔ یہ مقالات مولانا عبدالمجید سالک اور جناب آقا بیدار بخت کی رہبری اور نگرانی میں تیار ہوئے ۔

ایم - اے (سیاسیات) کی ڈگری کے لیے اقبال سے متعلق پنجاب یونیورسٹی میں سات مقالے لکھے گئے - یہ سب انگریزی میں ہیں اور ایک استثنٰی کے علاوہ سب کے سب طلباء کے حسن رقم کا نتیجہ ہیں اور بیشتر پروفیسر شوکت علی کے زیر نگرانی مکمل ہوئے ہیں - ایم - اے (اسلامیات) کے لیے پانچ مقالے لکھے گئے، ان میں سے تین طالبات کی محنت کا حاصل ہیں -

اقبال پر ادارۂ تعلیم و تحقیق (Institute of Education & Research) پنجاب یونیورسٹی کے سات مقالوں میں سے تین طالبات نے لکھے ہیں، بقیہ چار مقالے نو طلباء کی مشترکہ کاوش کا نتیجہ ہیں - ان میں سے بیشتر ادارۂ تعلیم و تحقیق (IER) کی سیمینار لائبریری سے میسر نہیں آتے -

ایم - اے (معاشیات)، ایم - اے (تاریخ) اور لائبریری سائنس میں ماسٹر کی ڈگری کے لیے بھی ایک ایک مقالہ لکھا گیا ہے - اول الذکر دو مقالات بالترتیب رفعت یعقوب اور نسرینہ طاہرہ نے پنجاب یونیورسٹی کے لیے تحریر کیے اور مؤخرالذکر مقالہ کراچی یونیورسٹی شعبۂ لائبریری سائنس کے طالب علم محمد اسلم نے شعبے کے سربراہ ڈاکٹر انیس خورشید کی نگرانی میں ترتیب دیا ہے -

امریکن یونیورسٹی آف بیروت (لبنان) کے شعبۂ تعلیمات میں ''فلسفۂ اقبال اور تعلیم'' کے موضوع پر میاں محمد طفیل نے انگریزی میں مقالہ لکھا - یہ لاہور سے چھپ چکا ہے - قاہرہ یونیورسٹی (مصر) میں ایم - اے (عربی) کے لیے سمیر عبدالحمید ابراہیم نے ''اقبال و ارمغان حجاز'' کے موضوع پر مقالہ تحریر کیا، یہ بھی لاہور سے چھپ گیا ہے -

(٦)

پیش نظر کتاب میں ابتداً اقبال کے بارے میں ڈی لٹ کے ایک زیرِ ترتیب مقالے کا حوالہ ہے ، پھر مصنف وار ابجدی ترتیب سے پی ایچ ۔ ڈی کے تکمیل شدہ اور زیرِ تکمیل مقالات کے الگ الگ گوشوارے پیش کیے گئے ہیں ۔ آخر میں شعبہ وار پی ایچ ۔ ڈی کے تکمیل شدہ مقالات کا توضیحی تعارف کرایا گیا ہے ۔ تعارف میں مقالہ نگار کے نقطہٴ نظر کو سامنے لانے کی کوشش ہر جگہ مقدم رہی ہے ۔

کم و بیش یہی عمل اور طریقِ کار ایم ۔ اے وغیرہ کے مقالات متعلق بہ اقبال کے سلسلے میں روا رکھا گیا ہے ۔ اولاً مصنف وار ابجدی ترتیب سے اقبال پر لکھے گئے مقالات کا مجموعی گوشوارہ دیا گیا ہے ، پھر جن بارہ شعبوں کے لیے یہ مقالات تحریر کیے گئے ، ان کے تحت (یعنی شعبہ وار) مقالہ نگاروں کے اسماء کی ابجدی ترتیب سے بارہ گوشوارے مرتب دیے گئے ہیں اور آخر میں باعتبارِ موضوع گیارہ عنوانات کے تحت ان مقالات کا تعارف پیش کیا گیا ہے ۔ یہ مقالات بیشتر اردو یا انگریزی میں ٹائپ کرائے گئے ہیں اور مقالے کے معروف سائز (۱۸ × ۲۳/۴) میں ہیں ۔ جہاں جہاں صورت اس سے مختلف ہے ، وہاں اس کی صراحت کر دی گئی ہے ۔ کتاب کا اشاریہ بھی تیار کرا دیا گیا ہے ۔

جس نوع کا یہ کام ہے ، جن حالات میں اسے انجام دیا گیا ہے اور بعض یونیورسٹیوں کے اصحابِ نظر و خبر نے بار بار کی یاد دہانی کے باوجود جس ''مستقل مزاجی'' سے خاموشی اختیار کیے رکھی اس کے پیشِ نظر ، اس کے ہر طرح مکمل اور نقص سے خالی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا ۔ اعداد و شمار ، اسماء و سنین اور

''لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبۂ فارسی میں اقبال پر ڈی لٹ کی ڈگری کے لیے کام ہو رہا ہے -''

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

"Dr. Sir Mohammad Iqbal and his Persian Poetry—A Critical Survey."

مقالہ نگار : ڈاکٹر مسز آصفہ زمانی

ایم - اے (فارسی ، عربی ، اُردو) ایل ایل بی ،

پی ایچ - ڈی (فارسی)

لیکچرار شعبۂ فارسی ، لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ

ڈاکٹر مسز آصفہ زمانی کے گرامی نامے[1] مؤرخہ یکم نومبر ۱۹۷۶ء کے مطابق وہ :

''ڈاکٹر سر محمد اقبال اور اُن کی فارسی شاعری—ایک تنقیدی جائزہ'' کے موضوع پر لکھنو یونیورسٹی سے فارسی میں ڈی لٹ کی ڈگری کے لیے تحقیقی کام میں مصروف ہیں -

* * *

---

۱ - بنام : ڈاکٹر سید محمد اکرم ، اُستاد شعبۂ فارسی ، پنجاب یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور

مقالات پی ایچ ۔ ڈی [تکمیل شدہ]

''پچھلی ایک چوتھائی صدی میں اقبال پر پانچ مختلف زبانوں میں پی ایچ ۔ ڈی کی سطح کے سولہ مقالات لکھے گئے ۔ آٹھ انگریزی زبان میں ، پانچ اردو میں ، ایک چیک زبان میں ، ایک عربی اور ایک فارسی میں ــــ ایک مقالے پر ابھی ڈگری تفویض نہیں ہوئی ، بقیہ پندرہ مقالات پر دنیا کی دس مختلف یونیورسٹیوں سے پی ایچ ۔ ڈی کی اسناد عطا ہوئیں ۔ ان تحقیقی مقالات میں سے بیشتر چھپ چکے ہیں ، بعض بہ تمام و کمال ، کچھ جزواً ــــ ان مقالات میں سے تین ، خواتین کی تحقیق و تلاش اور محنت و ریاضت کا نتیجہ ہیں ۔ یہ سب مقالے اپنے اپنے مضمون اور میدان کے معتبر اور ممتاز معلمین اور محققین کی رہنمائی میں لکھے گئے ۔ ان عالموں کے اسماء کام کے معیاری ہونے کی بدیہی ضمانت ہیں ۔''

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

- ابو سعید نورالدین (ڈاکٹر)

اسلامی تصوف اور اقبال
کراچی یونیورسٹی، ۱۹۵۶ء،
نگران : ڈاکٹر مولوی عبدالحق

- انور، عشرت حسین (ڈاکٹر)

The Metaphysics of Iqbal
علی گڑھ یونیورسٹی ، ۱۹۴۳ء ،
نگران : ڈاکٹر سید ظفرالحسن

- ایم - رفیق (ڈاکٹر)

Sir Aurobindo and Iqbal
علی گڑھ یونیورسٹی ، ۱۹۷۴ء ،
نگران : ڈاکٹر عشرت حسن انور

- ایم - نذیر (ڈاکٹر)

The Impact of Rumi Upon the Religious Thought of Iqbal
پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۱۹۷۷ء،
نگران : ڈاکٹر سی - اے قادر

- پروین فیروز حسن (ڈاکٹر)

The Political Philosophy of Iqbal
پنجاب یونیورسٹی، لاہور ۱۹۶۷ء،
نگران : ڈاکٹر منیرالدین چغتائی

۶ - جان ماریک (ڈاکٹر)	Life and Works of Iqbal چارلز یونیورسٹی ، پراگ ، چیکوسلوواکیہ ، ۱۹۵۸ء
۷ - جمیلہ خاتون (ڈاکٹر)	The Place of God, Man and Universe in the Philosophic System of Iqbal علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ، نگران : ایم - ایم شریف ، ایم - عمرالدین
۸ - چشتی ، افتخار احمد	Iqbal's Concept of Religion¹ پنجاب یونیورسٹی ، لاہور نگران : علامہ علاءالدین صدیقی
۹ - حاتم مہر	فوق البشر کا تصور اور اقبال کا مردِ مومن² بہار یونیورسٹی ، مظفر پور ، ۱۹۷۶ء ، نگران: ڈاکٹر سید شاہ اختر قادری

---

۱ - اس مقالے پر ابھی ڈگری تفویض نہیں ہوئی -

۲ - (الف) عبدالقوی دسنوی ، اقبال ریویو ، لاہور ، جولائی ۱۹۷۶ء ، صفحہ ۱۰۵ -

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۳ پر)

۱۰ - رفعت حسن (ڈاکٹر) An Analysis of the Philosophical Ideas and Works of Iqbal
ڈرہم یونیورسٹی ، انگلستان

۱۱ - عبد الحق (ڈاکٹر) اقبالیات کا تنقیدی جائزہ
گورکھپور یونیورسٹی، ۱۹۶۵ء،
نگران : ڈاکٹر محمود الٰہی

۱۲ - قریشی، اکبر حسین (ڈاکٹر) اقبال کی شاعری میں تلمیحات
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ،
نگران : رشید احمد صدیقی

۱۳ - کاروانی ، آصف جاہ (ڈاکٹر) اقبال کا فلسفۂ خودی اور اس کا ماخذ و مقصد
الہ آباد یونیورسٹی ، ۱۹۵۶ء ،
نگران : ڈاکٹر اعجاز حسین

(صفحہ ۳۲ سے بقیہ حاشیہ)

(ب) ڈاکٹر سید محمد حسنین (صدر شعبۂ اردو ، مگدھ یونیورسٹی) نے راقم الحروف سے زبانی بیان فرمایا کہ ۱۹۷۶ء میں اس مقالے پر پی ایچ - ڈی کی سند تفویض کر دی گئی - یہ مقالہ ڈاکٹر سید شاہ اختر قادری ، سابق صدر شعبہ آردو ، بہار یونیورسٹی ، مظفر پور ، بہار کی نگرانی میں لکھا گیا -
(سید معین الرحمٰن)

۲ - (الف) ڈاکٹر گیان چند ، آج کل ، دہلی، اگست ۱۹۷۶ء ، صفحہ ۸۷ -

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۴ پر)

۱۴ - محمد اکرم شاہ (ڈاکٹر) شرحِ حال و آثار و سبکِ اشعار وافکارِ اقبال
تہران یونیورسٹی ، ۱۹۶۳ء ،
نگران : ڈاکٹر حسین خطیبی

۱۵ - محمدالسعید جمال الدین (ڈاکٹر) ''رسالۃالخلود''
[''جاوید نامہ'' ترجمہ مع تشریح اور تعلیقات][1]
عین الشمس یونیورسٹی ، قاہرہ ،
نگران : ڈاکٹر عبدالنعیم ، محمد حسنین

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۳ سے)

(ب) سید فرحت حسین ، کتاب نما ، نئی دہلی ، مئی ۱۹۷۶ء ، صفحہ ۱۹ -

(ج) عبدالقوی دسنوی (اقبال ریویو ، لاہور ، جولائی ۱۹۷۶ء ، صفحہ ۱۰۵) نے اس مقالے کو لکھنؤ یونیورسٹی سے منسوب کیا ہے ، جو صحیح نہیں - یہ مقالہ الہ آباد یونیورسٹی کے لیے لکھا گیا - دیکھیے : تاریخ ادبیاتِ مسلمانانِ پاکستان و ہند ، دسویں جلد ، طبع لاہور ، فروری ۱۹۷۲ء ، صفحہ ۲۰۵ -

(د) ڈاکٹر سید محمد حسنین ، سالنامہ نوید ، مجلہ شعبۂ اردو ، مگدھ یونیورسٹی ، جولائی ۱۹۷۶ء ، صفحہ ۴۷ -

۱ - ڈاکٹر ظہور احمد اظہر (صدر شعبۂ عربی ، پنجاب یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور) بالیقین یہ فرماتے ہیں کہ اس رسالے (صفحات ۵۷ ، مطبوعہ : قاہرہ ۱۹۷۴ء) پر پی ایچ - ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی ہے -

۱۶ - محمد معروف (ڈاکٹر)

Iqbal's Philosophy of Knowledge

پنجاب یونیورسٹی لاہور، ۱۹۷۳ء،

خواجہ غلام صادق

*　*　*

مقالات پی ایچ۔ ڈی [زیر تکمیل]

''اقبال پر پی ایچ ۔ ڈی کی سطح کے سولہ مقالے مکمل ہو چکے ہیں اور کم و بیش اتنے ہی برعظیم پاک و ہند کی آٹھ یونیورسٹیوں میں زیرِ تکمیل ہیں ۔ ان میں سے صرف دو اصحاب پاکستانی یونیورسٹیوں سے متعلق ہیں ۔ ظاہر ہے یہ کافی نہیں ــــ ''لاہور'' ''پنجاب یونیورسٹی'' اور ''اورئینٹل کالج'' سے علامہ اقبال کی وابستگی اور دلبستگی کے حوالے سے یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور کے اربابِ تدبیر کو کشادہ دلی کے ساتھ اپنا فرض اور اپنی ذمہ داری جاننی اور پہچاننی چاہیے ۔ اس کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی اور اقبال پر کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ضروری ہے ــــ''

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

۱ - حامدہ مسعود ، بیگم — آردو میں نظریۂ شاعری : ولی سے اقبال تک[1]
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی،علی گڑھ

۲ - رستوگی تارا چرن — اقبال پر مغربی اثرات[2]
جموں و کشمیر یونیورسٹی ، سری نگر

۳ - رفعت علی خاں — اقبال کا ذہنی ارتقاء[3]
سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد

---

۱ - بحوالہ : (الف) سید فرحت حسین ، کتاب نما ، نئی دہلی ، مئی ۱۹۷۶ء ، صفحہ ۱۰ -

(ب) عبدالقوی دسنوی ، اقبال ریویو ، لاہور ، جولائی ۱۹۷۶ء ، صفحہ ۱۰۵ -

(ج) ڈاکٹر سید محمد حسنین ، سالنامہ نوید ، مجلہ شعبۂ آردو ، مگدھ یونیورسٹی ، جولائی ۱۹۷۶ء ، صفحہ ۷۶ -

۲ - بحوالہ : عبدالقوی دسنوی ، ایضاً ، صفحہ ۱۰۵ -

۳ - صریرِ خامہ ، قومی شاعری نمبر ، ۱۹۶۶ء ، مجلہ شعبۂ آردو ، سندھ یونیورسٹی ، حیدر آباد ، صفحہ ۱۷۳ -

۴ - شہناز اختر — اقبال کے فکر و فن کے سماجی اور ثقافتی رشتے[1]
دہلی یونیورسٹی ، دہلی

۵ - ضیاء الدین — اقبال اور رومی[2]
جموں و کشمیر یونیورسٹی ،
سری نگر

۶ - عادل ، عبدالحئی — اقبال کا سیاسی شعور[3]
بہار یونیورسٹی ، مظفر پور ، بہار

۷ - فہیم ، محمد خاں — اقبال کے بعد اردو نظم[4]
بہار یونیورسٹی ، مظفر پور ، بہار

---

۱ - (الف) سید فرحت حسین ، کتاب نما ، نئی دہلی ، مئی ۱۹۷۶ء ،
صفحہ ۱۰ -

(ب) عبدالقوی دسنوی ، اقبال ریویو ، لاہور ، جولائی ۱۹۷۶ء ،
صفحہ ۱۰۵ -

۲ - ۳ - (الف) عبدالقوی دسنوی ، ایضاً ، صفحہ ۱۰۵ -

(ب) ڈاکٹر سید محمد حسنین ، سالنامہ نوید ، مجلہ شعبۂ اُردو
مگدھ یونیورسٹی ، جولائی ۱۹۷۶ء صفحہ ۴۷ -

۴ - (الف) عبدالقوی دسنوی ، اقبال ریویو ، لاہور ، جولائی ۱۹۷۶ء ،
صفحہ ۱۰۵ -

(ب) ڈاکٹر سید محمد حسنین ، سالنامہ نوید ، مجلہ شعبۂ اُردو ،
مگدھ یونیورسٹی ، جولائی ۱۹۷۶ء ، صفحہ ٦٦ -

٨ - قمر جہاں — اقبال پر قرآن کا اثر[1]
جبل پور یونیورسٹی ، جبل پور

٩ - محمد ایوب — اقبال اور اردو غزل[2]
سیفیہ کالج ، بھوپال یونیورسٹی ، بھوپال

١٠ - نعمانی ، منظور عالم — اقبال کی غزل گوئی[3]
بہار یونیورسٹی ، مظفر پور ، بہار

١١ - ہاشمی ، رفیع الدین — تصانیف اقبال کا تحقیقی و توضیحی مطالعہ
پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

١٢ - ہاشمی ، قاضی عبیدالرحمٰن — اقبال کا فن[4]
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ

* * *

---

١ - (الف) سید فرحت حسین ، کتاب نما ، نئی دہلی ، مئی ١٩٧٦ء ، صفحہ ٢٢ -
(ب) عبدالقوی دسنوی ، ایضاً ، صفحہ ١٠٥ -
(ج) ڈاکٹر سید محمد حسنین ، سالنامہ نوید ، مگدھ یونیورسٹی ، جولائی ١٩٧٦ء ، صفحہ ٣٧ -
٢ - عبدالقوی دسنوی ، ایضاً ، صفحہ ١٠٥ -
٣ - عبدالقوی دسنوی ، ایضاً ، صفحہ ١٠٥ -
٤ - بحوالہ گرامی نامہ پروفیسر ابنِ فرید ، شعبۂ عمرانیات ، مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ -

مقالات پی ایچ - ڈی [اردو]

---توضیحی تعارف

۱ - اسلامی تصوف اور اقبال ، ڈاکٹر ابو سعید نورالدین ،
۱۹۵۶ء

۲ - Life and Works of Muhammad Iqbal
---ڈاکٹر یان ماریک ، ۱۹۵۸ء

۳ - اقبالیات کا تنقیدی جائزہ ، ڈاکٹر عبدالحق ، ۱۹۶۵ء

۴ - مطالعۂ تلمیحات و اشاراتِ اقبال ، ڈاکٹر اکبر حسین قریشی ، ۱۹۷۰ء

"اسلامی تصوف اور اقبال"

مقالہ : پی ایچ - ڈی (اردو) ، کراچی یونیورسٹی ، کراچی۔ ۱۹۵٦ء ،

مطبوعہ : اقبال اکادمی ، کراچی ، ۱۹۵۹ء ،

صفحات : ۱۲ + ۳۸۱

مقالہ نگار : ڈاکٹر ابو سعید نورالدین

نگران کار : بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق

تعارف : ممتاز حسن الف -- ب

دیباچہ : ابو سعید نورالدین الف--ب

مقدمہ : ابو سعید نورالدین ہ -- ط

حصہ اول : اسلامی تصوف

قسمت اول : تصوف کی تحقیق ، تعریف اور اصل :

قسمت دوم : تصوف کا تاریخی اور تدریجی ارتقاء :

"پیشِ نظر کتاب دراصل ایک تحقیقی مقالہ ہے جو اقبال اکادمی ، کراچی کے ریسرچ فیلو کی حیثیت سے لکھا گیا ، اور کراچی یونیورسٹی میں ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری کے لیے پیش کیا گیا۔ علامہ اقبال نے جب دنیا کے سامنے اپنی فارسی مثنوی "اسرارِ خودی" کے ذریعے سے اپنا مشہور نظریۂ "خودی" پیش کیا تو بعض لوگوں نے حقیقتِ امر کو سمجھے بغیر اسے "اسلامی تصوف" پر ایک حملہ تصور کیا حالانکہ علامہ اقبال کی مثنوی تصوف کے صرف اُن غیر اسلامی عناصر کے خلاف ایک احتجاج تھی ، جو امتداد زمانہ سے اس میں داخل ہوگئے تھے - علامہ اقبال نے اس مخالفت کے پیشِ نظر عزم کر لیا تھا کہ "اسلامی تصوف" کی ایک مبسوط تاریخ لکھ کر اپنے نظریے کی صحت کو ثابت کریں - اُنھوں نے اس کام کا آغاز بھی کر دیا تھا اور ایک دو باب مکمل بھی کر لیے تھے ، لیکن بعض مجبوریوں کی بنا پر یہ کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا - علامہ اقبال کی اسی خواہش کے پیشِ نظر میں نے اپنے تحقیقی مقالے کے لیے یہ موضوع منتخب کیا ، تاہم میں یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اپنے نظریۂ تصوف کے بارے میں علامہ اقبال جو لکھنا چاہتے تھے ، یہ مقالہ اُس پر حاوی ہوگیا ہے -

میں ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب کا تہہ دل سے ممنون ہو

کہ اُنھوں نے اپنی نگرانی میں یہ کام کرایا اور اپنے گراں بہا مشوروں سے میری مدد فرمائی - اس سلسلے میں ڈاکٹر غلام سرور صاحب صدر شعبۂ فارسی ، کراچی یونیورسٹی کا بھی ممنون ہوں کہ انھوں نے میری رہنمائی کی ــ انھوں نے کتاب کا پورا مسودہ نہایت غائر نظر سے دیکھا اور بہت سے مفید مشورے دیے - اگر اُن کی کرم فرمائی شاملِ حال نہ ہوتی تو شاید اس کتاب کی تکمیل میں بڑی تعویق ہوتی ــ"

(دیباچہ : ا-ب)

"ابو سعید نورالدین (ولادت : مشرق پاکستان ، یکم فروری ۱۹۲۹ء) اُن نوجوانوں میں سے ہیں جن کی ذات ہمارے لیے مایۂ فخر ہے - آپ اقبال اکادمی ، کراچی کے پہلے ریسرچ فیلو ہیں جنھوں نے ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری حاصل کی ہے ــ کراچی یونیورسٹی ــ میں آپ کا مقالہ اردو زبان کا پہلا تحقیقی مقالہ ہے جس پر یہ ڈگری دی گئی ہے - یہ کہنا بھی بے جا نہ ہوگا کہ نورالدین مشرقی پاکستان کے سب سے پہلے اہلِ علم ہیں جنھوں نے اردو میں اعزاز حاصل کیا ہے -"

(ممتاز حسن ، تعارف : ا)

"اردو زبان میں اس موضوع پر ایسا مبسوط اور تحقیقی مقالہ میری نظر سے نہیں گزرا - نورالدین صاحب کی محنت ہر لحاظ سے قابلِ قدر ہے -"

(ممتاز حسن ، تعارف : ب)

* * *

"Life and Works of Muhammad Iqbal"

مقالہ : پی ایچ - ڈی ، چارلز یونیورسٹی ، پراگ ، چیکوسلوواکیہ ، ۱۹۵۸ء

مقالہ نگار : ڈاکٹر یان ماریک

نگرانِ کار : (؟)

"Jan Marek is Research Fellow in the Department of Indian Studies of the Oriental Institute, Czechoslovak Academy of Scince, Prauge. In 1958, he obtained a Ph.D. degree from Charles University, Prauge, for his dissertation :

"Life and Works of Muhammad Iqbal."

[Hafeez Malik : Poet-Philosopher of Pakistan. Columbia University Press, New York and London, 1971 pp. 430]

"Dr. Jan Marek : has introduced to Czech reading public the works of— Muhammad Iqbal— in book translations."

[Synopsis : Ghalib's Persian Poetry, International Seminar, (Delhi), Ghalib and His Age, Feb: 17-19, 1969 pp. 19]

"اقبال کے بارے میں ہمارے عوام کچھ نہیں جانتے . . . ابھی اُن کی تصانیف کے ترجمے نہیں ہوئے . . . اُردو شاعری

کے منتخب حصے کو چیک زبان میں جلد سے جلد منتقل کرنا چاہیے . . . اقبال کا کلام دو اس کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔"

(ڈاکٹر یان ماریک : آردوے معالی ، دہلی ، شمارہ ۱ ، جلد ۱ ، فروری ۱۹۶۰ء ، صفحہ ۱۵۸-۱۵۹)

"آردو اور فارسی شعر و ادب کے آفق پر چمکنے والے میں نے بعض . . . . درخشاں ستاروں کا مطالعہ زیادہ انہماک سے کیا ہے۔ ان میں سے دو بڑے اور ممتاز شاعر اقبال اور فیض ہیں . . . اقبال کے واسطے سے مجھے غالب اور آن کی فارسی شاعری سے قریبی شناسائی حاصل کرنے کا موقع ملا . . ."

(ڈاکٹر یان ماریک : آردوے معالی ، دہلی ، شمارہ ۱۰ ، فروری ۱۹۶۹ء ، صفحہ ۱۱۸)

* * *

''اقبالیات کا تنقیدی جائزہ''

مقالہ : پی ایچ ۔ ڈی (اُردو) ، گورکھپور یونیورسٹی ، گورکھپور ۱۹۶۵ء ۔

مقالہ نگار : ڈاکٹر عبدالحق

نگران کار : ڈاکٹر محمود الٰہی

یہ مقالہ (''اقبالیات کا تنقیدی جائزہ'') من و عن شائع نہیں ہوا ۔ اس کا ایک باب قدرے تفصیل کے ساتھ ''اقبال کے ابتدائی افکار'' کے عنوان سے کتابی صورت میں شائع ہوگیا ہے[1] ۔ اس کے مشمولات کی تفصیل یہ ہے :

---

۱ ۔ ناشر : مسعود احمد ، پہاڑ پور ، مچھلی شہر ، جون پور (جمال پرنٹنگ پریس ، دہلی) ، مارچ ۱۹۶۹ء (صفحات : ۲۹۴) ۔

"ایم - اے میں اقبال پر ایک خصوصی پرچہ داخل نصاب تھا - حسن اتفاق سے اُستادی ڈاکٹر محمود الٰہی صاحب صدر شعبۂ اُردو، گورکھپور یونیورسٹی ، گورکھپور کی نگرانی میں اس پرچے کا میں تنہا طالب علم تھا - اُنھوں نے کچھ ایسا شوق دلایا کہ اقبالیات کی بیشتر کتابیں پڑھنے کا موقع ملا - اس مطالعے سے یہ حقیقت بھی سامنے آئی کہ ہماری لائبریریوں میں اقبالیات پر بہت سا ایسا مواد بھی آ گیا ہے جو نہ تو بالیدہ شعور کی پیداوار ہے اور نہ اقبال کی تخلیقات سے ان کا کوئی رشتہ ہے - وقتاً فوقتاً ڈاکٹر محمود الٰہی صاحب کے درس سے بھی اس خیال کی توثیق ہوتی رہی - ایم - اے کے بعد "اقبالیات کا تنقیدی جائزہ" میرا موضوع تحقیق قرار پایا - - - ڈاکٹر محمود الٰہی صاحب نے - - - - یونیورسٹی سے اجازت (دلوائی) - انھیں کی نگرانی میں یہ مقالہ تیار کیا گیا اور ڈگری بھی تفویض ہوئی - - - - یہاں اس بات کی وضاحت کر دوں کہ یہ مقالہ ("اقبال کے ابتدائی افکار") ، تحقیقی مقالے سے براہ راست متعلق نہیں ہے بلکہ اس کا ایک باب ہے جسے تفصیل کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے"۔

[پیش گفتار ، صفحہ ۷]

"کلام اقبال کے ساتھ ساتھ ناقدین اقبال کے خیالات پر بھی تنقیدی نظر ڈالی گئی ہے - کوشش کی گئی ہے کہ تنقید و تبصرے کے وقت تحقیق اور انصاف کی گرفت سخت ہو - - -

دراصل یہ اقبالیات کو تنقیدی اور تحقیقی نقطۂ نظر سے دیکھنے کے سلسلے میں پہلا قدم ہے"۔ [پیش گفتار ، صفحہ ۸]

"پروفیسر ڈاکٹر خواجہ احمد فاروق صاحب کا بے حد ممنون ہوں جنھوں نے اس مقالے کی اشاعت کے لیے حوصلہ افزائی فرمائی - ڈاکٹر محمد حسن صاحب کی ذاتِ گرامی اس تصنیف کے لیے محرک اول کی حیثیت رکھتی ہے - آن کی شفقت اور انداز دل دہی میرے لیے چراغ راہ سے کم نہیں - استاذی ڈاکٹر محمد ذ الٰہی صاحب کا بے حد ممنون ہوں جو ہر منزل پر میری رہنمائی کرتے رہتے ہیں :

رہے گا مثلِ حرم جس کا آستاں مجھ کو

یہ کوشش آنھیں کی شفقت کا نتیجہ ہے۔"

[پیش گفتار ، صفحہ ۹]

* * *

”مطالعہ تلمیحات و اشاراتِ اقبال“

مقالہ : پی ایچ - ڈی (آردو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ -

مطبوعہ : انجمن ترقی آردو (ہند) ، علی گڑھ ، ۱۹۷۰ء ، صفحات : ۴۴۶ -

مقالہ نگار : ڈاکٹر اکبر حسین قریشی

نگران کار : پروفیسر رشید احمد صدیقی

مشمولات :

''یہ مقالہ اُستاذی المحترم پروفیسر رشید احمد صدیقی کی نگرانی میں لکھا گیا ہے۔ موصوف کی شفقت اور رہنمائی کے بغیر اس کی تکمیل ممکن نہ تھی۔ میں ان کا بہت ممنون ہوں''۔ [دیباچہ : ص ۱۰]

اس (مقالے) میں بعض چیزیں ایسی بھی ملیں گی جو ''تلمیح اور اشارے'' کی تعریف سے خارج ہیں۔ ان کو محض اس لیے شامل کر لیا گیا ہے کہ وہ تلمیح اور اشارے سے قریب تر تھیں۔ نیز ان سے مقالے کی جامعیت اور افادیت بھی بڑھ جاتی ہے لیکن چونکہ مقالے میں زیادہ تر تلمیحات و اشارات ہی ہیں، اس لیے مقالے کا عنوان جوں کا توں رہنے دیا گیا۔ مقالے کی ترتیب میں یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے کہ کوئی چیز حد سے متجاوز نہ ہو۔ اس لیے زیادہ تفصیل سے کام نہیں لیا گیا۔ مشہور واقعات اور مشہور شخصیات کے بارے میں چند سطروں پر اکتفا کی گئی ہے۔ البتہ جن حضرات کو

"The Metaphysics of Iqbal"

مقالہ : پی ایچ ۔ ڈی (فلسفہ) مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ ،
۱۹۴۳ء مطبوعہ شیخ محمد اشرف ، لاہور ، ۱۹۴۴ء
صفحات : ۹۱

مقالہ نگار : ڈاکٹر عشرت حسن انور

نگران کار : ڈاکٹر سید ظفرالحسن

"By Writing this treatise on the Metaphysics of Iqbal Dr. Ishrat Hasan has done a real service to the study of the great Poet-Philosopher. To my mind this treatise is a genuine contribution to the understanding of Iqbal."

S. Z. Hasan,
[Foreword : pp. V]

"In this monograph on the Metaphysics of Iqbal I have attempted to present Iqbal's position with but little reference to the Quran, and the Islamic mystics or philosophers, unless unavoidable. This I have done with a view to interpret his philosophical ideas by themselves."

[Preface : VII]

"I am indebted to my teacher Professor Dr. Syed Zafarul Hasan, of the Aligarh University, for his kind and instructive guidance and direction. It is with him that I have learnt to understand Religion and Philosophy."

[Preface : IX]

* * *

"The Place of God, Man and Universe in the Philosophic System of Iqbal."

مقالہ : پی ایچ ڈی (فلسفہ) ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ،
علی گڑھ ، مطبوعہ : اقبال اکادمی پاکستان ،
کراچی ، ۱۹۶۳ء صفحات : ۲۸+۱۸۴

مقالہ نگار : ڈاکٹر جمیلہ خاتون

نگران کار : پروفیسر ایم - ایم شریف ، پروفیسر ایم - عمرالدین

"The idea of working on different aspects of Iqbal's philosophy first occured to me when, as a student of M.A. final class, I was preparing a dissertation on Iqbal's concept of God in lieu of a paper. In the course of my studies I found that while Iqbal the poet has been the subject of many scholarly monographs, Iqbal the philosoper had received scant attention. No systematic attempt was till then made to coordinate and analyse his philosophic system as a whole. There was a paucity of serious and thought-engaging studies on the most fundamental aspects of Iqbal's philosophy; hence I decided to bring out a comprehensive and compendious, if not exhaustive, study on Iqbal's philosophical system. Within its restricted scope, this humble and modest work breaks a new ground."

[Preface : VII]

"In preparing this thesis I have made a critical study of all the works of Iqbal whether in prose or in verse and have utilised to the fullest extent possible all those philosophic as well as poetic works from which he had drawn his inspiration."

[Preface : VII—VIII]

"The work was first started under the inspiring of my teacher Prof. M.M. Sharif, the

then Head of the Department of Philosophy, Aligarh Muslim University. He initiated me in this field and helped me all along with his valuable suggestions. My sincerest thanks are due to my teacher and supervisor Prof. M. Umaruddin, Head of the Department of Philosophy and Psychology, Aligarh Muslim University, under whose fostering care and inspiring guidance I have completed this work. But for his enduring interest and sustaining encouragement this work would not have seen the light of the day."

(Preface : VIII)

[طبع دوم : اقبال اکادمی ، لاہور، ۱۹۷۷ء]

*　*　*

"Iqbal's Philosophy of Knowledge"*

مقالہ : پی ایچ ڈی ، شعبۂ فلسفہ ، پنجاب یونیورسٹی ،
لاہور ۱۹۶۸ء ، ۱۹۷۳ء صفحات : ۳۵۵
مقالہ نگار : ڈاکٹر محمد معروف
نگران کار : پروفیسر خواجہ غلام صادق

*A critical approach to Iqbal's position on Religious Experience as a source of knowledge :

"It is . . . an attempt to discuss some of the crucial questions which are troubling the thinking mind to day, particularly the mind of the religious philosopher." (Preface : IV)

" . . . present thesis, . . . mainly treating of the truthvalue of religious assertions, and of the knowledge-yielding capacities of the religious experience—" (pp. 11)

"The present thesis I have divided into two parts. The first, which may be regarded as preparatory to the second, deals with some of the various attacks which have been raged on religion, while the second delineates the nature, characteristics and cognitive significance of the religious experience." (pp. 7)

"Iqbal's Philosophy of Knowledge" contains a critical study of the Philosophical defence of religion by Iqbal, which may be divided into two parts : One negative and the other positive. On its negative side, it contains his arguments propounded in defence of religion" (pp : 352)
"On its positive side Iqbal has something really original to contribute to the philosophy of religion" (pp : 353

یہ مقالہ ڈگری کے لیے ۱۹۶۸ء میں پیش کیا گیا ، ۱۹۷۳ء میں اس پر ڈگری تفویض ہوئی ۔ اب یہ مقالہ عنوان میں قدرے تبدیلی کے ساتھ :

"Iqbal's Philosophy of Religion" :

(A study in the cognitive value of religious experience)

کے نام سے کتابی صورت میں زیر طبع ہے (ناشر : اسلامک بک سروس ، اردو بازار ، لاہور) ۔

* * *

"The Impact of Rumi upon the Religious Thought of Iqbal."

مقالہ : پی ایچ ڈی ، شعبہ فلسفہ ، پنجاب یونیورسٹی ،
لاہور ۱۹۷۳ء ، ۱۹۷۷ء صفحات : ۴۷۵

مقالہ نگار : ڈاکٹر ایم ۔ نذیر

نگران کار : ڈاکٹر پروفیسر سی ۔ اے ۔ قادر

"This present thesis is .... a deep study of the impact of religious thought of Rumi, on that of Iqbal, whom the latter acclaims as his "guide".

(Preface : II)

"This thesis, firstly, defines the place of Iqbal as a Muslim thinker, and tries to remove the misconception that he was an imitator of European philosophers (pp : 25). Secondly, it weaves Rumi's philosophy into coherent and connected ideas (pp : 25). Thirdly, this thesis explains the Quranic concepts as interpreted by Rumi and Iqbal (pp : 26). Fourthly, it serves the Western world by introducing Eastern thought (pp: 26). Lastly, this thesis possesses pragmatic value. It helps modern man to develop into a full-grown personality." (pp: 26)

یہ مقالہ ۱۹۷۳ء میں ڈگری کے لیے پیش کیا گیا ، اور ۱۹۷۷ میں اس پر ڈگری تفویض کی گئی -

* * *

"Sri Aurobindo and Iqbal"

مقالہ : پی ایچ - ڈی، شعبۂ فلسفہ، علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی ،

مطبوعہ : مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ ، ۱۹۷۴ء

صفحات : ۱۲ + ۲۱۳

مقالہ نگار : ڈاکٹر ایم رفیق

[اس مقالے کے کوائف ایک ثانوی ماخذ سے میسر آئے]

"An Analysis of the Philosophical Ideas and Works of Iqbal."

مقالہ : پی ایچ ڈی ، ڈرہم یونیورسٹی ، انگلستان

مقالہ نگار : ڈاکٹر رفعت حسن

"Riffat Hasan : holds a Ph.D degree in the philosophy from Durham University. Her doctoral dissertation was : "An Analysis of the Philosophical Ideas and Works of Iqbal". She is currently Deputy Director of the Bureau of National Research, Pakistan."

[Hafeez Malik : Poet-Philosopher of Pakistan, Columbia University Press, New York, London, 1971, pp : 430]

* * *

مقالہ پی ایچ - ڈی [فارسی]

توضیحی تعارف

شرحِ حال و آثار و سبکِ اشعار و افکارِ اقبال
ـــ دکتر سید محمد اکرم

"شرحِ حال و آثار و سبکِ اشعار و افکارِ اقبال"

مقالہ : پی ایچ - ڈی - (فارسی) ، تہران یونیورسٹی ، تہران ، ۱۹۶۳ء

مطبوعہ : لاہور ، ۱۹۷۰ء

طابع : جدید اردو ٹائپ پریس ، لاہور

ناشر : انجمن دوستی ایران و پاکستان ، لاہور ، اپریل ۱۹۷۰ء

صفحات (بانگِ درا سائز) : ۲۶۹

مقالہ نگار : دکتر سید محمد اکرم

نگرانِ کار : پروفیسر ڈاکٹر حسین خطیبی

یہ مقالہ "اقبال در راہِ مولوی : شرحِ حال و آثار و سبک اشعار و افکارِ اقبال" کے عنوان سے متن میں ضروری ترمیم و تبدیلی کے ساتھ کتابی صورت میں شائع ہوا ہے - مشمولات کی تفصیل یہ ہے :

بنامِ خدا : بقلم دانشمند عالیقدرجناب آقای دکتر حسین خطیبی اُستاد محترم دانشگاہ ، تہران (پنج ، شش)

باسمہ تعالیٰ : بقلم سرکار خانم مریم بہنام ، وابستہ فرہنگی سفارتِ شاہنشاہی ایران ، لاہور (ہفت ، ہشت)

بسم اللہ الرحمن الرحیم : پیش گفتار نویسندہ (سید محمد اکرم) (نہ ، دہ)

"... نباید پنداشت که اقبال شناسی بپایان رسیده و دیگر مجالِ سخن پردازی در شخصیت اقبال نمانده است ، زیرا هنوز حقائق بسیاری از این متفکر بلند پایه در پردهٔ اخفا مانده است ... بنا برین من نیز با کسبِ اجازه از حضور استادانِ ارجمند دانشگاه تهران بنوشتن این کتاب پرداختم و سعی کردم مطالب بسیار مختصر و مفیدی را برشتهٔ تحریر درآورم و زندگی و آثار و سبک اشعار و افکار او را تا حدی که بتواند معرف وی باشد بنگارم و برای منظور تا آنجائیکه ممکن بود از منابع معتبر استفاده کردم - بعلاوه سبک او را که تاکنون مورد تجزیه و تحلیل قرار نگرفته بود بطور اختصار بر رسی نمودم تا از این حیث نیز آثارِ او تا اندازه ای برای ایرانیان دانش دوست معرفی شده باشد - در حین بر رسی افکارِ اقبال متوجه شدم که او در بیان اندیشه‌های زیادی از عارف عالیقدر ایران مولانا جلال‌الدین محمد مولوی پیروی مینماید ، لذا مناسب دیدم عنوان کتاب را "اقبال در راهِ مولوی" بگزارم - با اینهمه ادعا نمیکنم که اثری مفید نوشته و کاری شائسته انجام داده ام"

[دکتر سید محمد اکرم : (نه ، ده)]

"...برای من نهایت خرسندی است که یکی از فضلای جوان پاکستان را که چند سال پیش از دانشکدهٔ ادبیات دانشگاه تهران بدریافت درجه دکتری در زبان و ادبیات فارسی نایل آمده است معرفی کنم - ایشان آقای دکتر محمد اکرم شاه هستند که رسالهٔ دکتری خود را تحت عنوان "شرح حال و آثار و سبک اشعار و افکار اقبال" با موفقیت بپایان رسانده اند و بی تردید همه خوانندگان پس از مطالعهٔ رسالهٔ ایشان با من هم عقیده خواهند گشت که آقای دکتر محمد اکرم شاه سبک و اشعار و افکار شاعر بلند پایه مرحوم علامه محمد اقبال پاکستانی را محققانه معرفی کرده و در تنظیم و کتابت فصول رساله تمام مبانی و مقدماتی را که برای چنین اثری نفیس و تحقیقی ضروری بنظر میرسد رعایت کرده و این کتاب را از هر نظر جامع و درخور استفاده تنظیم نموده اند... جای خوشوقتی است که آقای دکتر محمد اکرم شاه بخوبی از عهدهٔ این مهم برآمده و کتابی در خور استفادهٔ خاص و عام فراهم ساخته اند -"

[دکتر حسین خطیبی : (شش)]

"...موجب کمال خرسندی است که آقای دکتر محمد اکرم شاه ... در نتیجهٔ تحقیق و تتبع عمیق کتابی جامع در بارهٔ اقبال شناسی در دسترس علاقمندان قرارداده اند، و چنانکه از عنوان این کتاب پیدا است سعی شده است تأثیر افکار مولانا جلال‌الدین محمد مولوی شاعر بزرگ ایران را در اندیشهٔ اقبال نشانداده و نقاطی که در افکار این دو عارف عالی مقام مشترک

است توضیح داده شد... من بمناسبت این موفقیت به آقای دکتر محمد اکرم شاه دانشمند و متفکر جوان که افرادی نظیرایشان سرمایه های فکری و مایهٔ مباہات مقامات علمی ہستند ، صمیمانه تبریک می گویم و توفیقات بیشتر ایشانرا از خداوند متعال آرزومندم ـ"

[مریم بهنام : (ہوشب)]

*   *   *

مقالہ پی ایچ ۔ ڈی [سیاسیات]

ــ توضیحی تعارف

The Political Philosophy of Iqbal.

—ڈاکٹر پروین فیروز حسن

"The Political Philosophy of Iqbal"

مقالہ : پی ایچ - ڈی ، شعبۂ سیاسیات، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ۱۹۶۷ء

صفحات : ۳۵۹

مقالہ نگار : پروین فیروز حسن

نگرانِ کار : ڈاکٹر منیرالدین چغتائی

"The purpose of this thesis is to explore and make a critical evaluation of Iqbal's thinking on the major political concepts and systems such as : Hakimiyat, Nabuwat, Ijtihad, Nationalism, Communism, Democracy and the Political significance of Khudi, Momin and Millat."

[Preface : i&ii]

"In this thesis, the primary concern has been to see if Iqbal has any coherent political theory to offer to the world."

[pp : 397]

"In the recent history of Islam, there is no other figure who has contributed so much as Iqbal has towards the regeneration of the Islamic ideology. His highly rational approach to various problems of politics rightly claims for him a prominent place among the great political philosopher of Islam."

[pp : 403]

ڈاکٹر پروین فیروز حسن ایم - اے (سیاسیات) ، ایم - لٹ (سیاسیات) درہم ، پی ایچ - ڈی (پنجاب) کا یہ مقالہ ایس - اے واحد صاحب کے تعارف (صفحہ XVIII–I) کے ساتھ کتابی صورت میں شائع ہو چکا ہے -

مطبوعہ : پبلشرز یونائیٹڈ ، لاہور ، ۱۹۷۰ء صفحات : ۴۲۶

"It can safely be said that "The Political Philosophy of Iqbal" is a remarkable work, which will be welcomed not only by students of Iqbal, but by all those interested in the development of political thought—Eastern as well as Western. The author has presented Iqbal's political philosophy with such lucidity and details that all readers will agree with her conclusion..."

[S. A. Vahid, Introduction, pp : xviii]

* * *

مقالہ پی ایچ ۔ ڈی [اسلامیات]

ـــتوضیحی تعارف

Iqbal's Concept of Religion

—پروفیسر افتخار احمد چشتی

"Iqbal's Concept of Religion"

مقالہ : پی ایچ ۔ ڈی (اسلامیات) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

صفحات : ۱۶۰

مقالہ نگار : افتخار احمد چشتی

نگرانِ کار : علامہ علاءالدین صدیقی

"The purpose of this thesis is to show the relationship between human reason, society, culture and religion and religious experience. This involves the following distinct problems :

(i) The main idea of religion and religious experience as analyzed by Iqbal...is to recall the right use of reason and discovering existance and nature of God and nature of religion.

(ii) The study of the impact of physical, historical and social sciences on religion.

(iii) The value of the new approach to religion from man instead of nature."

[Introduction, pp : 1]

[یہ مقالہ مکمل ہوچکا ہے لیکن اس پر ابھی ڈگری تفویض نہیں ہوئی]

* * *

مصنف وار گوشوارۂ مقالات

[ایم - اے ، ایم - ایڈ ، منشی فاضل]

''ایم ۔ اے وغیرہ کی تکمیل کے سلسلے میں تقسیم ہند کے بعد سے اب تک دنیا کی نو مختلف یونیورسٹیوں میں اقبال پر بارہ مختلف ڈگریوں کے لیے ۱۱۹ مقالات مرتب ہوئے ۔ ان میں سے ۱۱۳ پاکستان کی تین یونیورسٹیوں میں ، ایک امریکن یونیورسٹی آف بیروت لبنان اور ایک قاہرہ یونیورسٹی مصر میں اور چار ، ہندوستان کی چار جامعات میں لکھے گئے ۔ ان مقالات میں سے ۷۲ طالبات کے حسن رقم کا حاصل ہیں اور ۴۷ مقالے ۵۱ طلباء کی مشترکہ مساعی کا نتیجہ ۔ ۹۲ مقالے اُردو میں لکھے گئے، ایک عربی میں اور ۲۶ انگریزی میں ۔ ان ۲۶ میں سے ۱۲ طالبات کے تحریر کردہ ہیں—اقبال پر ایم ۔ اے کے ان مقالات میں سے جہاں بیشتر سرسری ہیں اور محض سر کا بوجھ ہلکا کرنے کی غرض سے لکھے گئے ہیں ، وہاں بعض مقالے ایسے بھی ہیں جنھیں پروفیسر سید وقارعظیم کے بقول ''بڑی آسانی سے پی ایچ ۔ ڈی کے مقالوں کے مقابلے میں رکھا جا سکتا ہے''۔

—ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

●

۱ - ابرالنساء

مصطلحات ''جاوید نامہ''
پنجاب ، فارسی ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر سید محمد اکرم

۲ - اختر سلطانہ ، سیدہ

مکالمات اقبال کا تجزیہ
پنجاب ، اردو ۱۹۷۰ء
نگران : سید وقارعظیم

۳ - افسرہ ، بلقیس جہاں

ضرب کلیم اور ارمغان حجاز کے موضوعات کا تنقیدی تجزیہ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۵ء
نگران : ڈاکٹر وحید قریشی

۴ - افسرہ ، بلقیس جہاں

Iqbal's Theory of Knowledge and its Implications for Education.[1]
پنجاب ، ایجوکیشن ، ۱۹۶۷ء ،
نگران : ڈاکٹر مختار احمد بھٹی

---

[1] یہ مقالہ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ ، پنجاب یونیورسٹی لاہور میں ایم۔ ایڈ کی ڈگری کے لیےلکھا گیا (ضخامت: ۹۶ صفحات) "I. E. R List of Students Study Projects" کے مطابق اس مقالے کا نمبر ۳۹۴ ہے۔ لیکن یہ مقالہ ادارۂ تعلیم و تحقیق کی لائبریری میں دستیاب نہیں۔

۵ - امتیاز بانو
اقبال کا تصور دوام
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۷۲ء
نگران : نعیم احمد

۶ - انور سلطانہ
اقبال کی فنی تراکیب
پنجاب ، فارسی ، ۱۹۷۲ء
نگران : سید وزیر الحسن عابدی

۷ - ایاز قادری
An Hour with Iqbal Critics.
کراچی ، فارسی ، ۱۹۵۵ء
نگران : ایس - وائی - ہاشمی

۸ - بٹ ، تنویر احمد
اقبال کا قیام یورپ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر وحید قریشی

۹ - برجیس جہاں
اقبال اور ہندوستان[1]
بھوپال ، اردو ، ۱۹۷۴ء
نگران : عبدالقوی دسنوی

۱۰ - بلوچ ، اے - ڈی
اقبال اور ایران
پنجاب ، فارسی ، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ

---

۱ - ایم - اے (اردو) کے لیے یہ مقالہ (صفحات ۱۴۴) پروفیسر عبدالقوی دسنوی (صدر شعبہ اردو، سیفیہ کالج، بھوپال یونیورسٹی ، بھوپال) کی زیر نگرانی لکھا گیا - دسنوی صاحب کے ایک گرامی نامے کے مطابق مقالے کی ایک جلد ان کے ہاں شعبہ اردو کی لائبریری میں محفوظ ہے -

۱۱ - تابندہ نذیر
اقبال اور تہذیب مغرب
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۱ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۲ - تجمل سلیمی
خادم حسین
اقبال اور عشق رسول ؐ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۹ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۳ - تسنیم فردوس
اقبال اور افغانستان
پنجاب ، فارسی ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ

۱۴ - ثمینہ ناز
'اقبال ریویو' کی وضاحتی فہرست
(جنوری ۱۹۶۸ء — اکتوبر ۱۹۷۵ء)
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۵ - جاوید ، محمد صدیق
'بال جبریل' کا تنقیدی مطالعہ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۰۵ء
نگران : سید وقار عظیم

۱۶ - جمیلہ خاتون
Iqbal's Concept of God[1]
علی گڑھ ، فلسفہ

---

۱ - بحوالہ : "The Place of God, Man and Universe in the Philosophic System of Iqbal" by Dr. Jamila Khatoon Karachi, 1963, pp : Preface VIII.

۱۷ - چشتی ، افتخار احمد
اقبال کا تصور مذہب
پنجاب ، اسلامیات ، ۱۹۵۲ء
نگران : علاء الدین صدیقی

۱۸ - حذاقت آراء
عورت ، اقبال کی نظر میں
پنجاب ، اسلامیات ، ۱۹۶۲ء
نگران : علاء الدین صدیقی

۱۹ - حریت ناصر
اقبال کی امیجری
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۸ء
نگران : سید وقارعظیم

۲۰ - حسرت ، محمد نواز
Iqbal's Conception of Personality and Modern Psychology.
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۶۵ء
نگران : قاضی محمد اسلم .
خواجہ غلام صادق، چودھری اے قادر

۲۱ - حسن بانو
اقبال کے افکار و نظریات خطوط کے آئینے میں
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۳ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۲۲ - حسینہ شیخ
Concept of Perfectman in Iqbal.
کراچی ، فلسفہ ،
نگران : ڈاکٹر محمد محمود احمد

۲۳ - حمیدہ ملک
اقبال کی اردو غزل
پنجاب ، اردو ، ۱۹٦۱ء
نگران : سید وقارعظیم

۲۴ - حمیدہ نجم
علامہ اقبال کے سیاسی نظریات
پنجاب ، اسلامیات ، ۱۹٦۷ء
نگران : امان اللہ خاں

۲۵ - خالدہ انصاری
''بانگ درا'' کی تلمیحات[۱]
سندھ ، اردو ، ٦٦-۱۹٦۵ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۲٦ - خالدہ بہار
Iqbal on Time.
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹٦۸ء
نگران : خواجہ غلام صادق

۲۷ - خانم ، فرزانہ فہیم
علامہ اقبال اور اجتہاد
پنجاب ، اسلامیات ، ۱۹٦۸ء
نگران : بشیر احمد صدیقی

۲۸ - خدیجہ
اقبال کی شاعری کا فنی پہلو
پنجاب ، اردو ، ۱۹٦٦ء
نگران : سید وقارعظیم

---

۱ - بحوالہ : صدر خانہ ، تنقیدی ادب نمبر ، مجلہ شعبہ اردو ، سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد ، ۱۹٦۷ء ، صفحہ ۲٦۹ -

۲۹ - درانی ، مہر افروز اردو شاعری پر اقبال کے اثرات
پنجاب ، اردو ، ۱۹۵٦ء
نگران : سید وقارعظیم

۳۰ - دستی ، ایم عبدالرحمٰن علامہ اقبال کی فارسی ساعری
پنجاب ، منشی فاضل ، ۱۹۵۲ء
نگران : آقا بیدار بخت

۳۱ - راشدہ شیخ اقبال اور فرنگیت
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۲ء
نگران : ڈاکٹر عبیداللہ خاں

۳۲ - رفعت علی خاں اقبال بحیثیت شاعرِ مشرق
سندھ ، اردو ، ۱۹۵٦ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفٰی خاں

۳۳ - رفعت یعقوب اقبال کے معاشی نظریات
پنجاب ، معاشیات ، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر رفیق احمد

۳۴ - ریحانہ نسرین دارا کلام اقبال میں تاریخی شخصیتیں
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۱ء
نگران : سید وقار عظیم

۳۵ - زاہد ، محمد رمضان ''ضرب کلیم'' کا فکری اور فنی تجزیہ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۲ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۳۶ - زاہدہ نزہت
وضاحتی فہرست سہ ماہی 'اقبال' (جولائی ۱۹۵۲ء ـــ اکتوبر ۱۹۵۹ء)
پنجاب ، اردو ، ۱۹٦۷ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۳۷ - زرینہ احمد علی
اقبال اور مناظر فطرت
پنجاب ، اردو ، ۱۹٦۴ء
نگران : ڈاکٹر سید عبداللہ

۳۸ - زہرہ رحمان
اقبال اور مسلم مفکرین[۱]
سندھ ، اردو ، ۱۹٦۷-٦۸ء ،
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفٰی خاں

۳۹ - زیدی ، زرین اختر
وضاحتی فہرست سہ ماہی ''اقبال'' (جنوری ۱۹٦۰ء - اپریل ۱۹٦۷ء)
پنجاب ، اردو ، ۱۹٦۷ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۴۰ - ساقی ، رفیق احمد
عاصی ، محمد یونس
اقبال کا فلسفۂ تعلیم[۲]
پنجاب ، ایجوکیشن ، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر احسان اللہ خاں

---

۱ - بحوالہ : صریر خامہ، قصیدہ نمبر، مجلہ شعبۂ اردو، سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد ، ۱۹٦۷-٦۸ء ، صفحہ ۴۴۳ -

۲ - "I.E.R. List of Students Study Projects" میں اندراج کے مطابق مقالہ نمبر ۱۴٦۷ (صفحات : ۷۳) ، مقالہ دستیاب نہیں ہے -

۴۱ - سعادت سلطانہ — اقبال کے اردو کلام میں طنز و مزاح
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۴۲ - سلمٰہ خاتون — اقبال کی شاعری میں فرد اور جماعت کا تصور
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۷ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۴۳ - سلیمی ، غفور احمد — اقبال کی اردو نثر کا تنقیدی جائزہ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۳ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۴۴ - سمیر عبدالحمید ابراہیم — اقبال و دیوان ارمغان حجاز (عصرہ ، فکرہ ، ادبہ)
قاہرہ ، عربی ، ۱۹۷۶ء[1]

۴۵ - شائستہ خانم — اقبال کے افکار و نظریات ملفوظات کے آئینے میں
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

---

۱ - عربی میں ''ارمغان حجاز'' کا یہ نثری ترجمہ ، اقبال کے عہد ، افکار اور شاعری کے تنقیدی تجزیے کے ساتھ ، حواشی سمیت ۳۰۲ صفحات پر مشتمل المکتبۃ العلمیہ ، لاہور سے ۱۹۷۶ء میں شائع ہوا ۔

۴۶ - شریفی ، آقا ضیاء احمد — فن و فکر اقبال[1]
سندھ ، اردو ، ۱۹۶۴ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۴۷ - شفیق احمد — اقبال اور ترکی
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۴۸ - شکیلہ نور جہاں — ''بانگ درا'' کا تنقیدی تجزیہ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۳ء
نگران : سید وقارعظیم

۴۹ - شمس النساء — اقبال کی شاعری میں رومانیت[2]
جموں و کشمیر ، اردو ، ۱۹۶۶ء
نگران : ڈاکٹر شکیل الرحمن

۵۰ - شمیم ملک — اقبال کی قومی شاعری
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۰ء
نگران : سید وقار عظیم

۵۱ - شوکت زمان خان — علامہ اقبال کا تصور تصوف
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۷۶ء
نگران : عبدالخالق

---

۱ - بحوالہ : صریر خامہ ، قومی شاعری نمبر ، مجلہ شعبۂ اردو ، سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد ، ۱۹۶۶ء ، صفحہ ۱۶۵ -

۲ - (الف) ڈاکٹر گیان چند ، آج کل ، دہلی ، اگست ۱۹۶۷ء ، صفحہ ۸۹ -
(ب) عبدالقوی دسنوی ، اقبال ریویو ، لاہور ، جولائی ۱۹۷۹ء ، صفحہ ۱۰۶ -

۵۲ - شہناز پرل
اقبال کا تصور خدا
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۶۷ء
نگران : خواجہ غلام صادق

۵۳ - سحرین پروین ، سیدہ
اقبال—''بال جبریل'' کی روشنی میں
کراچی ، اردو ، ۱۹۷۶ء
نگران : ڈاکٹر فرمان فتح پوری

۵۴ - صابر ، چودہری محمد افضل
وہصر ، محمد عاشق
ڈھو ڈھر ، محمد نذیر
علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات
پنجاب ، ایجوکیشن ، ۱۹۷۵ء
نگران : منور ابن صادق ، ڈاکٹر چودھری محمد اشرف

۵۵ - صدیقی ، محمد افضل
اقبال کی قومی شاعری اور پاکستان کے دوری مسائل[1]
سندھ ، اردو ، ۱۹۶۴ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

۵۶ - صدیقی ، محمد صلاح الدین
اقبال کی فارسی شاعری کی قدر و قیمت اور خصوصیات
کراچی ، فارسی ، ۱۹۵۴ء

---

۱ - بحوالہ : صریر خامہ ، قومی شاعری نمبر ، مجلہ شعبۂ اردو ، سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد ، ۱۹۶۶ء ، صفحہ ۱۶۶ -

۵۷ - صدیقی ، منظورالحق
علامہ اقبال کے کلام میں حکمرانوں کا تذکرہ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۵۳ء
نگران : سید وقار عظیم

۵۸ - صفدر ، عبدالسلام
Iqbal's Psychology of Religion.
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۷۳ء
نگران : نعیم احمد

۵۹ - صفورا سلطانہ
مکاتیب اقبال کا فکری و فنی پہلو
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۱ء
نگران : ڈاکٹر سید عبداللہ

٦۰ - طارق مسعود
عارف ، عبدالغفور
ایم ۔ انور حسین
اقبال کے فلسفۂ خودی کا تعبیری مطالعہ اور اس کی تعلیمی اہمیت٭
پنجاب ، ایجوکیشن ،
نگران : ڈاکٹر دین محمد ملک

٦۱ - طاہرہ عطا
مثنوی ''اسرار خودی'' کا تنقیدی مطالعہ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۲ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

٭ - مقالہ ادارۂ تعلیم و تحقیق (I.E.R) کی لائبریری میں دستیاب ہے

۶۲ - طاہرہ نسیم

The Metaphysical Concept of Evolution in Miskawaih, Rumi and Iqbal.

پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۶۷ء

نگران : خواجہ غلام صادق

۶۳ - عاصمہ فرحت

اقبال کے اردو کلام میں اسلامی تلمیحات

پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۰ء

نگران : ڈاکٹر عبیداللہ خاں

۶۴ - عائشہ ضیاء

The Concept of Individuality in Iqbal and Kierkegaard.

پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۷۱ء

نگران : نعیم احمد

۶۵ - عبدالرؤف خاں

Contribution of Iqbal to the Advancement of Muslim Thought.[1]

پنجاب ، سیاسیات ، ۱۹۶۲ء

نگران : نعیم احمد

---

۱ - پنجاب یونیورسٹی لائبریری ، لاہور کیٹلاگ نمبر : T320.1 K55C (مقالہ دستیاب نہیں ہے ، صفحات : ۶۱) -

۶۶ - عتیق الرحمٰن
اقبال کی شخصیت اور شاعری مکاتیب کے آئینے میں
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۲ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۶۷ - عذرا سلطانہ
اقبال کے سیاسی نظریات
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۶ء
نگران : سید وقارعظیم

۶۸ - عذرا نسرین
Iqbal's Defence of Religion.
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۶۸ء
نگران : چودھری عبدالقادر ، خواجہ غلام صادق ، عبدالخالق

۶۹ - عصمت افزاء
اقبال کے نظامِ فکر میں عورت کا مقام
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۰ء
نگران : ڈاکٹر وحید قریشی

۷۰ - غلام حیدر
Dr. Iqbal's Contribution to the Creation of Pakistan.
پنجاب ، سیاسیات ، ۱۹۵۸ء
نگران : شوکت علی

۷۱ - فاخرہ شیرازی

A Comparative Study of Nietzsche's Superman and Iqbal's Perfect-man.

پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹٦۷ء

نگران : وحیداللہ وائن ، عبدالخالق

۷۲ - فاخرہ گیلانی

کلامِ اقبال میں رومانی عناصر

پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۵ء

نگران: ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۷۳ - فخرالنساء

Contribution of Iqbal to the Creation of Pakistan.

پنجاب ، سیاسیات ، ۱۹۵۸ء

نگران : شوکت علی

۷۴ - فرحت یاسمین

اردو نظم میں اقبال کا مرتبہ

پنجاب ، اردو ، ۱۹٦۱ء

نگران : ڈاکٹر وحید قریشی

۷۵ - فرخ سلطانہ

A Study in Iqbal's Moral Philosophy.

پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹٦۵ء

نگران : ایم - سعید شیخ

۷۶ - فرزانہ ناہید گیلانی
ڈاکٹر ممتاز حسن بطور اقبال شناس
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۵ء
گورنمنٹ کالج ، لائل پور
نگران: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

۷۷ - فریدہ مفتی
اقبال کا ذہنی ارتقاء
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۲ء
نگران : سید وقار عظیم

۷۸ - فصیحہ سلطان
باقیاتِ اقبال[1]
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۳ء
نگران : ڈاکٹر ناظر حسن زیدی

۷۹ - فہمیدہ شاہدہ
سر سید و اقبال کے تعلیمی افکار کا تقابلی جائزہ
پنجاب ، ایجوکیشن ، ۱۹۶۹ء
نگران : ڈاکٹر حیات افروز
ڈاکٹر مختار احمد بھٹی

۸۰ - قریشی ، زاہد محمود
اقبال کے تہذیبی و معاشرتی تصورات
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۸۱ - کلثوم اختر چودھری
Iqbal and Some Modern Critics of Religion.
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر محمد معروف

---

۱ - مقالہ دستیاب نہیں ہے -

۸۲ - کھوکھر ، محمد سلیمان
Iqbal as a Political Thinker.
پنجاب ، سیاسیات ، ۱۹۶۲ء

۸۳ - گیتی آراء
اردو مکتوب نگاری — غالب سے اقبال تک
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۴ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۸۴ - لاری ، کشور جہاں
Iqbal on the Nature of Prophecy.
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۷۰ء
نگران : عبدالخالق

۸۵ - لون ، شمیم افزا
اقبال اور شیطان
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۶۹ء
نگران : حفیظ اختر

۸۶ - مبارک علی مرزا
اقبال کا فلسفۂ حیات
پنجاب ، اردو ، ۱۹۵۴ء
نگران : سید وقار عظیم

۸۷ - محمد احمد خاں
فارسی شاعری کے ذریعے اقبال کا پیغام
کراچی ، فارسی ، ۱۹۷۶ء

٨٨ - محمد اسلم

IQBAL : Bibliography,—
[1965-75]
کراچی ، لائبریری سائنس ،
١٩٧٥ء
نگران : ڈاکٹر انیس خورشید

٨٩ - محمد اسلم ملک

Iqbal's Perfectionism
پنجاب ، فلسفہ ، ١٩٦٣ء
نگران : خواجہ غلام صادق

٩٠ - محمد افضل

Iqbal and the Separation Movement.
پنجاب ، سیاسیات ، ١٩٦٢ء
نگران : شوکت علی ، محمد احمد شیخ

٩١ - محمد اکرم

ڈاکٹر اقبال پر مولانا روم کا اثر و نفوذ
پنجاب ، منشی فاضل ، ١٩٥٢ء
نگران : مولانا عبدالمجید سالک

٩٢ - محمد دلپذیر

اقبال کے سیاسی شعور کا ارتقاء
پنجاب ، اسلامیات ، ١٩٥٥ء
نگران : ڈاکٹر بشارت علی

۹۳ - محمد شریف

اقبال اور وطنیت[1]
سندھ ، اردو ، ۱۹۶۵-۶۶ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۹۴ - محمد شریف

''ضرب کلیم'' کی تلمیحات[2]
سندھ ، اردو ، ۱۹۶۵-۶۶ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۹۵ - محمد صدیق

اردو ترجمہ : ''اقبال لاہوری''
پنجاب ، اردو ، ۱۹۵۳ء
نگران : سید وقار عظیم

۹۶ - محمد صدیق چودھری

Iqbal's Contribution to the Creation of Pakistan.
پنجاب ، سیاسیات ، ۱۹۶۳ء
نگران : ڈاکٹر منیرالدین چغتائی

۹۷ - محمد طفیل خاں

An Interpretation of Iqbal's Concept of Muslim Education.[3]
پنجاب ایجوکیشن ،

---

۱ - ۲ - بحوالہ : صریر خامہ ، تنقیدی ادب نمبر ، مجلہ شعبۂ اردو ، سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد ، ۱۹۶۷ء ، صفحہ ۲۶۸ و ۲۶۹ -

۳ - "Institute of Education and Research (I.E.R.) List of Students Study Projects" کے مطابق مقالہ نمبر ۸۳ ، لیکن اب دستیاب نہیں ہے -

۹۸ - محمد طفیل ، میاں

Iqbal's Philosophy and Education.

امریکن یونیورسٹی، بیروت ، ۱۹۵۹ء

نگران : ڈاکٹر حبیب اے کرانی

۹۹ - محمد فاروق

Iqbal's Concept of 'Ego' and Leibniz's Monadology.

پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۷۶ء

نگران : نعیم احمد

۱۰۰ - محمد فرمان

اقبال کا مردِ مومن

پنجاب ، اردو ، ۱۹۵۰ء

نگران : ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم

۱۰۱ - مشتاق احمد راجہ

Iqbal's Contribution Towards the Creation of Pakistan.

پنجاب ، سیاسیات ، ۱۹۶۱ء

نگران : شوکت علی

۱۰۲ - محریز خاں

علامہ اقبال کا تصورِ کائنات

پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۷۳ء

نگران : نعیم احمد

۱۰۳ - منظورالاسلام — اقبال کے معاشی تصورات
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۱ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۰۴ - مہ جبیں — اقبال اور کشمیر
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۰۵ - میمونہ روحی — پروفیسر حمید احمد خاں بطور
اقبال شناس
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۵ء
گورنمنٹ کالج لائل پور
نگران : ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

۱۰۶ - نامی ، نیر جہاں — اقبال کی ملی شاعری
پنجاب ، اردو ، ۱۹٦۲ء
نگران : سید وقار عظیم

۱۰۷ - ناہید سلطانہ — اقبال کے اردو کلام میں اماکن
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۰۸ - ناہید طلعت — 'اقبال ریویو' کی وضاحتی فہرست
[جنوری ۱۹٦۰ء - اپریل ۱۹٦۷ء]
پنجاب ، اردو ، ۱۹٦۷ء
نگران : ڈاکٹر ناظر حسن زیدی

۱۰۹ - نبیلہ صمد — اقبال کا نظریۂ فن
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۳ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۱۰ - نذیر ، محمد اسلم — Bergson and Iqbal.
پنجاب ، فلسفہ ، ۱۹۶۹ء
نگران : خواجہ غلام صادق

۱۱۱ - نسرینہ طاہرہ — پنجاب کی سیاست میں علامہ اقبال کا کردار
(۱۹۲۶ء - ۱۹۳۸ء)
پنجاب ، تاریخ ، ۱۹۷۵ء
نگران : سید علی عباس

۱۱۲ - نسرین گل — اقبال کی شاعری میں تصورِ ابلیس
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۹ء
نگران : ڈاکٹر وحید قریشی

۱۱۳ - نسیم اختر — فکرِ اقبال میں فلسفۂ امتزاجیت کا ایک جائزہ[1]
پنجاب ، ایجوکیشن ، ۱۹۷۶ء
نگران : منور ابنِ صادق

۱۱۴ - نشاط زرین — اقبال کی شاعری میں حب الوطنی[2]
سادھو کالج ، وکرم یونیورسٹی ، اجین

---

۱ - ادارۂ تعلیم و تحقیق ، (I.E.R.) ، پنجاب یونیورسٹی ، لائبریری ، لاہور سے یہ مقالہ دستیاب نہیں -

۲ - بحوالہ : عبدالقوی دسنوی ، اقبال ریویو ، لاہور ، جولائی ۱۹۷۶ء ص ۱۰۶ -

۱۱۵ - نصرت رحیم — اقبال کا ذہنی ارتقا مکاتیب کی روشنی میں[1]
سندھ ، اردو ۶۸-۱۹۶۷ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

۱۱۶ - نگہت اقبال — اقبال کی فارسی شاعری میں انقلابی عناصر
کراچی ، فارسی ، ۱۹۵۹ء

۱۱۷ - نیر برلاس — سہ ماہی 'اقبال' کی وضاحتی فہرست (جنوری ۱۹۶۸ء - اپریل ۱۹۷۴ء)
پنجاب ، اردو ، ۱۹۷۳ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۱۸ - وڑائچ ، مظفر حسین — اقبال اور ہسپانیہ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۹ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۱۹ - یاسمین سلطانہ — اقبال کی طویل نظموں کا تجزیہ
پنجاب ، اردو ، ۱۹۶۴ء
نگران : سید وقار عظیم

* * *

---

۱ - سندھ یونیورسٹی کے امتحان ایم - اے (اردو) کے لیے پرائیویٹ امیدوار کے طور پر یہ مقالہ تحریر کیا گیا - بحوالہ : صریرخامہ ، مجلہ شعبہ اردو ، سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد ، قصیدہ نمبر ۶۸-۱۹۶۷ء ، صفحہ ۴۴۴ -

مصنف وار گوشوارۂ مقالات

ایم ۔ اے [اردو]

''اقبال سے متعلق ایم - اے (اردو) کے ٦٥ مقالات پر برعظیم پاک و ہند کی چھ یونیورسٹیوں نے اسناد عطا کیں - سب سے زیادہ کام شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی اورنیٹل کالج ، لاہور میں ہوا ، جہاں ٣٧ طالبات اور ١٤ طلباء نے اکاون مقالات لکھے - ان میں سے ٣٣ مقالات کی نگرانی اور رہنمائی کا کام پروفیسر سید وقارعظیم اور ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی نے انجام دیا۔"

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

●

۱ - اختر سلطانہ ، سیدہ	مکالمات اقبال کا تجزیہ پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۰ء نگران : سید وقارعظیم
۲ - اسمرہ ، بلقیس جمال	ضرب کلیم اور ارمغان حجاز کے موضوعات کا تنقیدی تجزیہ پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۵ء نگران : ڈاکٹر وحید قریشی
۳ - بٹ ، تنویر احمد	اقبال کا قیام یورپ پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۴ء نگران : ڈاکٹر وحید قریشی
۴ - برجیس جہاں	اقبال اور ہندوستان بھوپال یونیورسٹی ، بھوپال ، ۱۹۷۴ء سیفیہ کالج ، بھوپال نگران : عبدالقوی دسنوی
۵ - تابندہ نذیر	اقبال اور تہذیب مغرب پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۱ء نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی
۶ - تجمل سلمی ، حامد حسین	اقبال اور عشق رسول پنجاب یونیورسٹی ۱۹۶۹ء نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۷ - نجمہ ناز
"اقبال ریویو" کی وضاحتی
فہرست (جنوری ۱۹۶۸ء -
اکتوبر ۱۹۷۵ء)
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۵ء،
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۸ - جاوید، محمد صدیق
بالِ جبریل کا تنقیدی مطالعہ
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۵ء،
نگران : سید وقار عظیم

۹ - حربت ناصر
اقبال کی امیجری
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۸ء،
نگران : سید وقار عظیم

۱۰ - حسن بانو
اقبال کے افکار و نظریات خطوط کے
آئینے میں
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۳ء،
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۱ - حمیدہ ملک
اقبال کی اردو غزل
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۱ء،
نگران : سید وقار عظیم

۱۲ - خالدہ انصاری
بانگِ درا کی تلمیحات
سندھ یونیورسٹی، ۱۹۶۶ء،
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

۱۳ - خدیجہ
اقبال کی شاعری کا فنی پہلو
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۶ء
نگران : سید وقار عظیم

۱۴ - درانی ، مہر افروز
اردو شاعری پر اقبال کے اثرات
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۶
نگران : سید وقار عظیم

۱۵ - راشدہ شیخ
اقبال اور فرنگیت
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۲ء
نگران : ڈاکٹر عبیداللہ خاں

۱۶ - رفعت علی خاں
اقبال بحیثیت شاعرِ مشرق
سندھ یونیورسٹی ، ۱۹۵۶ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۱۷ - ریحانہ نسرین دارا
کلامِ اقبال میں تاریخی شخصیتیں
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۱ء
نگران : سید وقار عظیم

۱۸ - زاہد ، محمد رمضان
ضربِ کلیم کا فکری اور فنی تجزیہ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۲ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۱۹ - زاہدہ نزہت
وضاحتی فہرست سہ ماہی
"اقبال" (جولائی ۱۹۵۲ء
اکتوبر ۱۹۵۹ء)
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۷ء

۲۰ - زرینہ احمد علی
اقبال اور مناظر فطرت
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۴ء
نگران : ڈاکٹر سید عبداللہ

۲۱ - زہرہ رحمٰن
اقبال اور مسلم مفکرین
سندھ یونیورسٹی ، ۱۹۶۸ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۲۲ - زیدی ، زرین اختر (زرین حبیب مرزا)
وضاحتی فہرست سہ ماہی
''اقبال'' (جنوری ۱۹۶۰ء - اپریل ۱۹۶۷ء)
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۷ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۲۳ - سعادت سلطانہ
اقبال کے اردو کلام میں طنز و مزاح
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۲۴ - سلیقہ خاتون
اقبال کی شاعری میں فرد اور جماعت کا تصور
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۷ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۲۵ - سلیمی ، غفور احمد
اقبال کی اردو نثر کا تنقیدی جائزہ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۳ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۲۶ - شائستہ خانم
اقبال کے افکار و نظریات ملفوظات کے آئینے میں
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۲۷ - شرینی ، آغا ضیا احمد
فن و فکرِ اقبال
سندھ یونیورسٹی ، ۱۹۶۳ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفی خاں

۲۸ - شفیق احمد
اقبال اور ترکی
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۲۹ - شکیلہ نورجہاں
بانگِ درا کا تنقیدی تجزیہ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۳ء
نگران : سید وقار عظیم

۳۰ - شمس النساء
اقبال کی شاعری میں رومانیت
جموں و کشمیر یونیورسٹی
سری نگر ، ۱۹۶۶ء
نگران : ڈاکٹر شکیل الرحمٰن

۳۱ - شمیم ملک
اقبال کی قومی شاعری
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۰ء
نگران : سید وقار عظیم

۳۲ - شیرین پروین ، سیدہ
اقبال بال جبریل کی روشنی میں
کراچی یونیورسٹی ، ۱۹۷۶ء
نگران : ڈاکٹر فرمان فتح پوری

۳۳ - صدیقی ، محمد افضل
اقبال کی قومی شاعری اور پاکستان کے قومی مسائل
سندھ یونیورسٹی ، ۱۹۶۴ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۳۴ - صدیقی ، منظورالحق
علامہ اقبال کے کلام میں حکمرانوں کا تذکرہ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۳
نگران : سید وقار عظیم

۳۵ - صفورا سلطانہ
مکاتیب اقبال کا فکری و فنی پہلو
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۱ء
نگران : ڈاکٹر سید عبداللہ

۳۶ - طاہرہ عطا
مثنوی اسرار خودی کا تنقیدی مطالعہ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۲ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۳۷ - عاصمہ فرحت
اقبال کے اردو کلام میں اسلامی تلمیحات
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۰ء
نگران : ڈاکٹر عبیداللہ خاں

۳۸ - عتیق الرحمٰن
اقبال کی شخصیت اور شاعری مکاتیب کے آئینے میں
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۲ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۳۹ - عذرا سلطانہ
اقبال کے سیاسی نظریات
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۶ء
نگران : سید وقار عظیم

۴۰ - عصمت افزاء
اقبال کے نظامِ فکر میں عورت کا مقام
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۰ء
نگران : ڈاکٹر وحید قریشی

۴۱ - فاخرہ گیلانی
کلامِ اقبال میں رومانی عناصر
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۵ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۴۲ - فرحت یاسمین
اردو نظم میں اقبال کا مرتبہ
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۱ء
نگران : ڈاکٹر وحید قریشی

۴۳ - فرزانہ ناہید گیلانی
ڈاکٹر ممتاز حسن بطور اقبال شناس
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۵ء
گورنمنٹ کالج، لائل پور
نگران : ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

۴۴ - فریدہ مفتی
اقبال کا ذہنی ارتقاء
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۲ء
نگران : سید وقار عظیم

۴۵ - فصیحہ سلطان
باقیاتِ اقبال
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۳ء
نگران : ڈاکٹر ناظر حسن زیدی

۴۶ - قریشی ، زاہد محمود
اقبال کے تہذیبی و معاشرتی تصورات
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۴۷ - گیتی آراء
اردو مکتوب نگاری غالب سے اقبال تک
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۴ء
نگران : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

۴۸ - مبارک علی مرزا
اقبال کا فلسفۂ حیات
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۴ء
نگران : سید وقار عظیم

۴۹ - محمد شریف
اقبال اور وطنیت
سندھ یونیورسٹی ، ۱۹۶۶ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۵۰ - محمد شریف
ضربِ کلیم کی تلمیحات
سندھ یونیورسٹی ، ۱۹۶۶ء
نگران : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۵۱ - محمد صدیق
اردو ترجمہ : ''اقبال لاہوری''
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۳ء
نگران : سید وقار عظیم

۵۲ - محمد فرمان
اقبال کا مردِ مومن
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۰ء
نگران : ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم

۵۳ - منظورالاسلام
اقبال کے معاشی تصورات
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۱ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۵۴ - مہ جبیں
اقبال اور کشمیر
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۵۵ - میمونہ روحی
پروفیسر حمید احمد خاں بطور اقبال شناس
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء
گورنمنٹ کالج ، لائل پور
نگران : ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

۵۶ - نامی ، نیر جہاں
اقبال کی ملی شاعری
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۲ء
نگران : سید وقار عظیم

۵۷ - ناہید سلطانہ
اقبال کے اردو کلام میں اماکن
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۴ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۵۸ - ناہید طلعت

''اقبال ریویو'' کی وضاحتی فہرست
(جنوری ۱۹۶۰ء - اپریل ۱۹۶۷ء)
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۷ء
نگران: ڈاکٹر ناظر حسن زیدی

۵۹ - نبیلہ صمد

اقبال کا نظریۂ فن
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۳ء
نگران: ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۶۰ - نسرین گل

اقبال کی شاعری میں تصورِ ابلیس
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۹ء
نگران: ڈاکٹر وحید قریشی

۶۱ - نشاط زرین

اقبال کی شاعری میں حب الوطنی
مادھو کالج، وکرم یونیورسٹی
اجین

۶۲ - نصرت رحیم

اقبال کا ذہنی ارتقاء، مکاتیب کی
روشنی میں
سندھ یونیورسٹی، ۱۹۶۸ء
نگران: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

۶۳ - نیر برلاس

سہ ماہی ''اقبال'' کی وضاحتی فہرست
(جنوری ۱۹۶۸ء - اپریل ۱۹۷۴ء)
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۳ء
نگران: ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۶۴ - وڑائچ ، مظفر حسین — اقبال اور ہسپانیہ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۹ء
نگران : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

۶۵ - یاسمین سلطانہ — اقبال کی طویل نظموں کا تجزیہ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۴ء
نگران : سید وقار عظیم

* * *

مصنف وار گوشوارۂ مقالات

ایم - اے [فلسفہ]

"۱۱۹ مقالات میں سے ٦٥ ایم - اے (اردو) کے امتحان کے لیے لکھے گئے ، بقیہ ۵۴ میں سے ۲۰ مقالے ایم - اے (فلسفہ) کی سند کے لیے مرتب ہوئے - مقالہ نگاروں میں سے ایک کا تعلق مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ سے اور ایک کا کراچی یونیورسٹی سے ہے ۔ باقی سب مقالے پنجاب یونیورسٹی ، لاہور کے لیے تحریر کیے گئے - ان بیس مقالات میں سے صرف پانچ اُردو میں لکھے گئے ہیں ، پندرہ مقالے انگریزی میں ہیں"۔

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

۱ - امتیاز بانو

اقبال کا تصورِ دوام
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۲ء
نگران : نعیم احمد

۲ - جمیلہ خاتون

Iqbal's Concept of God.
مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ

۳ - حسرت ، محمد نواز

Iqbal's Conception of Personality and Modern Psychology.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۵ء
نگران : قاضی محمد اسلم
خواجہ غلام صادق
چودھری اے - قادر

۴ - حسینہ شیخ

Concept of Perfectman in Iqbal.
کراچی یونیورسٹی ، ۱۹۶۵ء
نگران : ڈاکٹر محمد محمود احمد

۵ - خالدہ بہار

Iqbal on Time.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۸ء
نگران : خواجہ غلام صادق

۶ - شوکت زمان خاں

علامہ اقبال کا تصورِ تصوف
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۶ء
نگران : عبدالخالق

۷ - شہناز ہرل

اقبال کا تصورِ خدا
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۷ء
نگران : خواجہ غلام صادق

۸ - صفدر ، عبدالسلام

Iqbal's Psychology of Religion.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۳ء
نگران : نعیم احمد

۹ - طاہرہ نسیم

The Metaphysical Concept of Evolution in Miskawaih, Rumi and Iqbal.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۷ء
نگران : خواجہ غلام صادق

۱۰ - عائشہ ضیاء

The Concept of Individuality in Iqbal and Kierkgaard.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۱ء
نگران : نعیم احمد

۱۱ - عذرا نسرین

Iqbal's Defence of Religion.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۸ء
نگران : چودھری عبدالقادر ، خواجہ غلام صادق ، عبدالخالق

۱۲ - فاخرہ شیرازی

A Comparative Study of Nietzsche's Superman and Iqbal's Perfectman.

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹٦۷ء

نگران : وحیداللہ وائن ، عبدالخالق

۱۳ - فرخ سلطانہ

A Study in Iqbal's Moral Philosophy.

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹٦۵ء

گورنمنٹ کالج ، لاہور

نگران : ایم - سعید شیخ

۱۴ - کلثوم اختر چودھری

Iqbal and Some Modern Critics of Religion.

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء

گورنمنٹ کالج ، لاہور

نگران : ڈاکٹر محمد معروف

۱۵ - لاری ، کشور جہاں

Iqbal on the Nature of Prophecy.

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۰ء

نگران : عبدالخالق

۱٦ - لون ، شمیم افزا

اقبال اور شیطان

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹٦۹ء

نگران : حفیظ اختر

۱۷ - محمد اسلم ملک

Iqbal's Perfectionism.

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۳ء

اسلامیہ کالج ، سول لائنز ، لاہور

نگران : خواجہ غلام صادق

۱۸ - محمد فاروق

Iqbal's Concept of 'Ego' and Leibniz's Monadology.

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۶ء

نگران : نعیم احمد

۱۹ - ممریز خاں

علامہ اقبال کا تصورِ کائنات

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۳ء

نگران : نعیم احمد

۲۰ - ندیر ، محمد اسلم

Bergson and Iqbal.

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۹ء

نگران : خواجہ غلام صادق

* * *

مصنف وار گوشوارۂ مقالات

ایم ۔ اے [فارسی]

"اقبال کے بارے میں ایم - اے (فارسی) کے آٹھ مقالے میرے علم میں آئے - چار کا تعلق کراچی یونیورسٹی سے ہے اور چار کا پنجاب یونیورسٹی سے - چار مقالے طالبات کے حسنِ رقم کا حاصل ہیں اور چار طلباء کے زورِ قلم کا نتیجہ - شعبۂ فارسی پنجاب یونیورسٹی میں اقبال پر جو تحقیقی اور تنقیدی کام ہوا ، اس کی نگرانی کا تین چوتھائی بوجھ تنہا ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ نے اٹھایا"۔

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

۱ - ابرالنساء
مصطلحاتِ جاوید نامہ
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۴ء
نگران: ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ

۲ - انور سلطانہ
اقبال کی فنی تراکیب
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۲ء
نگران: سید وزیرالحسن عابدی

۳ - ایاز قادری
An Hour with Iqbal Critics.
کراچی یونیورسٹی، ۱۹۵۵ء
نگران: ایس - وائی - ہاشمی

۴ - بلوچ، اے - ڈی
اقبال اور ایران
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۵ء
نگران: ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ

۵ - تسنیم فردوس
اقبال اور افغانستان
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۴ء
نگران: ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ

۶ - صدیقی، محمد صلاح الدین
اقبال کی شاعری کی قدر و قیمت
اور خصوصیات
کراچی یونیورسٹی، ۱۹۵۴ء

۷ ـ محمد احمد خاں — فارسی شاعری کے ذریعے اقبال کا پیغام
کراچی یونیورسٹی ، ١٩ـ٦ء

۸ ـ نگہت اقبال — اقبال کی فارسی شاعری میں انقلابی عناصر
کراچی یونیورسٹی ، ١٩٥٩ء

*　　*　　*

مصنف وار گوشوارۂ مقالات

[ایم ۔ اے سیاسیات]

"ایم - اے (سیاسیات) کی ڈگری کے لیے اقبال سے متعلق پنجاب یونیورسٹی میں سات مقالے لکھے گئے - یہ سب انگریزی میں ہیں اور ایک استثنیٰ کے علاوہ سب کے سب طلباء کے تحریر کردہ ہیں اور بیشتر پروفیسر شوکت علی کے زیرِ نگرانی مکمل ہوئے ہیں"۔

ڈاکٹر سید معین الرحمان

●

۱ ۔ عبدالرؤف خاں
Contribution of Iqbal to the Advancement of Muslim Thought.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۲ء

۲ ۔ غلام حیدر
Dr. Iqbal's Contribution to the Creation of Pakistan
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۸ء
نگران : شوکت علی

۳ ۔ فخرالنساء
Contribution of Iqbal to the Creation of Pakistan.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۸ء
نگران : شوکت علی

۴ ۔ کھوکھر، محمد سلیمان
Iqbal as a Political Thinker.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۲ء

۵ ۔ محمد افضل
Iqbal and the Separatist Movement.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۲ء
نگران : شوکت علی، مجید احمد شیخ

۶ - محمد صدیق چودھری
Iqbal's Contribution to the Creation of Pakistan.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۳ء
نگران : ڈاکٹر منیرالدین چغتائی

۷ - مشتاق احمد راجہ
Iqbal's Contribution Towards the Creation of Pakistan.
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۱ء
نگران : شوکت علی

* * *

مصنف وار گوشوارۂ مقالات

ایم ۔ اے [اسلامیات]

"ایم - اے (اسلامیات) کے لیے پنجاب یونیورسٹی میں پانچ مقالات لکھے گیے ، ان میں سے تین طالبات کی محنت کا حاصل ہیں ۔"

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

●

۱ - چشتی ، افتخار احمد	اقبال کا تصورِ مذہب پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۲ء نگران : علاءالدین صدیقی
۲ - حذاقت آراء	عورت اقبال کی نظر میں پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۲ء نگران : علاءالدین صدیقی
۳ - حمیدہ نجم	علامہ اقبال کے سیاسی نظریات پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۷ء نگران : امان‌اللہ خاں
۴ - خانم ، فرزانہ فہیم	علامہ اقبال اور اجتہاد پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۸ء نگران : بشیر احمد صدیقی
۵ - محمد دلپذیر	اقبال کے سیاسی شعور کا ارتقاء پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۵ء نگران : ڈاکٹر بشارت علی

* * *

مصنف وار گزشوارۂ مقالات

ایم ۔ اے [ایجوکیشن] ، ایم ۔ ایڈ [ایجوکیشن]

''امریکن یونیورسٹی آف بیروت (لبنان) کے شعبۂ تعلیمات میں ''فلسفۂ اقبال اور تعلیم'' کے موضوع پر میاں محمد طفیل نے مقالہ لکھا اور ایم ۔ اے کی سند حاصل کی ۔ اقبال پر ادارۂ تعلیم و تحقیق (آئی ۔ ای ۔ آر)، پنجاب یونیورسٹی کے سات مقالوں میں سے تین طالبات نے لکھے ہیں ، بقیہ چار مقالے نو طلباء کی مشترکہ کاوش کا نتیجہ ہیں ۔ ان میں سے بیشتر ادارۂ تعلیم و تحقیق کی سیمینار لائبریری سے میسر نہیں آتے ۔''

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

●

۱ ۔ افسرہ ، بلقیس جمال

Iqbal's Theory of Knowledge and its Implications for Education.

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹٦۷ء

نگران : ڈاکٹر مختار احمد بھٹی

۲ ۔ ساقی ، رفیق احمد/

عاصی ، محمد یونس

اقبال کا فلسفۂ تعلیم

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء

نگران : ڈاکٹر احسان اللہ خاں

۳ ۔ صابر ، چودھری محمد افضل/

قیصر ، محمد عاشق/

کھوکھر ، محمد نذیر

علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات

پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء

نگران : منور ابن صادق ،

ڈاکٹر چودھری محمد اشرف

۴ ۔ طارق مسعود/

عارف ، عبدالغفور/

ایم انور حسین

اقبال کے فلسفۂ خودی کا تعبیری مطالعہ اور اس کی اہمیت

پنجاب یونیورسٹی ،

نگران : ڈاکٹر دین محمد ملک

۵ - فہمیدہ شاہدہ

سر سید و اقبال کے تعلیمی افکار کا تقابلی جائزہ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۹ء
نگران : ڈاکٹر حیات افروز
ڈاکٹر مختار احمد بھٹی

۶ - محمد طفیل خاں

An Interpretation of Iqbal's Concept of Muslim Education.
پنجاب یونیورسٹی ،

۷ - محمد طفیل ، میاں

Iqbal's Philosophy of Education.
امریکن یونیورسٹی ، بیروت ، ۱۹۵۹ء
نگران : ڈاکٹر حبیب اے کرانی

۸ - نسیم اختر

فکر اقبال میں فلسفہ امتزاجیت کا ایک جائزہ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۶ء
نگران : منور ابن صادق

* * *

مقالہ ایم - اے [معاشیات]

رفعت یعقوب   اقبال کے معاشی نظریات
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء

مقالہ ایم ۔ اے [تاریخ]

نسرینہ طاہرہ

پنجاب کی سیاست میں علامہ اقبال کا
کردار [۱۹۲۸ء - ۱۹۳۸ء]
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء
نگران : سید علی عباس

مقالہ ایم ۔ اے [عربی]

سمیر عبدالحمید ابراہیم

اقبال و دیوانِ ارمغان حجاز
قاہرہ یونیورسٹی ، ۱۹۷٦ء

مقالہ ایم ۔ اے [لائبریری سائنس]

محمد اسلم

Iqbal's Bibliography :
1965-1975.

کراچی یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء

نگران : ڈاکٹر انیس خورشید

مقالات منشی فاضل [فارسی]

۱ - ایم - عبدالرحمان دستی — علامہ اقبال کی فارسی شاعری
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۲ء
نگران : آقا بیدار بخت

۲ - محمد اکرم — ڈاکٹر اقبال پر مولانا روم کا اثر و نفوذ
پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۵۲ء
مولانا عبدالمجید سالک

''منشی فاضل (فارسی) کے لیے لکھے گئے دو مقالے بھی
پنجاب یونیورسٹی لائبریری کی زینت ہیں ۔ اب یہ
امتحان پنجاب یونیورسٹی کے دائرۂ کار سے خارج ہے ۔
یہ مقالات مولانا عبدالمجید سالک مرحوم اور
جناب آغا بیدار بخت کی رہبری اور نگرانی میں تیار
ہوئے ۔''

ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

مقالات ایم۔ اے

—توضیحی تعارف، باعتبار موضوع

(ا) شعری تصنیفات

(ب) اردو شاعری

(ج) فارسی شاعری

(د) نثر نگاری

(ہ) افکار و تصورات

(و) مذہبیات

(ز) تقابلی جائزے

(ح) سیاسیات

(ط) اماکن

(ی) وضاحتی فہرستیں

(ل) متفرقات

(الف) شعری تصنیفات :

۱ - مثنوی ''اسرار خودی'' کا تنقیدی مطالعہ	طاہرہ عطا	۱۹۷۲ء
۲ - ''بانگ درا'' کا تنقیدی تجزیہ	شکیلہ نور جہاں	۱۹۶۳ء
۳ - ''ضرب کلیم'' کا فکری اور فنی تجزیہ	محمد رمضان زاہد	۱۹۷۱ء
۴ - ''ضرب کلیم'' اور ''ارمغان حجاز'' کے موضوعات کا تنقیدی تجزیہ	بلقیس جمال اوسرہ	۱۹۶۵ء
۵ - ''بال جبریل'' کا تنقیدی مطالعہ	محمد صدیق جاوید	۱۹۶۵ء
۶ - اقبال—''بال جبریل'' کی روشنی میں	سیدہ شیرین پروین	۱۹۷۶ء
۷ - مصطلحات ''جاوید نامہ''	ابرالنساء	۱۹۷۴ء
۸ - اقبال و دیوان ''ارمغان حجاز''	سمیر عبدالحمید ابراہیم	۱۹۷۶ء

۱۔ ''مثنوی اسرار خودی کا تنقیدی مطالعہ''

مقالہ : ایم - اے (آردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۲ء

صفحات : ۳ + ۱۹۹

مقالہ نگار : طاہرہ عطا

نگران کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

*''پانچویں باب میں ''اسرار خودی'' کی مخالفت میں آٹھنے والے طوفان کی تفصیل بیان کی گئی ہے اور پھر اس طوفان کو

روکنے کے لیے اقبال اور اُن کے حامیوں کی طرف سے جو جوابات اور وضاحتی تحریریں شائع ہوئیں ، اُن کا ملخص پیش کیا گیا ہے"۔

[پیش لفظ : ب]

"اقبال کے بیشتر اردو و فارسی کلام میں بھی خودی کا ہی درس ملتا ہے لیکن انھوں نے "اسرار خودی" میں اپنے مرکزی فلسفے کو مربوط انداز میں پہلی دفعہ مفصل طور پر پیش کیا ہے ۔ لہٰذا اقبال کے کلام اور پیغام کو سمجھنے کے لیے مثنوی "اسرار خودی" کی اہمیت و ضرورت محتاج بیان نہیں"۔

[پیش لفظ : ب]

"میں اپنے شفیق اُستاد اور فاضل نگران جناب ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب کی تہہِ دل سے شکرگزار ہوں کہ انھوں نے اپنی ذہانت اور اعلٰی علمی استعداد کی بنا پر میری راہنمائی فرمائی . . . . اس مقالے کے جملہ محاسن نگران محترم کی شفقت کا نتیجہ ہیں"۔

[پیش لفظ : ب : ج]

* * *

۲ - ''بانگ درا کا تنقیدی تجزیہ''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۳ء

صفحات : ۳ + ۲٦۷

مقالہ نگار : شکیلہ نور جہاں

نگرانِ کار : پروفیسر سید وقار عظیم

''* . . . ان ادوار ثلاثہ کی غزلیات میں اقبال نے نہایت دقیق مسائل کو بڑے لطف پیرائے میں بیان کیا ہے - یہ غزلیات شاعرانہ خوبیوں سے بھی مزین ہیں اور ان میں انھوں نے رمزیت سے کام لے کر بڑے بڑے اہم فلسفیانہ مسائل کی

تشریح کی ہے۔ ان کی غزل میں رومانیت بھی ہے اور گہرا کلاسیکی رنگ بھی . . . . اور بحیثیت مجموعی ایک ایسا لہجہ، جو شاعری کے آنے والے دور کا نقیب ہے"۔

[صفحہ : ۲٦۴]

چوتھے باب میں ان طویل نظموں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے : شکوہ (صفحہ ۱۹۱-۱۹۷)، جواب شکوہ (۱۹۷-۲۰۲)، شمع اور شاعر (۲۰۲-۲۰۹)، خضر راہ (۲۰۹-۲۱۹) طلوع اسلام (۲۱۹-۲۲٦)، والدۂ مرحومہ کی یاد میں (۲۲٦-۲۳۲)۔ مقالہ نگار نے بحیثیت مجموعی "بانگ درا" کی خاص اور طویل نظموں کی اہمیت کا اندازہ لگانے کے لیے جو معیار پیشِ نظر رکھا ہے، وہ یہ ہے :

"اول تو یہ کہ اقبال نے اس نظم کے ذریعے جو خیالات پڑھنے والوں تک پہنچائے ہیں۔ ان کی نوعیت کیا ہے ؟ اور دوسرے یہ کہ ان خیالات کو پیش کرنے کے انداز میں کیا کیا خاص باتیں ہیں ؟"

[صفحہ : ۱۹۱]

"اقبال کی وہ تمام نظمیں جنھیں فکری اعتبار سے اہمیت دی جاتی ہے یا جس میں ان کا پیغام واضح صورت میں ہمارے سامنے آتا ہے وہ "بانگ درا" کے تیسرے دور کے کلام میں شامل ہیں"۔

[صفحہ : ۱۹۱]

" . . . . میری نگاہیں خود بخود جھک جاتی ہیں۔ یہ احساس سپاس ہے اور ساتھ ہی اظہار تشکر بھی، اور یہ احساس تشکر

اپنے مشفق استاد سید وقارعظیم صاحب کے لیے ہے جہاں خداوند کریم نے وقار اور عظمت بیک وقت جمع کر دیے ہیں - ایک ایسا وقار اور ایک ایسی عظمت جو انسانیت کے اعلیٰ تخیلات و تصورات میں کھو نہیں جاتی بلکہ انسانوں سے محبت کرتی ہے - میرے مشفق استاد سید وقارعظیم صاحب نے میری رہنمائی اس طرح کی ہے کہ مجھے علامہ اقبال ہی کا ایک مصرعہ رہ رہ کر یاد آتا ہے :

نگاہ بلند ، سخن دل نواز ، جاں پرسوز

میرا عقیدہ ہے کہ عظیم فنکار ہونے کے لیے عظیم انسان ہونا ضروری ہو یا نہ ہو ، عظیم اُستاد ، عظیم انسان ضرور ہوتا ہے اور وقار صاحب ایک عظیم استاد ہیں - ''بانگ درا'' کے تنقیدی مطالعے میں جہاں اُن کے ذہن نے میری راہوں کو مستنیر کیا ، وہاں اُن کی ذاتی کتابیں بھی میرے لیے سرچشمۂ نور بنی رہیں اور ان سب چیزوں کا شکریہ ادا کرنے کے لیے کسی کتب خانے کے سارے الفاظ بھی میرے لیے بہت کم ہیں"۔

[پیش لفظ : ب]

* * *

۳ - ”ضرب کلیم کا فکری اور فنی تجزیہ“

مقالہ : ایم - اے (اُردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۱ء

صفحات : ۱۲+۲۰۹+۷

مقالہ نگار : محمد رمضان زاہد

نگران کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

انتساب :

''ضرب کلیم'' کو تصانیف اقبال میں ایک خاص مقام حاصل ہے - فنی لحاظ سے نہ سہی ، فکری لحاظ سے یہ اقبال کے پورے کلام پر حاوی ہے کیونکہ اس میں دور حاضر کے مسائل پر جدید خیالات کی روشنی میں بحث کی گئی . . . . ''ضرب کلیم'' ایسی فلسفیانہ کتاب پر کچھ لکھنا میرے لیے ایک نیا تجربہ تھا کیونکہ بعض موضوعات تو ایسے تھے جن پر آج تک بہت کم لکھا گیا . . . خوش قسمتی سے مجھے ایسے نگران ملے کہ (میری) سب مشکلات کافور ہوگئیں . . جناب ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب نے مقالے کی ترتیب و تدوین ایسے کٹھن مراحل میں جس خلوص و توجہ سے میری حوصلہ افزائی کی اس کے لیے میں اُن کا انتہائی ممنون ہوں''-

[سخن آغاز : د]

* * *

۴ - ''ضرب کلیم اور ارمغان حجاز کے موضوعات کا تنقیدی تجزیہ''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۵ء

صفحات : ۳+۱۴۸

مقالہ نگار : بلقیس جمال افسرہ

نگران کار : ڈاکٹر وحید قریشی

''ضرب کلیم'' اور ''ارمغان حجاز'' کے موضوعات کا یہ تنقیدی مطالعہ اقبالیات پر یقیناً کوئی اضافہ نہیں کرتا - ایک

طالب علم کی حیثیت سے میں نے صرف یہ کوشش کی ہے کہ ''ضرب کلیم'' اور ''ارمغان حجاز'' کے موضوعات کو اقبال کی پہلی دو کتابوں (''بانگ درا'' اور ''بال جبریل'') کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کروں''۔

[دیباچہ : ۲]

''میں اپنے نگران محترم ڈاکٹر وحید قریشی کی بڑی ممنون ہوں جنھوں نے اس مقالے کے مکمل کرنے میں میری معاونت فرمائی ۔ اس مطالعے کے دوران جہاں اُن کے ذہن نے میری راہوں کو مستنیر کیا ، وہاں اُن کی ذاتی کتابیں بھی میرے لیے سرچشمۂ نور بنی رہیں ۔ محترم ڈاکٹر صاحب ہر مشکل مقام پر میری حوصلہ افزائی فرماتے رہے اور مجھے ثابت قدم رہنے کی تلقین کرتے رہے ۔ مقالے کی تیاری میں مجھے اپنے دوسرے اساتذۂ کرام سے بھی بڑی مدد ملی''۔

[دیباچہ : ۳]

*　　*　　*

۵ - "بالِ جبریل کا تنقیدی مطالعہ"

مقالہ : ایم - اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۵ء ، صفحات : ۳ + ۲۰۹

مقالہ نگار : محمد صدیق جاوید

نگران کار : پروفسر سید وقار عظیم

"ابتدائی دو ابواب دراصل 'بالِ جبریل' تک اقبال کے ذہنی ارتقاء کا بیان ہیں - تیسرے باب سے براہِ راست

''بالِ جبریل'' کے مطالعے کا آغاز ہوتا ہے ۔ اقبال کی غزل کا مسئلہ ہنوز متنازعہ فیہ ہے ۔ اس باب میں کسی نتیجے پر پہنچنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ ''بالِ جبریل'' کی نظموں کے تنقیدی مطالعے کو دو ابواب میں تقسیم کر دیا گیا ہے ، کیونکہ اگر نظموں کے فکر و فن کا بحیثیت مجموعی جائزہ لیا جاتا تو طوالتِ بیان کے علاوہ تکرارِ مضمون کا اندیشہ تھا ۔ ''بالِ جبریل'' کی رباعیات پر مستقل باب قائم نہ کیا جا سکا ۔ رباعیات کی اس بحث کو محدود کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اقبال کی رباعی کے عام مباحث کا تذکرہ زیرِ نظر مقالے کے نقطۂ نظر سے محض طولِ کلام کا باعث ہوتا؛ پھر یہ بھی خیال کیا گیا کہ ان چند صفحات کو کسی دوسرے باب میں سمو دیا جائے ، لیکن اصناف کی واضح تقسیم کے پیشِ نظر یہ کوئی مستحسن طریقِ کار نہ ہوتا ، اس لیے ''حرفِ آخر'' کا عنوان دے کر ''بالِ جبریل'' کی رباعیات کی اس بحث کو آخر میں درج کر دیا گیا ہے''۔

[دیباچہ : ب]

''مقامِ شکر ہے کہ مجھے سید وقار عظیم صاحب کی رہنمائی میسر آئی ، اس لیے مقالے کی تکمیل کے دوران پیش آنے والی مشکلات کا گلہ مند نہیں ہوں ۔ البتہ یہاں یہ اعتراف کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر استادِ گرامی کی خاص شفقتیں شاملِ حال نہ ہوتیں تو یہ مقالہ نامکمل رہتا یا موجودہ صورت میں پیش نہ ہو پاتا ۔''

[دیباچہ : ب]

* * *

٦ - ''اقبال ــ ''بال جبریل کی روشنی میں''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، کراچی یونیورسٹی ، کراچی،
٧٦ - ١٩٧٥ء

صفحات : (فل اسکیپ قلمی) ١٣٢

مقالہ نگار : سیدہ شیرین پروین

نگران کار: ڈاکٹر فرمان فتح پوری

مقالے کا پہلا باب عموسی تبصرے ، نام کی وجہ تسمیہ ، سیاسی و سماجی محرکات اور سالِ اشاعت وغیرہ کی بحث پر مشتمل ہے - دوسرا باب ''بالِ جبریل'' کی غزلیات پر عام تبصرے اور ذوق و شوق ، مسجدِ قرطبہ اور ساقی‌نامہ کے خصوصی مطالعے پر مبنی ہے - تیسرے باب میں ''بالِ جبریل'' کے قطعات کی تعداد ، ان کے موضوعات ، فنی خصوصیات اور اہمیت وغیرہ سے بحث کی گئی ہے - چوتھا باب غزل کے فن ، ''بالِ جبریل'' اور اس سے پہلے کی غزلوں کے فرق ، خصوصیات اور اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے - مقالے کی ایک نقل ڈاکٹر فرمان فتح پوری (شعبۂ اردو ، کراچی یونیورسٹی ، کراچی) کے ذاتی کتب خانے میں موجود ہے -

* * *

۷ - "مصطلحات جاوید نامہ"

مقالہ : ایم - اے (فارسی) ، پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۴ء

صفحات : ۱۵۹

مقالہ نگار : ابرالنساء

نگران کار: ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ

"میں اپنے استادِ محترم جناب سید محمد اکرم شاہ کی ممنون ہوں کہ انھوں نے مجھے اس کام پر مامور کیا کہ میں "جاوید نامہ" کی مصطلحات کے متعلق تحقیق کروں اور ان کے متعلق توضیحی نوٹ لکھوں - اگرچہ یہ کام میرے لیے مشکل تھا ۔ مگر ان استاد محترم کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی سے میں نے یہ کام اپنی استعداد کے مطابق انجام دیا ہے -"
[پیش لفظ : ا]

"علامہ اقبال کا مطالعہ بہت وسیع تھا - (انھیں) نہ صرف مشرق و مغرب کے علوم پر عبور حاصل تھا بلکہ وہ ادبی و

فی روایات سے بھی خوب واقف تھے ، اس لیے ان کے کلام میں ان تمام علوم اور تاریخ و ادب کی روایات کی طرف بھی اشارے ملتے ہیں - کیونکہ اشعار تفصیل کے متحمل نہیں ہو سکتے اسی وجہ سے شاعر ، اکثر علامات و اشارات سے کام لیتا ہے - کلام اقبال میں جہاں قرآن و حدیث اور دوسرے شعراء کے کلام کی طرف اشارے ملتے ہیں وہاں بعض تاریخی شخصیتوں کے حوالے بھی آتے ہیں - ایک عام قاری یا کم استعداد طالب علم جب تک ان اشارات یا مصطلحات سے آگاہ نہ ہو ، اس کے لیے مطالب و مفہوم سمجھنا یا ان اشارات سے لطف اندوز ہونا ناممکن ہے - اس سے قبل بھی تلمیحات یا بالفاظ دیگر مصطلحات پر کام ہو چکا ہے ، مگر وہ نامکمل سا ہے - میں نے بساط بھر کوشش کر کے اس کام کو پورا کیا ہے اور بہت سی ایسی ادبی مصطلحات کے متعلق تفصیل مہیا کی ہے جو اس سے قبل نہیں لکھی گئی -''

[پیش لفظ : ل - ب]

* * *

۸ - "اقبال و دیوان ارمغان حجاز-عصره، فکره، أدبه"

[ترجمة و تحلیل الدیوان]

مقالہ : ایم - اے (عربی)، جامعة القاہرہ، مصر

مطبوعہ : المکتبة العلمیہ و مطبعتھا، لیک روڈ، لاہور، ۱۹۷۶ء

صفحات : ۵ + ۳۱۲

مقالہ نگار : سمیر عبدالحمید ابراہیم

* * *

(ب) اردو شاعری :

۱ ۔ اقبال کی شاعری کا فنی پہلو	خدیجہ	۱۹۶۶ء
۲ ۔ اقبال کی امیجری	حریت ناصر	۱۹۶۸ء
۳ ۔ اقبال کے اردو کلام میں اسلامی تلمیحات	عاصمہ فرحت	۱۹۷۰ء
۴ ۔ کلامِ اقبال میں رومانی عناصر	فاخرہ گیلانی	۱۹۷۵ء
۵ ۔ اقبال اور مناظرِ فطرت	زرینہ احمد علی	۱۹۶۴ء
۶ ۔ مکالماتِ اقبال کا تجزیہ	اختر سلطانہ	۱۹۷۰ء
۷ ۔ اقبال کے اردو کلام میں طنز و مزاح	سعادت سلطانہ	۱۹۷۴ء
۸ ۔ اقبال کی اردو غزل	حمیدہ ملک	۱۹۶۱ء
۹ ۔ اقبال کی ملی شاعری	نیر جہاں نادی	۱۹۶۲ء
۱۰ ۔ اقبال کی قومی شاعری	تبسم ملک	۱۹۷۰ء
۱۱ ۔ اقبال بحیثیت شاعرِ مشرق	رفعت علی خاں	۱۹۵۶ء
۱۲ ۔ اقبال کی طویل نظموں کا تجزیہ	یاسمین سلطانہ	۱۹۶۴ء
۱۳ ۔ اردو نظم میں اقبال کا مرتبہ	فرحت یاسمین	۱۹۶۱ء
۱۴ ۔ اردو شاعری پر اقبال کے اثرات	مہر افروز درانی	۱۹۵۶ء

۱ - ”اقبال کی شاعری کا فنی پہلو“

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۶ء

صفحات : (قلمی) ۳ + ۱۹۵

مقالہ نگار : خدیجہ

نگرانِ کار: پروفیسر سید وقار عظیم

"اس (مقالہ) کی اہمیت صرف اتنی ہے کہ اقبال کی شاعری کے فنی پہلوؤں پر یہ پہلی منظم کوشش ہے ... "ماحصل" کے عنوان سے اختصار کے ساتھ کلامِ اقبال کی خوبیوں کو ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔"

[پیش لفظ : ب]

"اس مقالے کے لکھنے میں جتنا عرصہ خود پریشان رہی ساتھ ہی استادِ محترم سید وقار عظیم صاحب کو بھی تکلیف دیتی رہی۔ انھوں نے ہر موقع پر بلندحوصلگی اور اپنی صفتِ خاص "مروت" کا ثبوت دیا۔ نہ صرف مجھے استادِ محترم کے مفید مشوروں سے استفادہ کرنے کا موقع ملا بلکہ ان کے تحریر شدہ مضامین بھی میرے لیے خضرِ راہ ثابت ہوئے۔ میں از روئے رواج استاد محترم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں مگر یہ ایسا احسان ہے جو الفاظ کا متحمل نہیں ہو سکتا... اس سلسلے میں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، صدر شعبۂ اردو، سندھ یونیورسٹی کی بھی تہہ دل سے مشکور ہوں جنھوں نے تعطیلِ گرما کے دوران سندھ یونیورسٹی لائبریری سے استفادہ کرنے کی اجازتِ خاص دی اور چند اہم و مفید مضامین بھی عطا کیے۔"

[پیش لفظ : ب، ج]

* * *

۲ ـ "اقبال کی امیجری"

مقالہ : ایم ـ اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ،
۱۹۶۸ء

صفحات : ۹ + ۹۷

مقالہ نگار : حرمت ناصر

نگران کار : پروفیسر سید وقار عظیم

"یہ عنوان (امیجری) اپنی معنویت کے اعتبار سے فلسفہ ، شاعری ، جمالیات اور تنقیدِ جدید میں بڑا اہم مقام رکھتا ہے۔"
[مقدمہ : ل]

''تصورات ۔ ۔ ۔ شعریت کے سانچے میں ڈھل کر تشبیہہ و استعارے کا روپ اختیار کریں تو اسے ''امیجری'' کہتے ہیں ۔ امیجری دراصل حسین تصورات کا ایک ایسا مرقع ہے جس میں شعری وحدت ، جمالیاتی رنگ اور تشبیہہ یا استعارے کا روپ ہوتا ہے''۔ [مقدمہ : ب]

''میں نے اپنے اس مقالے میں علامہ اقبال کی امیجری پر علمی، تحقیقی ، تنقیدی اور جمالیاتی نقطہ نظر سے بحث کی ہے ۔ وجہ یہ ہے کہ علامہ کی ہمہ گیر شخصیت قریب قریب تمام علمی و فنی عناصر سے مرکب تھی''۔ [مقدمہ : ب ، ج]

''اس مقالے میں اگر کوئی خوبی ہے تو وہ میرے خونِ جگر کی آبرو اور میرے استاذِ گرامی قبلہ پروفیسر سید وقار عظیم صاحب کا فیضانِ علمی ہے''۔ [مقدمہ : ح]

''استاذِ گرامی پروفیسر سید وقار عظیم صاحب نے جس شفقت اور محنت سے قدم قدم پر میری راہنمائی فرمائی میں اس کے لیے ان کی بے حد ممنون ہوں ۔ انھوں نے مجھے تحقیق کی دشوار گزار راہوں سے شناسا کیا ۔ انھوں نے مجھے لکھنا سکھایا اور میری اصلاح کی ۔ الغرض انھوں نے مجھے اس قابل بنایا کہ میں یہ مقالہ لکھ کر پیش کر سکوں''۔ [مقدمہ : ط]

* * *

۳ ۔ "اقبال کے اردو کلام میں اسلامی تلمیحات"

مقالہ : ایم ۔ اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۰ء

صفحات : ۱۶۳

مقالہ نگار : عاصمہ فرحت

نگرانِ کار : ڈاکٹر عبیداللہ خاں

"۔۔۔ میں نے تلمیحاتِ اقبال کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا ہے، کیونکہ ان تلمیحات میں کچھ تاریخ اسلامی سے متعلق تھیں، کچھ کا تعلق تاریخ ہند سے تھا، کچھ ادب سے اپنا رشتہ ناتا رکھتی ہیں اور بہت سی قرآن و حدیث پر مشتمل ہیں۔ جہاں جہاں علامہ اقبال سے ان کے استعمال میں تسامح ہوا ہے ان کی نشاندہی بھی کر دی ہے"۔

[دیباچہ : ا]

"میں اپنے استادِ مکرم جناب ڈاکٹر عبادت بریلوی صاحب صدر شعبۂ اردو کی بے حد ممنون ہوں جنہوں نے اس موضوع

پر کام کرنے کا موقع عنایت فرمایا اور حتی الوسع رہنمائی بھی فرمائی ۔ ناشکرگزاری ہوگی اگر میں اس موقع پر اپنے استاد اور نگران ڈاکٹر عبداللہ خاں صاحب کا شکریہ ادا نہ کروں جن کی رہنمائی میں یہ مقالہ پایۂ تکمیل کو پہنچا ۔ موصوف نے میری رہنمائی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا''۔

[دیباچہ : ا]

* * *

۴ ۔ "کلامِ اقبال میں رومانی عناصر"

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۵ء

صفحات : ۱۵۶

مقالہ نگار : فاخرہ گیلانی

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

''اگرچہ یہ موضوع بالکل اچھوتا تھا تاہم میں نے اپنی استعداد کے مطابق حتی الامکان اس موضوع کا حق ادا کرنے کی طالب علمانہ کوشش کی ہے'' [صفحہ : ۳]

''اگر میرے شفیق نگران ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب میری حوصلہ افزائی نہ فرماتے تو شاید اس کی تکمیل کی نوبت نہ آتی ۔ میں اپنے محترم نگران اور دیگر اساتذۂ کرام کی مشفقانہ توجہ اور رہنمائی کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں۔''

[صفحہ : ۴]

*　　*　　*

۵ - "اقبال اور مناظرِ فطرت"

مقالہ • ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور •
۱۹۶۴ء

صفحات : ۸ + ۱۸۹

مقالہ نگار : زرینہ احمد علی

نگرانِ کار : ڈاکٹر سید عبداللہ

''ہمارے اردو شعراء اور خصوصاً علامہ اقبال نے نیچر کے ساتھ کیسے روابط استوار کیے ، اس کی جھلک آپ اس مقالے کے اندر دیکھیں گے ۔'' [دیباچہ : ۷]

''اس مقالے کو سید صاحب (ڈاکٹر سید عبداللہ) کی حمایت و سرپرستی حاصل ہے ۔ اپنے اس عظیم مربی پر مجھے خود بھی فخر ہے جس نے میری تاریک راہوں کو روشن کرنے کی پوری سعی کی ۔'' [دیباچہ : ۱]

* * *

٦ - "مکالمات اقبال کا تجزیہ"

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ۱۹۷۰ء

صفحات : ا + ۲۴۵

مقالہ نگار : سیدہ اختر سلطانہ

نگرانِ کار : پروفیسر سید وقار عظیم

''علامہ اقبال اردو ادب میں پہلے شاعر ہیں جنھوں نے مکالمے کی صنف کو روحانی نشو و نما کے ایک لازمی جزو کی حیثیت سے استعمال کیا اور ''گائے اور بکری" کے مکالمے سے ابھر کر ''شکوہ و جواب شکوہ''۔''شمع و شاعر" ۔ ''ابلیس و جبریل" جیسے عظیم مکالموں تک رسائی حاصل کی ۔'' [صفحہ: ۴۵]

''میں نے علامہ اقبال کے اردو اور فارسی مکالموں کا فکری اور فنی تجزیہ کرنے کی کوشش کی ہے ۔ اس سے پہلے اقبال کے مکالموں کے مبسوط تجزیے کی کوشش کبھی نہیں ہوئی ۔ مکالمہ بحیثیت ایک صنف کے فلسفے اور شاعری میں محض ڈرامائی کیفیت ہی پیدا نہیں کرتا بلکہ روحانی نشو و نما کی مختلف منازل کی نشاندہی بھی کرتا ہے ۔ اس مقالے کی تصنیف میں اقبال کے اہم مکالموں کا انتخاب ایک نہایت دشوار مرحلہ

تھا ۔ اس کے علاوہ ان کے کرداروں کی مخصوص نوعیت کا تعین بڑی خاصا کٹھن کام تھا ۔ لیکن استادِ مکرم جناب سید وقار عظیم صاحب کی رہنمائی اور شفقت سے یہ مشکلیں آسان ہو گئیں ۔ ان کی ژرف نگاہی اور تبحرِ علمی سے میں اکثر و بیشتر مستفیض ہوتی رہی اور آخر دو سال کی محنت کے بعد یہ مقالہ پایۂ تکمیل تک پہنچا ‘‘ [پیش لفظ :]

٭ ٭ ٭

۷ - ”اقبال کے اردو کلام میں طنز و مزاح“

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۳ء

صفحات : ۳+۱۴۳

مقالہ نگار : سعادت سلطانہ

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

”دوسرے باب میں اردو شاعری میں طنز و ظرافت کے سرسری جائزے کے بعد اکبر الہ آبادی اور علامہ اقبال کی ظریفانہ شاعری کا موازنہ کیا گیا ہے - تیسرے باب میں بانگِ درا ،

بال جبریل ، ضرب کلیم اور ارمغان حجاز میں سے طنزیہ
اشعار چنے گئے ہیں ، ان اشعار کی تقسیم موضوعات کے لحاظ
سے کی گئی ہے ۔" [دیباچہ : ا]

"مقالے میں اگر کوئی حسن یا انفرادیت ہے تو جناب ڈاکٹر
افتخار احمد صدیقی صاحب کے فیض کا نتیجہ ہے ۔ انھوں نے
بڑی ہی توجہ اور شفقت سے اس مقالے کی اصلاح کی ۔ ۔ اگر
خدا کا فضل اور نگران مقالہ جناب ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی
صاحب کی رہنمائی مجھے میسر نہ آتی تو میں اس قابل نہیں تھی
کہ مقالہ پیش کر سکتی ۔" [دیباچہ : ب]

*   *   *

۸ - ''اقبال کی اردو غزل''

مقالہ : ایم - اے (آردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ،
۱۹۶۱ء
صفحات : ۱۶۸

مقالہ نگار : حمیدہ ملک

نگران کار : پروفیسر سید وقارعظیم

دیباچہ :

پہلا باب : آردو غزل اور اقبال

دوسرا باب : اقبال کی اردو غزل کا سرسری جائزہ

تیسرا باب : ''بانگ درا'' کی غزلیات

چوتھا باب : ''بال جبریل'' کی غزلیات

پانچواں باب : اقبال نے اردو غزل کو کیا دیا ؟

کتابیات :

پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور میں اس مقالے کا اندراج نمبر یہ ہے : ۳۳۱۰۹۲ء ۸۹۱T/J ح۶۰۵
لائبریری میں اب یہ مقالہ دستیاب نہیں ہے - اس کے مشمولات کے نا تمام کوائف ایک ثانوی ماخذ سے میسر آئے -

۱ ۔ ”اقبال کی ملی شاعری“

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ۱۹۶۲ء

صفحات : ۱ + ۱۵۱

مقالہ نگار : نیر جہاں نامی

نگران کار : پروفیسر سید وقار عظیم

”میں اپنے محترم استاد جناب سید وقار عظیم صاحب کی ممنون ہوں کہ انھوں نے اس مقالے کی تیاری کے سلسلے میں مجھے

ہر طرح کی امداد بہم پہنچائی . . . اس میں جو کچھ اچھا ہے اس کی داد میرے محترم اُستاد کو ملنی چاہیے - اقبال پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور یہ جناب وقارعظیم صاحب کی ان تھک محنت اور کاوش کا نتیجہ ہے کہ میں ''اقبالیات'' میں ایک ناچیز اضافہ کر سکی ہوں - اس کے لیے میں وقارعظیم صاحب کی تہہ دل سے ممنون ہوں ـ''

[پیش لفظ : ۱]

* * *

۱۰ - ''اقبال کی قومی شاعری''

مقالہ : ایم - اے (آردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور،
۱۹۷۰ء

صفحات : ۱۹۴

مقالہ نگار : شمیم ملک

نگران کار : پروفیسر سید وقارعظیم

مقالہ بے کیف اور غیر متوازن ہے - تمہید کے تین ابواب نے مقالے کے دوتہائی صفحات گھیرے ہیں - 'اقبال کی قومی شاعری' کو جو اصل موضوع ہے آخری تین ابواب کے صرف ۶۰ صفحات میں نمٹا دیا گیا ہے :

''میں اپنے محترم استاد جناب سید وقارعظیم صاحب کی بے حد احسان مند ہوں - سید صاحب نے انتہائی مصروفیت کے باوجود میری حوصلہ افزائی فرمائی اور مجھے قطعاً محسوس نہ ہونے دیا کہ میں اس میدان میں اجنبی ہوں - مقالے کی ترتیب و تدوین میں اگر استاد محترم کی رہنمائی اور مدد شامل نہ ہوتی تو شاید میں (بصورت موجودہ بھی) اسے پایۂ تکمیل تک نہ پہنچا سکتی''۔

[دیباچہ ، صفحہ ا]

* * *

۱۱ - ''اقبال بحیثیت شاعر مشرق''

مقالہ : ایم - اے (آردو)، سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد، ۱۹۵۶ء

صفحات : (فل اسکیپ) : ۲۶۳

مقالہ نگار : رفعت علی خاں

نگران کار : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

دیباچہ : رفعت علی خاں

حصہ اول

۱ - ارتقائے ذہنی :

اقبال کا عہد ، اقبال کا ذہنی ارتقاء ، خاندان اور ماحول کا نفسیات پر اثر ، ذہنی ارتقا میں تعلیم و تربیت کے اثرات ، شخصیت کی تعمیر میں ماحول اور معاشرے کا حصہ -

۲ - ارتقائے شاعری :

شاعری کا آغاز اور تدریجی ارتقاء ، پہلا دور ، دوسرا دور ، تیسرا دور ، آخری دور -

۳ - ذہنی ارتقاء میں مطالعۂ علوم مشرق و مغرب کے اثرات :

تصورات اقبال کے ماخذ ، اقبال اور دیگر مشرقی و مغربی

مفکرین ، نٹشے ، ہنری برگساں ، جیمس وارڈ ، اقبال اور رومی -

۴ - سیاسیات سے ذاتی تعلق اور تأثرات :

کونسل کی ممبری ، ملی و قومی خدمات میں ذاتی دلچسپی ، مسلم لیگ کی صدارت اور نظریۂ پاکستان ، دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت ، اسلامی ممالک کی سیر ، مغربی زعماء اور فلاسفروں سے ملاقات ، مشرقی ممالک کی سیاسیات میں دلچسپی ، ہندوستانی سیاست میں عملی حصہ ، خطبۂ صدارت مسلم لیگ ، تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت ، اسلامی ریاست کی تشکیل میں دلچسپی اور عملی حصہ -

حصہ دوم

۱ - شاعر مشرق سے کیا مراد ہے :

نظریۂ مشرقیت کا داخلی پہلو ، مشرق کی تمدنی قدروں کا احساس ، اقوام مشرق سے خطاب ، افغانستان سے خطاب ، ترکی سے خطاب ، ایران سے خطاب ، عربوں سے خطاب ، فلسطینی عربوں سے خطاب ، ہندی مسلمانوں سے خطاب ، مملکت روس سے خطاب -

۲ - کلام اقبال سے عالم مشرق کہاں تک مستفیض ہوا :

نظریۂ مشرقیت کا خارجی پہلو ، مغرب سے بیزاری کے اسباب -

۳ - شاعر مشرق کے نظریات و تصورات :

نظریۂ دین و سیاست ، تہذیب و تمدن ، نظریۂ وطنیت ،

قومیت اور بین الاقوامیت، مغربی جمہوریت اور اسلامی نظام ، روسی اشتراکیت اور اسلامی اشتراکیت کا موازنہ ۔ اقبال کا فلسفۂ خودی ، اقبال کا نظریۂ فنون لطیفہ ، کیا اقبال کا نظام فلسفہ قابل عمل ہے ؟

”علامہ اقبال کو اُن کے مداحوں نے بیک وقت کئی روپ میں پیش کیا ہے ۔ کہیں محض شاعر اور کہیں مفکر شاعر ، کہیں شاعر اسلام اور کہیں شاعر مشرق . . . اس امر میں شبہہ نہیں کہ علامہ کی ذات بڑی ہمہ گیر ہے اور وہ ہر حیثیت میں قدآور ہیں بلکہ ہر روپ اُن کی شخصیت کے لیے زیب دیتا ہے لیکن . . . بعض اوقات اقبالیات کے قارئین اس اُلجھن میں پڑ جاتے ہیں کہ اُن کو کس لفظ سے خطاب کیا جائے ؟

میں نے اس مقالے میں علامہ اقبال کو بحیثیت شاعر مشرق پیش کرنے کی کوشش کی ہے اور اس امر کا لحاظ رکھا ہے کہ عنوان ہٰذا کی مطابقت میں انھیں کے تصورات و نظریات کلام سے اُن کی حیثیت مشرق کے ایک نمائندہ شاعر کے بطور واضح ہو جائے ۔ البتہ مجھے اس بات کا احساس ہے کہ یہ عنوان بہت وسیع ہے اور علامہ کے نظریات و تصورات کا تجزیہ کرنا مشکل اور سمجھانا مشکل تر ہے ۔ علامہ نے خود اپنی حیثیت کا تعین کئی ایک مقامات پر کیا ہے ، میں نے ان کو بطور دلیل پیش نظر رکھا ہے :

تہذیبِ نوی کارگہِ شیشہ گراں ہے
آدابِ جنوں شاعرِ مشرق کو سکھا دو !“

[رفعت علی خاں ، دیباچہ سے اقتباس]

یہ مقالہ شعبۂ اردو سندھ یونیورسٹی کی سیمینار لائبریری میں موجود نہیں ہے - اس کی ایک جلد مقالہ نگار کے پاس محفوظ ہے - مقالے کے کوائف خود مقالہ نگار کے قلم سے لکھے ہوئے مجھے ڈاکٹر سید سخی احمد ہاشمی ، استاد شعبۂ اردو ، جامعہ سندھ کی توجہ سے میسر آئے -

* * *

۱۲ - ''اقبال کی طویل نظموں کا تجزیہ''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۴ء

صفحات : ۲+۲۵۸+ے

مقالہ نگار : یاسمین سلطانہ

نگرانِ کار: پروفیسر سید وقار عظیم

مقالہ نگار نے بہ ترتیبِ ذیل اقبال کی گیارہ نظموں کا تجزیاتی مطالعہ کیا ہے :

مقالہ نگار نے ہر نظم کے پس منظر (تمہید) ، نظم کے موضوع اور ہر نظم کی شاعرانہ خصوصیات ، اس کی ادبی اہمیت اور محاسن پر سلیقے سے روشنی ڈالی ہے -

''اقبال ایک تو خود فلسفہ و معانی کا سمندرِ بے پایاں ہے اور پھر اس کی طویل نظموں پر علمی تنقید جیسا مشکل کام . . . میں نے بڑی ضد کے بعد استادِ محترم ڈاکٹر سید عبداللہ سے اقبال پر لکھنے کی اجازت لی تھی مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں معانی کے اس وسیع سمندر کو پوری طرح سمجھتی ہوں . . . مجھے ان مشکلات کا احساس تھا جو راستے میں پیش آ سکتی تھیں. . . راستہ کٹھن ہو اور منزل دور ، ایسے میں ایک ''خضرِ راہ'' مل جائے تو انسان کو خود اپنی قسمت پر رشک آنے لگتا ہے - بالکل یہی کیفیت میری اس وقت ہوئی جب مجھے معلوم ہوا کہ اس مشکل کام میں مجھے پروفیسر سید وقار عظیم جیسے شفیق استاد کی رہبری میسر آ رہی ہے. . . محترم سید وقار عظیم صاحب کی شفقت اور محبت نے کبھی ان مشکلات کا اندازہ نہ ہونے دیا - اُنھوں نے نہ صرف کمال شفقت سے میری رہنمائی فرمائی بلکہ اپنے ذاتی کتب خانے سے ہر وہ کتاب لا کر دی جس کی ہمیں ضرورت محسوس ہوئی - یہ تاثرات میرے ہی نہیں ، ہر اس طالب علم

کے ہوں گے جسے محترم سید وقار عظیم صاحب کی نگرانی میں کام کرنے کا موقع ملا ہے ۔ اقبال کے ''نرم دمِ گفتگو اور گرم دمِ جستجو'' کا اگر کہیں امتزاج نظر آیا تو اپنے ان شفیق استاد میں . . . اس مقالے کے جملہ عیوب میری کوتاہیوں کا ، محاسن اگر کوئی ہیں تو استادِ محترم کی شفقت کا نتیجہ ہیں ۔''

[دیباچہ : ل ۔ ب]

* * *

۱۳ - ''اردو نظم میں اقبال کا مرتبہ''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۱ء

صفحات : (مطبوعہ بانگِ درا سائز) ۲۰۴

مقالہ نگار : فرحت یاسمین

نگرانِ کار: ڈاکٹر وحید قریشی

''*جدید نظم کے ۴۳ علمبرداروں کا تذکرہ اور ان پر شعرِ اقبال کے اثرات دکھائے گئے ہیں۔ سب سے پہلے امین حزیں اور نمبر ۴۳ پر بشیرالنساء بیگم کا ذکر آیا ہے۔ بعض دوسرے شاعروں کے اسماء: خان احمد حسین خان احمد، ظفر علی خاں، عبدالحمید عرفانی، شاکر صدیقی، حفیظ جالندھری اور آلِ احمد سرور وغیرہ۔

''اس مقالے کو پانچ ابواب میں مکمل کیا ہے۔ پہلے باب میں اس امر کا سرسری جائزہ لیا ہے کہ اقبال سے قبل اردو نظم کی روایت کیا تھی۔ دوسرا باب ''اقبال کی نظموں کے موضوعات اور نظم کی روایت میں ان کے اضافے" اقبال کے فلسفہ جات کی تشکیل جدید سے متعلق ہے۔ ان کی فکر کی بنیادوں کا سب سے بڑا ماخذ قرآنِ مجید ہے جس نے کائنات اور زندگی کا وہ تصور پیش کیا ہے [؟]۔ طبقاتی درجہ بندی اور آقاؤں و غلاموں کی تہذیب اور قسمت پرستی کی توضیح۔ اقبال اس تصور کی بنیادوں کو اکھیڑ پھینکتے ہیں۔ وہ اسلامی آئینِ حیات سے زمانے کی گرد صاف کرتے ہیں۔ تیسرے باب میں اقبال کے فن پر بحث کی گئی ہے... چوتھے باب میں اقبال کی شاعری پر بحث کی گئی ہے اور ان کا مقام متعین کیا ہے... پانچویں باب میں ان شعراء کا جائزہ لیا ہے جنھوں نے اقبال کے اثرات کو قبول کیا۔''

[پیش لفظ: ۳ - ۴]

''میں مکرم و محترم ڈاکٹر وحید قریشی صاحب کی متشکر و ممنون ہوں جن کی مدد سے میں اس قابل ہوئی کہ خاورِ مشرق کی تابناک کرنوں سے مستفید ہو سکوں اور جنھوں نے میرے

مقالے میں انتہائی دل چسپی لیتے ہوئے بڑی باقاعدگی سے نظرِ ثانی کی اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے نوازا ۔"

[پیش لفظ : ۴]

"میں جناب ڈاکٹر عبادت بریلوی صاحب کی بھی شکرگزار ہوں جنھوں نے مقالے کا خاکہ تیار کرنے میں میری رہنمائی کی ۔"

[پیش لفظ ، ۵]

*　*　*

۱۴ - ''اردو شاعری پر اقبال کے اثرات''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۵۶ء

صفحات : ۲ + ۲۸۴ + ۴

مقالہ نگار : سہر افروز درانی

نگرانِ کار: پروفیسر سید وقار عظیم

*[آزاد ، حالی ، شبلی ، اکبر ، چکبست]

''اقبال کی شخصیت ہمارے ادب و شعر کے موجودہ دور کی سب سے عظیم شخصیت ہے اور ان کی آواز بلا شبہ ہمارے برصغیر کے ادب میں سب سے موقر اور سب سے مؤثر آواز ہے ۔ اقبال کی آواز کا یہی وقار اور اس کی یہی تاثیر ہے جس نے خواص و عوام دونوں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے ۔ اقبال کے چھوٹے بڑے سب معاصرین نے اقبال کے پیغام کے کسی نہ کسی پہلو کو دانستہ یا غیر محسوس طریقے پر اپنے پیغام کا جزو بنایا ہے اور اس کے لہجے کو اس طرح اپنایا ہے جیسے یہی لہجہ اس زمانے کا سب سے موزوں اور سب سے صحیح لہجہ ہے ۔ اسی احساس نے (یہ) مقالہ لکھنے کی ترغیب دلائی ۔''

[پیش لفظ : ا]

''بڑی دشواری یہ تھی کہ اتنے وسیع موضوع کو آخر کس طرح سمیٹا جائے اور اس کے مختلف اجزاء میں کس طرح ترتیب قائم کی جائے ۔ یہ مرحلہ اساتذہ کی رہنمائی سے آسان ہوا اور مقالے نے ترتیب کے اعتبار سے وہ شکل اختیار کی جو آئندہ اوراق کی صورت میں پیش نظر ہے ۔''

[پیش لفظ : ب]

''اقبال نے اپنے معاصرین کو واضح طور پر دو حیثیتوں سے متأثر کیا ہے ۔ ایک اپنے افکار میں اور دوسرے اسلوب میں ۔ اسی لیے ان اثرات کا جائزہ لینے کے لیے ضروری تھا کہ اقبال کے فکر اور اسلوب کا سرسری جائزہ لے کر معاصر شعراء پر ان کے اثرات کی وضاحت کی جائے ۔ یہ احساس ہے کہ زیادہ

فرحت اور اطمینان میسر ہو تو ان اثرات کا تجزیہ یقیناً اس سے بہتر انداز میں کیا جا سکتا ہے۔ میں اپنے محترم نگران سید وقار عظیم صاحب کی از حد ممنون ہوں جن کی پر شفقت رہنمائی نے ہر قدم پر میری اعانت فرمائی۔''

[پیش لفظ : ب]

*　　*　　*

(ج) فارسی شاعری:

۱ - علامہ اقبال کی فارسی شاعری	ایم۔عبدالرحمان دستی	۱۹۵۲ء
۲ - اقبال کی فارسی شاعری میں انقلابی عناصر	نگہت اقبال	۱۹۵۹ء
۳ - فارسی شاعری کے ذریعے اقبال کا پیغام	محمد احمد خاں	۱۹۷۶ء
۴ - اقبال کی فارسی شاعری کی قدر و قیمت اور خصوصیات	محمد صلاح الدین صدیقی	۱۹۵۴ء
۵ - اقبال کی فنی تراکیب	انور سلطانہ	۱۹۷۲ء

۱ - ''علامہ اقبال کی فارسی شاعری''

مقالہ : منشی فاضل ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۵۲ء

صفحات : (کاپی سائز ، سیاہ قلمی) ۴۵

مقالہ نگار : ایم عبدالرحمان دستی

نگرانِ کار: آقا بیدار بخت

''مقالے کے آغاز میں آقا بیدار بخت (پرنسپل دارالعلوم السنہ شرقیہ ، لاہور) کی قلمی دستخطی تصدیق (مورخہ ۳۰ مارچ ، ۱۹۵۲ء) ہے کہ مقالہ نگار نے منشی فاضل کے امتحان ۱۹۵۲ء کے لیے یہ مقالہ ان کی نگرانی میں تیار کیا ۔

۲ ۔ ”اقبال کی فارسی شاعری میں انقلابی عناصر“

مقالہ : ایم - اے (فارسی)، کراچی یونیورسٹی، کراچی ،
۱۹۵۹ء

صفحات : ۸۱

مقالہ نگار : نگہت اقبال

مقالے پر نگرانِ کار کا نام درج نہیں، مقالہ ڈاکٹر محمود حسین لائبریری ، کراچی یونیورسٹی ،کراچی میں محفوظ ہے -

*　　*　　*

۳ - ”فارسی شاعری کے ذریعے اقبال کا پیغام“

مقالہ : ایم - اے (فارسی)، کراچی یونیورسٹی، کراچی، ۱۹۷۶ء

صفحات : ۸۵

مقالہ نگار : محمد احمد خاں

یہ مقالہ ڈاکٹر محمود حسین لائبریری ، کراچی یونیورسٹی ، کراچی میں محفوظ ہے۔ نگرانِ کار کا نام مقالے پر ثبت نہیں ، تاریخ اور سال بھی معلوم نہیں ، یونیورسٹی میں مقالے کا اندراج ٦ مارچ ١٩٧٦ء کو ہوا ہے ، اس بنا پر قیاس کیا جا سکتا ہے کہ یہ مقالہ ١٩٧٦ء کے بعد کا نہیں۔

* * *

۴ - ''اقبال کی فارسی شاعری کی قدر و قیمت اور خصوصیات

مقالہ : ایم - اے (فارسی) ، کراچی یونیورسٹی، کراچی، ۱۹۵۴ء

صفحات : ٦٢

مقالہ نگار : محمد صلاح الدین صدیقی

مقالے پر نگرانِ کار کا نام درج نہیں ، مقالہ ڈاکٹر محمود حسین لائبریری ، کراچی یونیورسٹی ، کراچی میں محفوظ ہے -

*　　*　　*

۵ - ''اقبال کی فنی تراکیب''

مقالہ	: ایم - اے (فارسی) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۲ء
صفحات	: ۳+۱۸+۷۷۷
مقالہ نگار	: انور سلطانہ
نگرانِ کار	: سید وزیر الحسن عابدی

انتساب : i

دیباچہ : iii-ii

مقدمہ : [ابجد ، ہوز ، حطی ، کلمن ، ق)

اقبال کا آرٹ : ا ، ب ، ج

اقبال کی فنی تراکیب کا جمالیاتی پہلو : ج ، د ، ہ ، و ، ر

اقبال کی تراکیب کا فکری پہلو : ز ، ح ، ط ، ی ، ک

ترکیباتِ اقبال کے مطالعے کی اہمیت : ک ، ل

علامات اور طریقِ استفادہ : م ، ن ، ق

یہ تراکیب ، فارسی کتب (ارمغانِ حجاز ، اسرار و رموز ، پس چہ باید کرد ، پیامِ مشرق ، جاوید نامہ ، زبورِ عجم ، مسافر)

سے ماخوذ ہیں ۔ کتابوں کا پورا نام بار بار لکھنے کے بجائے مخففات سے کام لیا گیا ہے ۔ ہر ترکیب کے سامنے کتابوں کے صفحات اور اشعار کے نمبر دے دیے گئے ہیں ، مثلاً پہلی ترکیب کے اندراج کی صورت یہ ہے :

آبِ بحر :

در گم گشتۂ آغوشِ دریا ست
ولیکن آبِ بحر آبِ گہر نیست
[ار : ص ۱۷۴ ، ب ۲]

تراکیب کو ابجدی ترتیب دی گئی ہے :

الف : ۶۴-۱
ب : ۱۰۸-۶۵
پ : ۱۳۲-۱۰۹
ت : ۱۷۰-۱۳۳
ٹ : ۱۷۱
ج : ۲۰۵-۱۷۲
چ : ۲۱۹-۲۰۶
ح : ۲۴۴-۲۲۰
خ : ۲۷۴-۲۴۵
د : ۳۲۳-۲۷۵
ذ : ۳۳۴-۳۲۴
ر : ۳۷۱-۳۳۵
ز : ۳۸۴-۳۷۲
ژ : ۳۸۴
س : ۴۳۰-۳۸۵
ش : ۴۶۲-۴۳۱
ص : ۴۷۷-۴۶۳
ض : ۴۸۲-۴۷۸
ط : ۴۹۳-۴۸۳
ظ : ۴۹۴
ع : ۵۱۸-۴۹۵
غ : ۵۲۷-۵۱۹

ف : ۵۴۷-۵۲۸
ق : ۵۶۶-۵۴۸
ک : ۵۹۷-۵۶۷
گ : ۶۱۸-۵۹۸
ل : ۶۳۲-۶۱۹
م : ۷۰۲-۶۳۳
ن : ۷۴۹-۷۰۳
و : ۷۵۶-۷۵۰
ہ : ۷۶۷-۷۵۷
ی : ۷۷۲-۷۶۸

''چند ایک تراکیب جو کہ غلطی سے رہ گئی تھیں ، اُن کو مقالے کے آخر میں (صفحہ ۷۷۳-۷۷۷) حروفِ ابجد کی ترتیب سے لکھ دیا ہے ۔'' [مقدمہ : صفحہ ''ق'']

''کلامِ اقبال کا فکری اور فنی تجزیہ اُس کے کلام کی صحیح اندازہ گیری اور تحسین کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے ۔ اس تجزیے کا حق ادا کرنے کے لیے ترکیباتِ اقبال کی کامل فہرست نگاری اور طبقہ بندی اتنی ہی اہم ہے ؛ پھر ان ترکیبات کے مطالعے کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اقبال کے اسلوبِ بیان میں کوئی ترکیب اُس وقت تک نہیں اُبھرتی جب تک فکر کی گہرائی اور گیرائی اس کی متقاضی نہ ہو . . اسی وجہ سے اقبال کی ہر فنی ترکیب میں ایک ایسی جامعیت ملتی ہے کہ اکثر پورے شعر کے مفہوم کا نقش ، اس شعر کی ایک ہی ترکیب میں اُبھرتا ہے ۔'' [مقدمہ ، صفحہ ''ک'']

''جناب عابدی صاحب نے مجھے اقبال کی فنی تراکیب کی فہرست سازی کی طرف توجہ دلائی (صفحہ ii) (اور) اس مقالے کی تیاری اور تکمیل میں . . . قدم قدم پر انتہائی شفقت اور مہربانی سے میری رہنمائی کی ۔'' [دیباچہ ، صفحہ iii]

* * *

(د) نثر نگاری :

۱ - اُردو مکتوب نگاری—غالب سے اقبال تک
گیتی آراء ، ۱۹۶۴ء

۲ - مکاتیبِ اقبال کا فکری و فنی پہلو
صفورا سلطانہ ، ۱۹۶۱ء

۳ - اقبال کی شخصیت اور شاعری مکاتیب کے آئینے میں
عتیق الرحمٰن ، ۱۹۷۳ء

۴ - اقبال کے افکار و نظریات خطوط کے آئینے میں
حسن بانو ، ۱۹۷۳ء

۵ - اقبال کے افکار و نظریات ملفوظات کے آئینے میں
شائستہ خانم ، ۱۹۷۵ء

۶ - اقبال کی اُردو نثر کا تنقیدی جائزہ
غفور احمد سلیمی ، ۱۹۷۳ء

۱۔"اردو مکتوب نگاری۔۔غالب سے اقبال تک"

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۳ء

صفحات : ۳ + ۶۷۴ + ۱۴

مقالہ نگار : گیتی آراء

نگرانِ کار : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

*[علامہ اقبال کے خطوط کا جائزہ ، صفحہ ۵۱۴-۵۵۴]

"اردو مکتوب نویسی . . . ایک طویل و وسیع موضوع ہے . . . اس مقالے سے دل چسپی پیدا کرنے کے سلسلے میں جو چیز مشعلِ راہ ہوئی ، وہ اس مقالے میں رہنمائی کرنے والی شخصیت کی پرخلوص رہبری (تھی) . . . اس وسیع کام اور مواد کو اپنی ہمت کے مطابق سمیٹنے اور ترتیب دینے کی حتی الامکان کوشش کی ، اس کے لیے ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار کی مشفقانہ توجہ نے اس مقالے کی تیاری کے ہر وقت اور ہر قدم و ہر منزل پر میری مدد و عالی حوصلگی کی اور مفید مشوروں کے علاوہ مواد کی فراہمی میں بھی خاطر خواہ مدد کرنے کے علاوہ مختلف مسائل حل کرنے میں میری رہنمائی کی جس کے لیے میں ان کی ممنون احسان ہوں ۔"

[پیش لفظ : ا - ب]

* * *

۲ - ''مکاتیبِ اقبال کا فکری و فنی پہلو''

مقالہ : ایم - اے (اُردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ۱۹۶۱ء

صفحات : ۳ + ۱۳۸

مقالہ نگار : صفورا سلطانہ

نگران کار : ڈاکٹر سید عبد اللہ

پانچویں باب میں جن شخصیات کا ذکر آیا ہے ان میں آغا خاں ، راس مسعود ، مولانا گرامی ، اکبر ، قائد اعظم ، کشن پرشاد ، شاد ، حسن نظامی وغیرہ شامل ہیں -

''اس مقالے کا مطالعہ کرتے وقت یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ بنیادی موضوع اقبال کا اسلوبِ نگارش بھی ہے ، چنانچہ مختلف ابواب میں یہی بحث جاری رکھی گئی ہے کہ اُنھوں نے اپنے نجی خطوط اور وہ خطوط جو اُن کے دوستوں کے نام تھے ، اُن میں اُنھوں نے کن کن باتوں کا خیال رکھا ہے - میری بحث اُن کے طرزِ تحریر تک محدود ہے - یہ کوشش بھی ضرور کی گئی ہے کہ جہاں تک ہو سکے اُن کی ذہنیت اور شخصیت کی بھی تصویر سامنے آ جائے - مجھے اعتراف ہے کہ بعض جگہ سلسلۂ خیال بکھر گیا ہے اور ایک ہی خیال مختلف ٹکڑوں میں بٹ کر رہ گیا ہے اور بعض جگہ تکرار پیدا ہوگئی ہے -''
[دیباچہ : ج]

''مقالے میں اگر کچھ ''سکت'' ہے تو وہ ڈاکٹر سید عبداللہ کی انتہائی مشفقانہ رہنمائی اور پروفیسر سید وقار عظیم اور ڈاکٹر عبادت بریلوی کے مفید مشوروں کی مرہونِ منت ہے -''

[ ]

۳ - ''اقبال کی شخصیت اور شاعری مکاتیب کے آئینے میں"

مقالہ : ایم - اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ۱۹۷۲ء

صفحات : ۳+۲۴۴

مقالہ نگار : عتیق الرحمٰن

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

''میں نے اس مقالے میں اقبال کی زندگی ، شخصیت اور شاعری کو موضوع بنایا ہے - اس مقالے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے :

(۱) سوانح

(۲) سیرت

(۳) ادبی تخلیقات

پہلے باب میں تاریخی ترتیب سے اقبال کی زندگی کے حالات جمع کیے گئے ہیں - سب سے پہلا خط جو اُن کی زندگی کے بارے میں روشنی ڈالتا ہے وہ ۱۹۰۳ء کا ہے اس لیے اس مقالے (باب) کا آغاز ۱۹۰۳ء سے ہوا ہے اور انتہا ۱۹۳۸ء پر -"

[پیش لفظ : ب]

"دوسرے باب میں اقبال کے عادات و خصائل ، اُن کے رجحانات و میلانات اور چیدہ چیدہ ہم عصروں کے بارے میں اُن کے خیالات درج ہیں - یہ خیالات بھی اُن کی سیرت کا ایک جزو ہیں -"

[پیش لفظ : ج]

"تیسرے باب میں اُن کی تصانیف کا ذکر ہے :

(الف) شعری تصانیف/تخلیقات ۱۳۲-۲۱۵
(ب) نثری تصانیف/تخلیقات ۲۱۶-۲۲۸
(ج) ناتمام تصنیفی منصوبے ۲۲۹-۲۴۲

"استادِ گرامی جناب ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی . . . . نے مقالے کا خاکہ تیار کرنے میں مدد فرمائی - اس کے علاوہ کتابوں کی فراہمی میں بھی میرا ہاتھ بٹایا اور جب بھی مجھے کوئی اُلجھن پیش آئی ، اُنھوں نے اسے دور کرنے کی کوشش کی اور مقالے کے دوران وہ برابر میری ہمت افزائی کرتے رہے - اگر اُن کی بے پایاں عنایات میرے شاملِ حال نہ ہوتیں تو میں یہ مقالہ نہ پیش کر سکتا -"

[پیش لفظ : ج]

* * *

۴ - ”اقبال کے افکار و نظریات خطوط کے آئینے میں“

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۳ء

صفحات : ۳۸۳

مقالہ نگار : حسن بانو

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

”موضوع کے اعتبار سے مختلف ابواب قائم کیے ہیں ، پھر ان ابواب کو متعدد فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے . . . ہر باب کی ابتدا میں بطور تمہید اس باب کی ترتیب واضح کر دی گئی ہے ---- اقتباسات کی تالیف و ترتیب میں موضوعات کے علاوہ تاریخی تقدیم و تاخیر کو بھی حتی الامکان ملحوظ رکھا گیا ہے ---- جملہ ماخوذ اقتباسات کی مناسب تقسیم و ترتیب کے بعد بہت سے ایسے اقتباسات بچ رہے جو ---- (متعینہ) موضوعات میں سے کسی موضوع کے تحت درج نہیں کیے جا سکتے تھے ---- ایسے تمام اقتباسات کو نظرانداز کر دینا مناسب نہ تھا لہٰذا ان کے لیے متفرقات کا ایک جداگانہ باب قائم کرنا پڑا ---۔“

[دیباچہ :ب]

”حتی الامکان یہ کوشش کی گئی ہے کہ یہ مجموعہ اقبال کے اُن تمام افکار و آراء پر محیط ہو جن کا اظہار مکتوبات کے مختلف مجموعوں میں کہیں نہ کہیں کیا گیا ہے --- میں اپنے نگران جناب ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی کی ممنون ہوں کہ اُن کی ذاتی توجہ سے مواد کی فراہمی اور ترتیب کے مختلف مراحل بہ سہولت طے ہوگئے ۔“

[دیباچہ : ج]

*　　*　　*

۵ - ''اقبال کے افکار و نظریات ملفوظات کے آئینے میں''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۵ء

صفحات : ۳۴۴

مقالہ نگار : شائستہ خانم

نگران کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

نہم : متفرقات ۳۲۶-۳۴۲

ماخذ : ۳۴۳-۳۴۴

''علامہ اقبال کے ملفوظات و ارشادات کا ذخیرہ بے پایاں ہے - اُن کے ہر ملاقاتی کے پاس اُن کا کوئی نہ کوئی ارشاد محفوظ ہے اور ایسے تمام ملفوظات و ارشادات کی فراہمی اور جمع آوری بے انتہا دشوار ہے - بہرحال مختلف کتب و رسائل میں بکھرے ہوئے ملفوظات تجزیاتی ترتیب سے جمع کیے گئے ہیں اور ان میں سے بیشتر کی علمی و افادی حیثیت مسلم ہے - بعض وجدانی کیف کے سرمایہ دار ہیں اور بعض کی نوعیت شخصی و سوانحی ہے - ان ملفوظات کے مطالعے سے علامہ کے انداز فکر و نظر کے مختلف پہلو روشن ہو جاتے ہیں - یہ ملفوظات گویا حضرت علامہ کے کلام کی شرح و تفسیر ہیں -''

[دیباچہ ، صفحہ ح]

''جناب ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب . . . . جدید و قدیم کا حسین امتزاج ، عاشق و فریفتۂ اقبال ، میرے نگران مقالہ . . . . طلباء و طالبات میں روکھے پھیکے اور خشک و سخت مشہور ہیں مگر ان کا اسلوبِ درس و تدریس، ان کا علمی و ادبی تشخص ، ان کے اصول اور ان سے لگن... میں ان سے غایت درجہ متأثر ہوں -''

[دیباچہ ، صفحہ و]

* * *

٦ - "اقبال کی آردو نثر کا تنقیدی جائزہ"

مقالہ : ایم - اے (آردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور : ۱۹۷۳ء

صفحات : ۳ + ۱۱۵

مقالہ نگار : غفور احمد سلیمی

نگران کار : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

''اقبال کی اردو نثر کا تنقیدی جائزہ'' ایک ایسا موضوع ہے جس پر آج تک کوئی کام ہوا ہی نہیں ۔ ۔ ۔''

[پیش لفظ : ا]

''میرا کچھ نہ کچھ نہ لکھنا اگرچہ اہمیت نہیں رکھتا ، تاہم ایک طالب علم کی سعی ہے ۔ مجھے اعتراف ہے کہ میں پوری طرح اس میں کامیاب نہیں ہوسکا ہوں ۔ میری یہ جسارت ہی مجھے مطمئن کرنے کے لیے کافی ہے کہ میں نے اقبال کی نثر کا ایک نیا باب کھولا ہے ۔''

[پیش لفظ : ب]

''مقالے کے مواد کے سلسلے میں میں نے بہت سے عالم اساتذہ سے ملاقاتیں کیں ، تاہم استاد محترم جناب افتخار احمد صدیقی صاحب اور جناب عبداللہ قریشی صاحب کا میں بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے میری مشکل حل کرنے میں معاونت فرمائی ۔''

[پیش لفظ : ج]

''مجھے ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار صاحب جیسے شفیق اُستاد کی رہنمائی میں مقالہ مکمل کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے ۔ ۔ ۔ اُن کی بے پناہ شفقت ہی میرے لیے اس مقالے کی تکمیل کا باعث بنی ۔''

[پیش لفظ : ج]

* * *

(۵) افکار و تصورات :

۱ ۔ اقبال کا تصور بقائے دوام	امتیاز بانو	۱۹۷۲ء
۲ ۔ علامہ اقبال کا تصور کائنات	تمریز خان	۱۹۷۳ء
۳ ۔ اقبال کے معاشی نظریات	رفعت یعقوب	۱۹۷۵ء
۴ ۔ اقبال کے معاشی تصورات	منظور الاسلام	۱۹۷۱ء
۵ ۔ اقبال کے تہذیبی و معاشرتی تصورات	زاہد محمود	۱۹۷۴ء
۶ ۔ علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات	محمد افضل محمد نذیر محمد عاشق	۱۹۷۵ء
۷ ۔ اقبال کا نظریۂ فن	نبیلہ صمد	۱۹۷۳ء
۸ ۔ اقبال کی شاعری میں فرد اور جماعت کا تصور	سلیقہ خاتون	۱۹۶۷ء
۹ ۔ اقبال کے نظام فکر میں عورت کا تصور	عصمت افزاء	۱۹۷۰ء
۱۰ ۔ عورت اقبال کی نظر میں	حذاقت آراء	۱۹۶۲ء
۱۱ ۔ اقبال اور فرنگیت	راشدہ شیخ	۱۹۷۲ء
۱۲ ۔ اقبال اور تہذیب مغرب	تابندہ نذیر	۱۹۷۱ء

۱۳ -	اقبال کا فلسفۂ حیات	مبارک علی مرزا	۱۹۵۴ء
۱۴ -	اقبال کا ذہنی ارتقاء	فریدہ مفتی	۱۹۶۲ء
۱۵ -	Iqbal on Time.	خالدہ بہار	۱۹۶۸ء
۱۶ -	Iqbal on the Nature of Prophecy	کشور جہاں لاری	۱۹۷۰ء
۱۷ -	Iqbal's Conception of Personality and Modern Psychology.	محمد نواز حسرت	۱۹۶۵ء
۱۸ -	Iqbal's Philosophy of Education.	میاں محمد طفیل	۱۹۵۹ء
۱۹ -	Iqbal's Concept of 'Ego' and Leibniz's Monadology.	محمد فاروق	۱۹۷۶ء
۲۰ -	Iqbal's Perfectionism.	محمد اسلم ملک	۱۹۶۳ء

* * *

۱ - ”اقبال کا تصور بقائے دوام“

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ)، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۲ء

صفحات : ۱۱۸ (قلمی)

مقالہ نگار : امتیاز بانو

نگران کار : نعیم احمد

''اس مختصر سے مقالے میں ''میں'' نے روح کے غیر فانی ہونے کا - - - - علامہ اقبال کے نظریات کے حوالے سے جائزہ لیا ہے -''

[صفحہ ، ۶]

''پہلے باب میں ، میں نے افلاطون سے لے کر موجودہ دور تک مختلف فلسفیوں کے اس موضوع پر پیش کیے گئے افکار کا اجمالی سا جائزہ لیا ہے - دوسرے باب میں مختلف مذاہب میں انسان کی روح کے غیر فانی ہونے کے بارے میں جو تصورات دیے گئے ہیں ان کا جائزہ پیش کیا ہے ۔ تیسرا باب اس سلسلے میں علامہ اقبال کے نقطۂ نظر کی تشریح کرتا ہے اور آخری باب میں ، میں نے مختلف حوالوں سے علامہ اقبال کے نظریے کی تشریح کا تنقیدی اور توصیفی جائزہ لیا ہے -''

[صفحہ ، ۷]

''میں اپنے محترم استاد جناب نعیم احمد صاحب کی شکر گزار ہوں - - - - جو میرے نگران ہی نہیں تھے بلکہ زندگی کا اکثر و بیشتر درس میں نے ان ہی کی ذات گرامی سے حاصل کیا ہے - - - - (انھوں نے) نہ صرف اس مقالے میں میری رہنمائی کی بلکہ میں سمجھتی ہوں کہ میری ایم - اے کی تکمیل بھی انھیں کی کوششوں کا صلہ ہوگا -''

[صفحہ ، ۲]

* * *

۲ - "علامہ اقبال کا تصور کائنات"

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ)، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۳ء

صفحات : ٦٧

مقالہ نگار : تبریز خاں

نگران کار : نعیم احمد

"علامہ اقبال کے تصور کائنات پر کسی نے بھی کچھ لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی - - - - میں اپنی یہ کاوش ایم - اے (فلسفہ) کے امتحان کے لیے پیش کرتے ہوئے مسرت و انبساط محسوس کرتا ہوں کیونکہ یہ موضوع منفرد نوعیت کا ہے

اور اس پر اس کی اہمیت کے باوجود کسی نے قلم اُٹھانے کی کوشش نہیں کی ۔“

[معروضات ، ۱]

”اس مقالے میں میں نے فلسفیانہ تصور کائنات اور مذہبی تصور کائنات کے حوالے سے علامہ اقبال کے تصور کائنات کو دیکھنے کی کوشش کی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ علامہ اقبال نے اپنے نظریات اور افکار کی آبیاری ان ہی دو خوابوں سے کی ہے ۔“

[معروضات ، ۲]

”رئیس شعبۂ فلسفہ ، خواجہ غلام صادق ۔ ۔ ۔ ۔ نے مجھے ہمیشہ قدم قدم پر رہنمائی دی ہے ۔ اس مقالے میں بھی ان کی رہنمائی میرے آڑے آئی ہے اور اس مقالے میں زیادہ تر ان کے دیے ہوئے خطوط کو ہی اپنانے کی کوشش کی گئی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ پروفیسر نعیم احمد صاحب میرے اس مقالے کے نگران ہیں ۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ مجھے ان جیسا ہمدرد اور شفیق نگران اور استاد ملا ۔“

[معروضات ، ۲]

* * *

۳ - "اقبال کے معاشی نظریات"

مقالہ : ایم - اے (معاشیات) ، پنجاب یونیورسٹی لاہور ، ۱۹۷۵ء

صفحات : ۸+۱۰۲

مقالہ نگار : رفعت یعقوب

نگرانِ کار : ڈاکٹر رفیق احمد

میں محترم ڈاکٹر رفیق احمد (پروفیسر شعبہ معاشیات ، ڈین فیکلٹی آف آرٹس ، پرووائس چانسلر ، پنجاب یونیورسٹی) کی تہہ دل سے مشکور و ممنون ہوں جنھوں نے اپنی بے پناہ مصروفیات میں سے وقت بچا کر مجھے مستقل حوصلہ افزائی اور مسلسل رہنمائی بخشی اور میں اس قابل ہوئی کہ اس مقالے کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکی ۔''

[صفحہ ''د'']

''میں اپنی خالہ محترمہ سعیدہ بخش ، پرنسپل فیڈرل گورنمنٹ گرلز کالج ، کوہاٹ کینٹ کی شکرگزار ہوں جنھوں نے اس مقالے کی تصنیف و ترتیب میں بیش قیمت مشورے دیے اور آخر میں اپنے ایک واجب الاحترام بزرگ جناب عبدالوحید خالد صاحب کی بھی ممنون ہوں جو اس مقالے (کے مختلف) مراحل طے کرنے میں کوشاں رہے ۔''

[صفحہ : ''ر'']

''۱۹۰۳ء میں جدید معاشیات کے موضوع پر اردو میں پہلی کتاب منظرِ عام پر آئی جس کے مصنف اقبال تھے ۔ یہ ان کی پہلی تصنیف ہے اور اس میں ان کی سوچ اور خیالات نے ایک واضح رخ اختیار کیا جس کا ثبوت ان کی بعد کی تحریروں میں

موجود ہے - - - انھوں نے اپنے خیالات کی ترجمانی کا ذریعہ شاعری کو بنایا مگر اس میں انھوں نے معاشیات کے پہلو سے روگردانی نہیں کی بلکہ اس کو جائز مقام دیا ۔ سائنسی نقطۂ نگاہ سے وہ ماہر اقتصادیات تو نہ بن سکے لیکن ان کی شاعری میں عصرِ حاضر کے اہم اور بنیادی معاشی مسائل جن کے موزوں حل کے بغیر قومیں تباہ ہو جاتی ہیں ، کا متوازن تجزیہ موجود ہے اور اس تجزیے کا آغاز ''علم الاقتصاد'' سے ہوا اور اختتام ان کی شاعری میں ہوا ۔''

[صفحہ : ۱۶]

* * *

۴ - ''اقبال کے معاشی تصورات''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۱ء

صفحات : ۲ + ۱۹۹

مقالہ نگار : منظورالاسلام

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

پہلے باب کے مشمولات :

(ج) جاگیردارانہ نظامِ معیشت ۸-۲۰

(د) سرمایہ دارانہ نظامِ معیشت ۲۰-۴۴

دوسرے باب کے مباحث :

استراکی نظامِ معیشت ، قدیم
اشتراکی مفکرین ، اشتراکیت
کی علمی تاریخ ، اشتراکیت کا
معاشی پہلو وغیرہ ۴۵-۷۸

اقبال اور اشتراکیت ۷۹-۱۰۶

تیسرے باب کے کوائف :

اسلام کے عادلانہ معاشی نظام
سے بحث اور سرمایہ دارانہ نظام
اور اسلام کے عادلانہ نظام کا
موازنہ ، اسلام اور اشتراکیت ،
اشتراکی نظام اور اسلامی نظامِ
معیشت کا موازنہ ، اسلام کے
اقتصادی نظام کا اجمالی نقشہ : ۱۰۷-۱۸۵

اسلام کے اقتصادی نظام کے
بارے میں اقبال کا نقطۂ نظر ۱۸۵-۱۹۴

''ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب نے سید وقار عظیم صاحب کے مشورے سے میرے لیے ''اقبال کے معاشی تصورات'' جیسا اہم عنوان تجویز کیا ۔ ۔ ۔ مقالے میں علامہ اقبال کے معاشی تصورات کو ان کی نگارشات (نظم و نثر) کی روشنی میں مرتب

کیا گیا ہے ۔ ۔ ۔ (میں) ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب کی انتہائی مشفقانہ رہنمائی کا مرہونِ منت (ہوں) ۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہر مشکل مرحلے میں میری حوصلہ افزائی فرمائی اور ۔ ۔ ۔ قدم قدم پر اپنے تجربے اور علمی تبحر سے مستفید فرماتے رہے ۔ ان کے ذاتی کتب خانے کی کتابیں بھی میرے لیے سرمۂ چشم بنی رہیں''۔

[دیباچہ : ل]

* * *

۵ - ”اقبال کے تہذیبی و معاشرتی تصورات“

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور
۱۹۷۴ء

صفحات : ۲۲۶

مقالہ نگار : زاہد محمود قریشی

نگرانِ کار : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

”خواجہ زکریا صاحب کی پرمغز خاکہ نگاری اور محترم ڈاکٹر

غلام حسین ذوالفقار صاحب کی شفیق ڈانٹیں اور کنٹربیونت شاملِ حال نہ ہوتیں تو یہ مقالہ کبھی اپنے اختتام کو نہ پہنچ سکتا ۔ ۔ ۔ بہرحال ہماری یہ مشترکہ کاوش حاضرِ خدمت ہے ۔"

[پیش لفظ ، صفحہ "ر"]

*　　*　　*

۶ ۔ "علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات"

مقالہ : ایم ۔ ایڈ ، ادارۂ تعلیم و تحقیق ، پنجاب یونیورسٹی
لاہور ، ۱۹۷۵ء

صفحات : ۶۸

مقالہ نگار : چودھری محمد افضل صابر
محمد نذیر کھوکھر ، محمد عاشق قیصر

نگرانِ کار : منور ابنِ صادق
ڈاکٹر چودھری محمد اشرف

"فکرِ اقبال کی تعلیمی اہمیت کے پیشِ نظر تحقیق کنندگا
نے "علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات کا تحقیقی جائزہ" ک

موضوع مقالہ بنایا ، مقاصدِ تحقیق :

۱ - علامہ اقبال کے تعلیمی افکار کا تحقیقی
جائزہ لینا -

۲ - تحقیقی جائزے کی روشنی میں مروجہ
نظام کی اصلاح کی سفارشات پیش کرنا -

۳ - مزید تحقیق کے لیے تجاویز پیش کرنا -

[ص ، ۴]

''اس جائزے کو بنیادی فلسفیانہ موضوعات یعنی تصورِ حقیقت ، تصورِ انداز اور تصورِ علم کے علاوہ مقاصدِ تعلیم اور نصابِ تعلیم تک محدود رکھا گیا ہے -''

[ص ، ۷]

''ہم صدرِ مجلس جنابِ منور ابنِ صادق اور رکن مجلسِ مقالہ ڈاکٹر چودھری محمد اشرف صاحب کے انتہائی شکرگزار ہیں ، جنھوں نے تکمیلِ مقالہ کے سلسلے میں ہماری ہر ممکن مدد فرمائی اور اپنے بہترین مشوروں سے ہمیں نوازا -''

[اظہارِ تشکر ، ج]

* * *

۷ ۔ "اقبال کا نظریۂ فن"

مقالہ : ایم ۔ اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۳ء

صفحات : ۱۸۱

مقالہ نگار : نبیلہ صمد

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

"*چوتھے باب میں مشرقی شاعری کے مختلف پہلوؤں پر اقبال

کی تنقیدی آراء اور دیگر فنونِ لطیفہ کے متعلق ان کے نظریات کی وضاحت کی گئی ہے ۔"

[پیش لفظ : ب]

"خوش قسمتی سمجھیے کہ مجھے ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب کی زیرِ نگرانی مقالہ مرتب کرنے کا موقع ملا ۔ میں صدیقی صاحب کی بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے اپنے قیمتی اوقات میں سے فرصت نکال کر میرے کام پر برابر توجہ دی اور ہر موقع پر میری رہنمائی کی ۔"

[پیش لفظ : ب]

* * *

۸ ـ اقبال کی شاعری میں فرد اور جماعت کا تصور

مقالہ : ایم اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۷ء

صفحات : ۱۷۳

مقالہ نگار : سلیقہ خاتون

نگرانِ کار : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

''(پانچ ابواب کے اس مقالے میں) چوتھے باب سے میرے مقالے کا اصل موضوع شروع ہوتا ہے ۔''

[پیش لفظ : صفحہ ''ج'']

''اس مقالے میں بہت سی غلطیاں ہیں اور بہت سی خامیاں ہیں اگرچہ بہت سی غلطیوں کو ڈاکٹر غلام حسین صاحب نے درست کیا ہے اور بہت سی خامیوں کو انھوں نے دور بھی کیا ہے تاہم اس کے باوجود یہ مقالہ تشنہ ہے ۔ اس میں اضافے کی بڑی گنجائش ہے ۔''

[پیش لفظ : صفحہ ''ح'']

*　　*　　*

۹ ۔ "اقبال کے نظام فکر میں عورت کا تصور"

مقالہ : ایم ۔ اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۰ء

صفحات : ۱۶۹ + ۴

مقالہ نگار : عصمت افزاء

نگرانِ کار : ڈاکٹر وحید قریشی

مقالے کا تیسرا باب ، دوسرے باب سے مقدم ہونا چاہیے تھا ، جوتھے باب میں بہ تفصیلِ ذیل ان پانچ خواتین کا ذکر ہوا ہے :

۱ ۔ حضرت فاطمۃالزہرا رض	۱۵۳-۱۴۸
۲ ۔ والدۂ اقبال	۱۵۷-۱۵۴
۳ ۔ شرف‌النساء بیگم	۱٦۱-۱۵۸
۴ ۔ فاطمہ بنت عبداللہ	۱٦۵-۱٦۲
۵ ۔ قرۃالعین طاہرہ	۱٦۹-۱٦۵

''مقالے میں حتی‌الوسع اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ اقبال کے بارے میں اس موضوع سے متعلق جو غلط فہمیاں ہیں ان کو دور کیا جائے ۔ اقبال کے اس نظریے پر کوئی کتاب نہیں ملتی ، اس لیے مجھے بلاواسطہ اقبال کے کلام کی طرف رجوع کرنا پڑا ۔ میں اپنی اس مشکل پر اکثر جھنجھلا جایا کرتی تھی مگر ہر موقع پر میرے پرمغز استاد ڈاکٹر وحید قریشی صاحب نے مجھے سہارا دیا ۔"

[دیباچہ : ب ، ج]

* * *

۱۰ - ”عورت اقبال کی نظر میں“

مقالہ : ایم - اے (اسلامیات)، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور، ۱۹۶۲ء

صفحات : ۵ + ۱۳۸

مقالہ نگار : حذاقت آرا

نگرانِ کار : علاء الدین صدیقی

''میں یہ حقیر سی تحقیقاتی کاوش اپنی کم علمی کے باوجود محض مکرم و محترم علامہ علاء الدین صدیقی صاحب ، صدر شعبۂ علومِ اسلامیہ کی ہمت افزائی اور رہنمائی کے سہارے پیش کرنے کی جرأت کر رہی ہوں ۔''

[پیش لفظ : ب]

''اپنے اس مقالے میں میں نے . . . پہلے تو اقبال کی زندگی کے مختصر حالات پیش کیے ہیں ، پھر یہ بتایا ہے کہ اسلام سے قبل مختلف تہذیبوں اور مذاہب میں عورت کا کیا مقام تھا . . . اسلام نے اسے کس مقامِ ارفع تک پہنچایا اور پھر جدید مغربی تہذیب کے زیرِ اثر اسے کس نوع کی آزادی ملی اور اس کے کیا غلط نتائج برآمد ہوئے ۔ آخر میں اقبال کے افکار و نظریات کی روشنی میں بالتفصیل عورت کے مسائل پر بحث کی ہے ۔''

[تعارف : ۱]

''علامہ اقبال بتاتے ہیں کہ عورت کے مسئلے میں بھی مسلمانوں کو مغرب کی تقلید نہیں کرنی چاہیے بلکہ اس کے برعکس قرآن و سنت کو مشعلِ راہ بنانا چاہیے اور اپنے معاشرے میں عورت کو بحیثیت بیٹی کے، بحیثیت بیوی کے اور بحیثیت ماں کے وہی مقام دینا چاہیے جو خدا اور خدا کے رسول ﷺ نے دیا ہے۔''

[حاصلِ کلام : ۱۴۶]

*　　*　　*

۱۱ - ''اقبال اور فرنگیت''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۲ء

صفحات : ۱۵۲

مقالہ نگار : راشدہ شیخ

نگرانِ کار: ڈاکٹر عبیداللہ خاں

''اقبال سے پہلے اور دوسرے شعراء نے بھی مغربی تہذیب کے خلاف بہت کچھ لکھا لیکن وہ سطحی مطالعے کے باعث اس کی جڑوں تک نہ پہنچ سکے ۔ علامہ اقبال نے اس تہذیب کے ایک ایک پہلو کو لے کر بڑے خوبصورت انداز میں اس کی دھجیاں اڑائی ہیں ۔''

[دیباچہ : ا]

''پہلے باب میں یہ بتایا گیا ہے کہ مغربی تہذیب کب اور کس وقت مشرق پر اثر انداز ہوئی . . . دوسرے باب میں یہ بتایا گیا ہے کہ انگریزی تہذیب نے ہندوستان میں کیا کیا کرشمے دکھائے اور تیسرا باب اپنے پہلو میں یہ لیے ہوئے ہے کہ اس تہذیب کے زہریلے اثرات کے خلاف ہمارے شاعروں اور ادیبوں نے کیا کچھ کیا اور . . . چوتھے باب میں یہ بتایا گیا ہے کہ علامہ اقبال نے اس تہذیب کی خرابیوں کے خلاف کس کس طرح اپنے دلی خیالات کو ہم تک پہنچایا ہے ۔''

[دیباچہ : ا]

''موضوع (اقبال اور فرنگیت) میرے لیے نیا تو نہیں البتہ مشکل ضرور تھا . . . اس مشکل کام میں مجھے ڈاکٹر عبیداللہ خاں صاحب جیسے شفیق استاد کی رہبری میسر آ گئی ۔ ان کی شفقت اور محبت نے کبھی ان مشکلات کا اندازہ نہ ہونے دیا ، بلکہ نہایت محبت سے میری رہنمائی فرمائی ۔''

[دیباچہ : ا ۔ ب]

* * *

۱۲ - ''اقبال اور تہذیب مغرب''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۱ء

صفحات : ۴+۱۵۰

مقالہ نگار : تابندہ نذیر

نگرانِ کار: ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

''*اقبال کو نہ مشرق کی کہنہ خیالی اور فرسودگی پسند ہے اور نہ فرنگ کی مادہ پرستی - وہ ایک نئی دنیا چاہتے تھے

جس میں عقل اور عشق دونوں کارفرما ہوں اور جس میں مادیت ، روحانیت میں کامل امتزاج ہو ۔''

[صفحہ : ۱۴۷]

''میں نے اس مقالے میں صرف تہذیبِ مغرب کے متعلق اقبال کے خیالات کا تجزیہ کرنے کی کوشش کی ہے ... یہ سعی دراصل میرے محترم و مکرم اور شفیق استاد جناب پروفیسر افتخار احمد صدیقی صاحب کی مرہونِ منت ہے جو اس مقالے کی تیاری کے سلسلے میں نہ صرف میرے رہبر تھے بلکہ ہر قدم پر معاون و مددگار تھے ... اُن کی شفقت ، رہنمائی اور حوصلہ افزائی مقالہ لکھنے میں میری بے حد مددگار ثابت ہوئی ۔''

[پیش لفظ : ج ، د]

* * *

۱۳ - ''اقبال کا فلسفۂ حیات''

مقالہ : ایم ۔ اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۵۴ء

صفحات : ۱۳۶

مقالہ نگار : مبارک علی مرزا

نگرانِ کار: پروفیسر سید وقار عظیم

دیباچہ :

۱ - حالاتِ زندگی

۲ - موت و حیات

۳ - اساسِ حیات

۴ - خودی

۵ - مذہب

۶ - سیاست

۷ - غم

۸ - قلب و نظر

۹ - محبت

۱۰ - تصوف

۱۱ - تصورِ زمان و مکان

۱۲ - اقبال اور انسانیت

کتابیات :

پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور میں مقالے کا اندراج نمبر یہ ہے : T۸۹۱۴۴۳۳۰۹/م ۱۸۷ ف

مقالہ اب یونیورسٹی میں دستیاب نہیں ہے - مشمولات کے نامکمل کوائف ایک ثانوی ماخذ سے میسر آئے -

* * *

۱۴ - ''اقبال کا ذہنی ارتقا''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۲ء

صفحات : ۵+۲۶۱+۵

مقالہ نگار : فریدہ مفتی

نگرانِ کار: پروفیسر سید وقار عظیم

''شاعری کے مختلف ادوار میں جس طرح اقبال کے افکار بتدریج ترق کے راستے پر چلتے دکھائی دیتے ہیں اسی طرح اُن کی

قوتِ بیان بھی بلندی کی طرف پرواز کرتی نظر آتی ہے ۔ زیرِ نظر مقالے میں اقبال کے پیغام ، فکر اور اسلوب کے ان ارتقائی مدارج کا تجزیہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔''
[پیش لفظ : ج]

''چند ایک وجوہ کی بنا پر سالِ پنجم کے آغاز میں میرے دل میں اقبال کی طرف سے سخت انتشار پیدا ہوتا رہا ۔ اقبال پر چند اعتراضات ایسے نظر سے گزرے جس سے میری عقیدت کو سخت ٹھیس پہنچی اور وقتی طور پر میں بھی گمراہی کی طرف بڑھنے لگی لیکن بالآخر عقیدت غالب آئی اور جب ساتویں پرچے کے لیے مقالے کا موضوع منتخب کرنے کا وقت آیا تو میں نے سوچا کہ اقبال سے اپنی عقیدت بحال کرنے کا شاید یہ اچھا موقع ہے ۔ کسی کے خیال کی تقلید کرنے سے بہتر ہے کہ اقبال کے متعلق اپنی رائے قائم کروں ۔ چنانچہ اس سلسلے میں سید وقار عظیم صاحب نے میری رہنمائی کی ۔ میں نے وہ تمام اعتراضات ایک ایک کر کے آپ کے سامنے پیش کیے اور آپ نے ہمیشہ بڑے خلوص اور شفقت کے ساتھ میری الجھنوں کو دور کیا اور اب یہ صورت ہے کہ اس وقت سوائے آپ کے میرا اور کوئی مرکز عقیدت نہیں ۔''
[دیباچہ : صفحہ اول]

* * *

15. "Iqbal on Time."

مقالہ : ایم ۔ اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۸ء

صفحات : ٦٦

مقالہ نگار : خالدہ بہار

نگرانِ کار: خواجہ غلام صادق

"The subject matter of my thesis is the concept of Time in the philosophy of Iqbal."

[pp : 63]

"In his philosophy, Iqbal has greatly emphasized the concept of time, and has conceived real time, as a pure duration."

[pp : 62]

"For Iqbal, real time is a pure duration, so the whole Reality is a continuous creative flow, as he calls it "Ego". It shows the great importance of the concept of time in the philosophy of Iqbal."

[pp : 63]

* * *

16. **"Iqbal on the Nature of Prophecy."**

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۰ء

صفحات : ۱۲۴

مقالہ نگار : کشور جمال لاری

نگرانِ کار: عبدالخالق

"In my thesis I deal with the theories of prophecy as given by different thinkers, laying great stress on Iqbal elaborating their points of difference."

[Introduction, pp : c]

"Iqbal sees in prophecy the goal of humanity. He holds that a prophet's life is the best model for us, and we too, can attain these attributes as possessed by the Prophet. He does not believe that prophets alone are capable of mystic experience or intuition."

[pp : 120]

"... the theory of prophecy has been treated differently by different schools of thought and in my thesis I have attempted to elaborate their views laying great stress on Iqbal."

[pp : 121]

*　*　*

17. **"Iqbal's Conception of Personality and Modern Psychology."**

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ،
۱۹٦۵ء

صفحات : ٦۷

مقالہ نگار : محمد نواز حسرت

نگرانِ کار : قاضی محمد اسلم
خواجہ غلام صادق

Part : I

Part : II

". . . this attempt is sufficient enough to call the attention of Iqbalies to this aspect of his thought, which has been more or less overlooked."

[pp : 74]

* * *

18. "Iqbal's Philosophy of Education."

مقالہ : ایم ۔ اے (ایجوکیشن) ، امریکن یونیورسٹی آف
بیروت ، لبنان ، ۱۹۵۹ء ، (مطبوعہ) ۱۹۶۶ء

مقالہ نگار : میاں محمد طفیل

نگرانِ کار: ڈاکٹر حبیب اے کیرانی

طبع اول : بزمِ اقبال ، لاہور ، ۱۹۶۶ء

صفحات : ۱۴۴

(a) Education as a Social Institution.

(b) Educational Aims :
Their Determination and Selection.

(c) Curriculum, Its Selection and Organisation.

(d) Methods of Instruction.

(e) Individual Differences.

(f) The Teacher.

Works Cited : 142–144

"First, the study deals with the implications of Iqbal's philosophy to some of the major problems of educational philosophy. Therefore, it deals with only those aspects of his philosophy which have a direct bearing on education. . . . Secondly, an effort has bee made to include the major problems of educational philosophy. . . . *Thirdly, Iqbal's probable views have been compared and contrasted with only the educational ideas of Dewey on these problems, and hence no other philosopher or his philosophy has been* involved in the discussion. . . . The present study *is simply* an inference from Iqbal's thought and any of the implied ideas may be accepted or rejected."

[pp : 8]

"I express my deep gratitude to Dr. Habib A. Kurani, Chairman of my thesis committee, for his kind and generous help and guidance in this study."

[pp : x]

*　　*　　*

19. "Iqbal's Concept of 'Ego' and Leibniz's Monadology."

مقالہ : ام - اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۶ء

صفحات : ۹۸

مقالہ نگار : محمد فاروق

نگرانِ کار: نعیم احمد

"The ultimate ego of Iqbal is like the supreme monad of Leibniz." *[pp : 96]*

"I owe my profound gratitude to my teacher and guide, Prof. Naeem Ahmad, who has been a source of great inspiration to me during the writing of this thesis."

[Acknowledgement]

* * *

20. "Iqbal's Perfectionism."

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ) ، اسلامیہ کالج ، سول لائنز ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۳ء

صفحات : ۱۴۲

مقالہ نگار : محمد اسلم ملک

نگرانِ کار: خواجہ غلام صادق

"Iqbal is a milestone , a pillar of light that can guide the people who are ledastray. His personality is the harmonious combination of

all the good qualities and his defects also enhanced their Beauty because of their contradiction to each other."

[pp : 138]

"It remains for me to convey my deep sense of gratefulness to my teacher Prof. Kh. Ghulam Sadiq, Head of the Department, Islamia College Civil Lines, Lahore, and say, that without his scholarly guidance and constant encouragement, this study project could not have seen the light of the day."

[Acknowledgement.]

* * *

(و) مذہبیات :

۱ - اقبال کا تصورِ مذہب	افتخار احمد چشتی	۱۹۵۲ء
۲ - اقبال کا تصورِ خدا	شہناز ہرل	۱۹۶۷ء
۳ - علامہ اقبال کا تصورِ تصوف	شوکت زمان خاں	۱۹۷۶ء
۴ - اقبال اور عشقِ رسولؐ	خادم حسین تجمل سلیمی	۱۹۶۹ء
۵ - اقبال کا مردِ مومن	محمد فرمان	۱۹۵۰ء
۶ - اقبال کی شاعری میں تصورِ ابلیس	نسرین گل	۱۹۶۹ء
۷ - اقبال اور شیطان	شمیم افزا لون	۱۹۶۹ء
۸ - علامہ اقبال اور اجتہاد	فرزانہ فہیم خان	۱۹۶۸ء
۹ - A Study in Iqbal's Moral Philosophy.	فرخ سلطانہ	۱۹۶۵ء
۱۰ - Iqbal's Psychology of Religion.	عبدالسلام صفدر	۱۹۷۳ء
۱۱ - Iqbal's Defence of Religion	عذرا نسرین	۱۹۶۸ء
۱۲ - Iqbal and Some Modern Critics of Religion.	کلثوم اختر چودھری	۱۹۷۵ء

۱ - "اقبال کا تصورِ مذہب"

مقالہ : ایم - اے (اسلامیات) ، پنجاب یونیورسٹی لاہور ، ۱۹۵۲ء

صفحات (فل اسکیپ سائز ، قلمی) : ٦٦

مقالہ نگار : افتخار احمد چشتی

نگرانِ کار : علامہ علاءالدین صدیقی

"تمہید میں کہا گیا ہے کہ علامہ اقبال کے پورے فکر میں ان کا مذہبی شعور کارفرما ہے جسے متعین کرنا ضروری ہے -" [ا]

''مقدمے میں وہ قرآنی تصورِ مذہب جو فی الاصل علامہ اقبال کے فکر کا محرک ہے بحوالہ آیاتِ قرآنی مختصر طور پر پیش کیا گیا ہے ۔''

[ا]

''دو ابواب میں علامہ اقبال کے تصورِ مذہب کے دو پہلو پیش کیے گئے ہیں : ایک وہ جس کے مخاطب مسلمان ہیں ، انھیں وہ اسلامی ہیئتِ اجتماعیہ ۔ ۔ ۔ کی طرف لوٹانا چاہتے ہیں ۔''

[ص ٦۵]

''باب دوم میں معتقداتِ مذہبی ۔ ۔ ۔ کے بیان کا عقلی و استدلالی انداز اختیار کیا گیا ہے ۔''

[ص : ا]

علامہ اقبال کے تصورِ مذہب کی آخری روح (Spirit) اس کو تصور کرنا چاہیے جس کا اظہار انھوں نے اس شعر میں فرمایا ہے :

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبی است

[ص : ٦۵]

*　*　*

۲ - "اقبال کا تصورِ خدا"

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹٦۷ء

صفحات : ۷۴ (نہسس سائز میں مطبوعہ)

مقالہ نگار : شہناز ہرل

نگرانِ کار : خواجہ غلام صادق

---

۱ - مشرقی مآخذ : قرآن حکیم ، مولانا رومی و جامی ، حضرت مجدد الف ثانی ، شاہ ولی اللہ ، حالی -
مغربی مآخذ : نٹشے ، برگساں ، جیمز وارڈ -

۲ - خدا سے متعلق تین ادوار قائم کیے ہیں اور پھر خدا کے بارے میں اقبال کے افکار کی توضیح کی گئی ہے -

''میں - - - پروفیسر سی اے قادر اور خواجہ غلام صادق شعبۂ فلسفہ کی بے حد ممنون اور شکر گزار ہوں کہ انھوں نے وقتاً فوقتاً مجھے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا - خواجہ غلام صادق (میرے گائیڈ) نے اپنے قیمتی لمحاتِ فرصت اس مقالے کو پڑھنے میں صرف کیے - ان کی گراں قدر رہنمائی اور خاص توجہ کے بغیر میرے لیے یہ مقالہ لکھنا اور مختلف حوالہ جات کا صحیح مفہوم سمجھنا آسان نہ تھا -''

[صفحہ : ''ب'']

* * *

۳ ۔ "علامہ اقبال کا تصور تصوف"

مقالہ : ایم ۔ اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۶ء

صفحات : ۴+۸۵

مقالہ نگار : شوکت زمان خاں

نگرانِ کار : عبدالخالق

''زیر نظر مقالہ ''اقبال کا تصورِ تصوف'' اگرچہ کوئی نئی کوشش نہیں ۔ ۔ ۔ البتہ یہ ایک منفرد کوشش ضرور ہے ، اس

لیے کہ میں نے مشاہدۂ مذہبی کے حوالے سے اور اقبال کو دیگر صوفیاء کے حوالے اور خود تصوف کی تعریف کے ذریعے ایک نئے رخ سے پیش کرنے کی کوشش کی ہے ۔"

[تعارف : الف]

"علامہ اقبال نے صوفیانہ واردات جو کہ تصوف کی بنیاد ہیں ، کے خصائص کے بارے میں چند اہم نکات پیش کیے ہیں اور ان خصائص کو بیان کیا ہے جو کہ صوفیانہ مشاہدات میں پیش کیے گئے ہیں ۔"

[نتیجۂ بحث : ۸۴]

"میرے لیے یہ مقالہ لکھنا ممکن نہ ہوتا اگر پروفیسر عبدالخالق ۔ ۔ ۔ جو کہ میرے نگران ہیں ، قدم قدم پر میری رہنمائی نہ فرماتے اور میرے لیے بےپناہ محبت کا باعث نہ ہوتے ۔"

[تعارف : ج ، د]

* * *

۴ - ''اقبال اور عشقِ رسول ؐ''

مقالہ : ایم - اے (اُردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۹ء

صفحات : ۲+۲۴۸+۴

مقالہ نگار : خادم حسین ، تجمل سلیمی

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

"اقبال اور عشقِ رسول ؐ": اس موضوع پر صرف دو تصانیف اب تک منظرِ عام پر آئی ہیں[1] مگر ان کے مطالعے کے بعد بھی قاری تشنگی محسوس کرتا ہے - موضوع کے تمام متعلقات کا احاطہ ان دونوں تصانیف میں نہیں ہو سکا - کچھ موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر اور کچھ اپنے طبعی رجحان کی بنا پر میں نے اس موضوع پر تفصیل سے لکھنے کا ارادہ کیا . . . اُستادِ محترم ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی . . . نے نہ صرف . . . اس موضوع پر تحقیق کرنے کی اجازت لے دی . . . اجازت دلوانے کے بعد آخر تک میری رہنمائی بھی کی . . . زیرِ نظر مقالہ امکانی حد تک جامع ہے اور موضوع کا مکمل احاطہ کرتا ہے ، لیکن فاضل نگران کی ہدایت پر آخری باب اس میں سے حذف کر دیا گیا ہے جو اُن کی رائے میں زائد تھا - اس باب میں اقبال کے نعتیہ کلام کا اُردو ، فارسی (اور کسی حد تک عربی) کے مشہور شعرا کے نعتیہ کلام سے موازنہ کیا گیا تھا - اگر کسی وقت یہ مقالہ کتابی صورت میں شائع ہوا تو اس باب کو بھی شامل کر دیا جائے گا - مقالے میں قرآن و حدیث سے جو جا بجا استدلال کیا گیا ہے اُستادی مولانا محمد حسین صاحب آسی کے فیضانِ نظر کا نتیجہ ہے - فی الحقیقت انہی کی صحبت اور رہنمائی سے میں اس مقدس موضوع پر قلم اٹھانے کے قابل ہوا -" (پیش لفظ : الف ، ب)

* * *

---

۱ - (i) رئیس احمد جعفری : اقبال اور عشقِ رسول ؐ، طبع اول، ۱۹۵۶ء ، طبع دوم : ۱۹۶۳ء -

(ii) عبدالرشید فاضل : اقبال اور عشقِ رسالت مآب ؐ ، تنویراتِ علم و ادب ، کراچی -

۵ - ''اقبال کا مردِ مومن''

مقالہ	: ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، اسلامیہ کالج ، لاہور ، ۱۹۵۰ء
صفحات	: ۶۰ (فل اسکیپ ، قلمی)
مقالہ نگار	: محمد فرمان
نگرانِ کار	: ڈاکٹر خلیفہ عبد الحکیم

مقالہ ابواب کی تقسیم سے بے نیاز ہے - نگرانِ کار کا نام مقالے پر ثبت نہیں - بعض اندراجات سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم اور پروفیسر حمید احمد خاں اس مقالے کے ممتحن تھے -

> ''اس مقالے میں اقبال کے ''مردِ مومن'' کو زیرِ بحث لانے سے پیشتر اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ ماضی و حال کے اُن عمرانی تقاضوں کا جائزہ لیا جائے جو کہ ''مردِ مومن'' کے نظریے کے متوازی مشرق و مغرب کے حکما ، انسانی سربلندی سے متعلق کیا نظریہ رکھتے ہیں اور ان کا مردِ کامل یا فوق البشر اپنے عناصرِ ترکیبی میں اور اخلاقی نقطۂ نظر سے اقبال کے مردِ مومن سے کس حد تک مختلف یا متفق ہے؟''

(صفحہ : ۱)

''اقبال کا مردِ مومن الجیلی کے مردِ کامل کی طرح محض روحانی ترقی ہی نہیں کرتا بلکہ اسے موجودہ دنیا سے بھی سروکار رکھنا پڑتا ہے - وہ روحانی اقدار برقرار رکھ کے دنیاوی ترقی میں پیش پیش رہتا ہے - یہ نہ ہی نطشے کے فوق البشر کی طرح محض قوت و جبروت کا مخزن ہے جس کا کام تخریبِ انسانیت کے سوا کچھ اور نظر نہیں آتا ، نہ ہی وہ کنفیوشس کے فوق البشر کی طرح ہے جو جس آئین کی پابندی کرتا ہے (اُس) کی تفصیل اور مقصد معلوم نہیں اور نہ ہی اقبال کا ''مردِ مومن'' ارسطو کے خیالی انسان کی طرح ہے جس کے اعمال کی تفصیل اور سوسائٹی کا خاکہ دستیاب نہیں ہے کیونکہ ارسطو نے اپنے انسانِ کامل کی چند نمایاں صفات گنانے پر ہی بحث کو محدود کر دیا ہے - (اقبال کا) مردِ مومن جمال اور جلال کا مجموعہ اور ایک فعال قوت ہے جو انسانیت کے لیے ابدی رحمت ہے -''

(صفحہ : ۶۰)

پروفیسر محمد فرمان (پرنسپل زمیندارہ کالج ، گجرات) نے میرے ایک استفسار کے جواب میں مطلع فرمایا ہے کہ ۲۷ برس پہلے انھوں نے یہ مقالہ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کی زیرِ نگرانی تحریر کیا تھا -

(سید معین الرحمن)

* * *

٦ ''اقبال کی شاعری میں تصورِ ابلیس''

مقالہ : ایم ۔ اے (اُردو)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور،
١٩٦٩ء

صفحات : ٩٦

مقالہ نگار : نسرین گل

نگرانِ کار : ڈاکٹر وحید قریشی

''علامہ اقبال کی شاعری میں تصورِ ابلیس کو بڑی اہمیت حاصل ہے - میں نے... کوشش کی ہے کہ اقبال کی شاعری میں ابلیس کا جو تصور اُبھرتا ہے اسے صحیح پس منظر میں پیش کر سکوں...میں، اپنے فاضل نگران اور اُستاد

جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب کی شکر گزار ہوں کہ اُنھوں
نے مقالے کی تکمیل میں بھرپور تعاون کیا . . . . اگر اُن کا
بے لوث تعاون شامل نہ ہوتا تو اس مقالے کو اس صورت
میں پیش کرنا ممکن نہ تھا ۔"

(پیش لفظ : ل)

*　　*　　*

۷ - ''اقبال اور شیطان''

مقالہ	: ایم - اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۹ء
صفحات	: ۱۱۲
مقالہ نگار	: شمیم افزا لون
نگرانِ کار	: حفیظ اختر

''زیرِ نظر مقالے میں میں نے شیطان کے تاریخی پس منظر اور مختلف فلسفیوں کے تقابلی مطالعے کے حوالے سے اقبال کے تصورِ ابلیس کا جائزہ لینے کی کوشش کی ہے -''

(دیباچہ ، IX)

''باب ششم ''ابلیس کی تخلیقِ نو'' کے حصہ اول (میں) مختلف مفکرین کے نظریہٗ ابلیس کا تنقیدی جائزہ لینے کے بعد اقبال کے شیطان کے امتیازی پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے - حصہ دوم میں مسئلہٗ خیر و شر کے حوالے سے اقبال اور وجودی مفکرین کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے اور حصہ سوم میں اس مطالعے سے جو نتیجہ اخذ کیا ہے ، اُس کا خلاصہ لکھا ہے -''

(اشارات ، ص ۱۱۱)

''اس مقالے کی شکل و صورت سنوارنے میں میرے محترم اساتذہ کا ہاتھ ہے ، خصوصاً پروفیسر سی - اے قادر کی میں ممنونِ احسان ہوں جن کی (شفقتیں) اور علمی عظمت قدم قدم پر میرے لیے مشعلِ راہ رہی - پروفیسر خواجہ غلام صادق کی بھی زیرِ احسان ہوں - اقبال کے بارے میں اُن کا عمیق مطالعہ میرے لیے بہت ممد ثابت ہوا -''

(اظہارِ تشکر ، ص VI)

* * *

۸ ۔"علامہ اقبال اور اجتہاد"

مقالہ :	: ایم ۔ اے (اسلامیات) ، پنجاب یونیورسٹی لاہور ۱۹٦۸ء
صفحات	: ۷۴
مقالہ نگار	: فرزانہ فہیم خانم
نگرانِ کار	: بشیر احمد صدیقی

"اس مقالے کی تیاری میں اُستاد محترم جناب بشیر احمد صدیقی صاحب نے قدم قدم پر انتہائی شفقت و مہربانی سے میری رہنمائی کی ۔ اُن کی مخلصانہ رہنمائی کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں ۔" (پیش لفظ ، صفحہ "ج")

9. "A Study in Iqbal's Moral Philosophy."

مقالہ : ایم اے (فلسفہ)، گورنمنٹ کالج لاہور

۱۹۶۵ء

صفحات : ۱ + ۱۳۰ + ۵

مقالہ نگار : فرخ سلطانہ

نگرانِ کار : ایم - سعید شیخ

"I owe a deep debt of gratitude to......Dr. M. Hamid-ud-Din and Prof. M. Saeed Sheikh, for their valuable suggestions and able guidance during the course of my research. It was very

kind of Prof. M. Saeed Sheikh, my Supervisor, to have spared his time for this study project. Without his assistance and encouragement, it would not have been possible for me to complete this philosophical thesis."

[Acknowledgement pp : i]

* * *

10. "Iqbal's Psychology of Religion."

مقالہ	: ایم - اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی لاہور ، ۱۹۷۳ء
صفحات	: ۹۰
مقالہ نگار	: عبد السلام صفدر
نگرانِ کار	: نعیم احمد

"Iqbal's concept of religion is psychological but this psychology is a psychology with a difference." [pp : 88]

"To Iqbal religion is nothing save creative, ascending, asserting, striving selfhood the future of which must ever be bright."
[pp : 88]

"I owe a debt of gratitude . . . to my dear and near Prof. Naeem Ahmad (my guide) and to the Chairman of the Department Prof. K. G. Sadiq and Prof. A. Khaliq who left no stone unturned in providing me their kind services of head and heart in order to complete my research study exactly and perfectly."
[Acknowledgement]

* * *

11. "Iqbal's Defence of Religion."

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی لاہور ،
۱۹۶۸ء

صفحات : ۹۵

مقالہ نگار : عذرا نسرین

نگرانِ کار : چودھری عبدالقادر ، خواجہ غلام صادق ،
عبدالخالق

"In the following pages I have tried to give Iqbal's defence of religion. Starting from the point of Iqbal's concept of religion, the story makes headway through the confusing mass of modern philosophies . . . and ends on a note of optimism . . ." [pp : 2]

"We would like to conclude this chapter on a significant verse of Iqbal :

مذہبِ زندہ دلاں خوابِ پریشانے نیست
از ہمیں خاک جہانِ دگرے ساختن است

[Conclusion, pp : 94]

* * *

12. "Iqbal and some Modern Critics of Religion."

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ) ، گورنمنٹ کالج ، لاہور
۱۹۷۵ء

صفحات : ۷۶

مقالہ نگار : کلثوم اختر چودھری

نگرانِ کار : ڈاکٹر محمد معروف

"I owe, a special debt of gratitude to Dr. Muhammad Maruf, my supervisor, in the present research dissertation. It is due to his able guidance and kind encouragement that my

attempt could become a sustained intellectual venture." [Acknowledgement pp : a]

"Iqbal's own position is based upon the assumption that discussive thought does not exhaust whole of the faculty of thinking, for thought is capable of a non-discussive employment also. Iqbal believes in a plurality of thought or reason. Reason is universal.

To sum up, then religious experience, which is a genuine cognitive experience, is a direct and immediate experience of a divine object. It involves the consciousness of a Beyond, which is recognized to be divine." [pp : 75]

* * *

(ز) تقابلی جائزے :

۱ - ڈاکٹر اقبال پر مولانا روم کا اثر و نفوذ	محمد اکرم ، ۱۹۵۲ء
۲ - سرسید و اقبال کے تعلیمی افکار کا تقابلی جائزہ	فہمیدہ شاہدہ، ۱۹۶۹ء
۳ - Bergson and Iqbal.	محمد اسلم نذیر، ۱۹۶۹ء
۴ - A Comparative Study of Nietzsche's Superman and Iqbal's Perfectman.	فاخرہ شیرازی، ۱۹۶۷ء
۵ - The Metaphysical Concept of Evolution in Miskawaih, Rumi and Iqbal.	طاہرہ نسیم، ۱۹۶۷ء
۶ - The Concept of Individuality in Iqbal and Kierkegaard.	عائشہ ضیاء، ۱۹۷۱ء

۱ - ”ڈاکٹر اقبال پر مولانا روم کا اثر و نفوذ“

مقالہ : منشی فاضل ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۵۲ء

صفحات : ۸۱ (کاپی سائز ، سیاہ قلمی)

مقالہ نگار : محمد اکرم

نگران کار : مولانا عبدالمجید سالک

فہرست ماخذ : صفحہ ”ل“

مقالے کے شروع میں رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی ، لاہور کے نام مولانا عبدالمجید سالک مرحوم کا ایک انگریزی خط مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۵۲ء شامل ہے جس میں اس امر کی تصدیق کی گئی ہے کہ یہ مقالہ ان کی نگرانی میں لکھا گیا ۔

۲ - ''سرسید و اقبال کے تعلیمی افکار کا تقابلی جائزہ''

مقالہ : ایم - ایڈ ، ادارۂ تعلیم و تحقیق ،
پنجاب یونیورسٹی لاہور ، ۱۹۶۹ء

صفحات : ۱۷۳

مقالہ نگار : فہمیدہ شاہدہ

نگران کار : ڈاکٹر حیات افروز ، ڈاکٹر مختار احمد بھٹی

''ہم نے مقالے میں سرسید اور اقبال کے تعلیمی تصورات اکٹھا
کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ یہ دیکھیں کہ یہ دونوں

راہنما مسلمانوں کے لیے کیسی تعلیم کے خواہاں تھے اور کس حد تک ان کا عہد ان کے افکار سے متأثر ہوا - ہم نے اس مقالے میں ان کے صرف تعلیمی افکار سے استفادہ کیا ہے اور بعد میں دونوں کے تصورات کا تقابلی جائزہ لیا ہے -"

[ص ، ۳]

"پہلے باب میں مقالے کا عنوان ، تعارف ، اس کی اہمیت اور اس کی حدود وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے -"

[ص ، ٦]

"دوسرے باب میں برصغیر ہندوستان میں ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد تعلیمی تنزل کا تھوڑا سا پس منظر دیا ہے - تیسرے باب میں اس بات کی وضاحت کی ہے کہ سرسید کے نزدیک تعلیم کا مفہوم کیا تھا اور ان کی نظر میں تعلیمی مقاصد کون کون سے تھے - - - مقالے کے چوتھے باب - - - میں اقبال کے اشعار اور خطبات سے حاصل کردہ تعلیمی افکار کا تذکرہ ہے - - - - - پانچویں باب میں یہ دیکھنے کی سعی کی گئی ہے کہ سرسید اور اقبال کے کون کون سے تعلیمی تصورات میں مطابقت پائی جاتی ہے اور کہاں اختلاف ملتا ہے - - - چھٹے باب میں جن کتب سے مقالہ لکھنے کے لیے استفادہ کیا ہے ، ان کی فہرست دی گئی ہے -"

[ص ، ۷]

*　　*　　*

3. **"Bergson and Iqbal".**

مقالہ : ایم اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور،
۱۹۶۹ء

صفحات : ۱۱۱

مقالہ نگار : محمد اسلم نذیر

نگران کار : خواجہ غلام صادق

"I have discussed the views of **Bergson** (1869 – 1941) of Iqbal (1877—1938) on evolution, time, intuition and the idea of Idealman."

[pp : 109]

"...I conclude that Iqbal's superman is superior to Bergson's Idealman, because he believes in ethical contents which can be universalized."

[pp : 108]

* * *

4. "A Comparative Study of Nietzsche's Superman and Iqbal's Perfectman."

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور، ۱۹۶۷ء

صفحات : ۹۵

مقالہ نگار : ماجرہ سیراری

نگران کار : وحید اللہ وائن ، عبدالخالق

"I have compared and contrasted Nietzsche and Iqbal bringing out their respective merits and demerits and finally the Islamic point of view in this connection has been stated which, I think is the best".

[pp : 7]

"I conclude that Iqbal's (Perfectman) is superior to Nietzsche's Superman because he believes in Ethical contents which can be universalized."

[pp : 88]

* * *

5. "The Metaphysical Concept of Evolution in Miskawaih, Rumi and Iqbal."

مقالہ : ایم ۔ اے (فلسفہ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور،

۱۹۷۰ء

صفحات : ۱۲۸

مقالہ نگار : طاہرہ نسیم

نگران کار : پروفیسر خواجہ غلام صادق

"I am concerned here with the theories of evolution of the Muslim thinkers namely

Miskawaih, Rumi and Iqbal. The following pages are an attempt at giving more or less a complete perspective of their theories. The perspective includes the influences that helped the formation of the mind of these great thinkers."

[pp : 1]

* * *

6. The Concept of Individuality in Iqbal and Kierkegaard."

مقالہ : ایم - اے (فلسفہ) پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۱ء

صفحات : : ۱۲٦

مقالہ نگار : عائشہ ضیاء

نگران کار : نعیم احمد

Soren Aaby Kierkegaard was born in a strictly ligious family at Copenhagen in 1813."

[pp : 53]

"Iqbal and Kierkegaard both were unquestionably the most influential thinkers of their respective countries. And each gave his nation a start in a fresh mode of thought and a new method of approach."

[pp. 10-]

"But I think, comparatively speaking Iqbal's account is more appealing and comprehensive."

[pp : 123]

* * *

(ح) سیاسیات :

۱ - علامہ اقبال کے سیاسی نظریات	حمیدہ نجم	۱۹۶۷ء
۲ - اقبال کے سیاسی نظریات	عذرا سلطانہ	۱۹۶۶ء
۳ - اقبال کے سیاسی شعور کا ارتقا	محمد دلپذیر	۱۹۵۵ء
۴ - پنجاب کی سیاست میں علامہ اقبال کا کردار	نسرینہ طاہرہ	۱۹۷۵ء
۵ - Iqbal as a Political Thinker	محمد سلطان گھوکھر	۱۹۶۲ء
۶ - Iqbal and the Separatist Movement.	محمد افضل	۱۹۶۲ء
۷ - Dr. Iqbal's Contribution to the Creation of Pakistan.	غلام حیدر	۱۹۵۱ء
۸ - Contribution of Iqbal to the Creation of Pakistan.	فخر النساء	۱۹۵۸ء

۹ - Iqbal's Contribution towards the Creation of Pakistan — مشتاق احمد راجہ ۱۹۶۱ء

۱۰ - Iqbal's Contribution to the Creation of Pakistan — چودھری محمد صادق ۱۹۶۳ء

* * *

۱ - "علامہ اقبال کے سیاسی نظریات"

مقالہ : ایم - اے (اسلامیات)، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۷ء

صفحات : ۱۱۱

مقالہ نگار : حمیدہ نجم

نگران کار : امان اللہ خان

" - - - یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ جاتی ہے کہ علامہ اقبال کے تصورات اسلام کے سیاسی تصورات سے پوری طرح ہم آہنگ تھے - علامہ اقبال اپنے زمانے میں مروجہ تمام

نظام ہائے سیاست کو ناپسند کرتے تھے۔ ان میں سے ہر ایک پر انھوں نے تنقید کی ہے۔''

[صفحہ، ۱۰۴]

''تمام سیاسی تصورات کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ واضح ہوتا ہے کہ علامہ اقبال کے سیاسی افکار (میں) حسین حقیقت پسندی اور رغبت پسندی کا دلچسپ امتزاج ملتا ہے۔''

[صفحہ، ۱۰۹]

''میں اس مقالے کی تیاری کے سلسلے میں علامہ علاء الدین صدیقی کی بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے عدم فرصت کے باوجود میری مدد کی اور اپنے نگران کار جناب امان اللہ خاں صاحب کی بھی بہت ممنون ہوں جنھوں نے بہت خلوص سے اپنے مفید ترین مشوروں سے نواز کر مجھے پیچیدگیوں سے بچا کر صحیح راہ کی طرف رہنمائی کی۔۔۔ شفیق استاد محترم ڈاکٹر عابد احمد علی صاحب (نے بھی) وقتاً فوقتاً مجھے اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔''

[پیش لفظ : صفحہ، ب]

* * *

۲ - ”اقبال کے سیاسی نظریات“

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۶ء

صفحات : ۴+۳۱۹

مقالہ نگار : عذرا سلطانہ

نگران کار : پروفیسر سید وقارعظیم

''اقبال کے فلسفۂ خودی پر نظر ڈالنے کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ان کے سیاسی نظریات، ان کے فلسفۂ خودی کے شاخسانے ہیں۔۔۔ اس فلسفۂ حیات اور اسلامیات کے تبصر نے مسلمانوں کے لیے ایک مطمح نظر پیدا کر دیا اور اس اعتبار سے اقبال کے سیاسی تصورات کی بحث حقیقت میں ان کے فلسفۂ خودی کے ایک اہم رخ یا پہلو کی بحث ہے۔''
[تمہید : ۱۰]

''اقبال نے اپنے زمانے کی سیاست پر تنقید ہی نہیں کی، سیاست کی راہ پر چلنے والوں کو ایک راہِ عمل بھی دکھائی ہے۔ یہ راہِ عمل ہمہ گیر ہے۔۔ وہ اردو میں پہلے شاعر ہیں، جنھوں نے اس طرح کی راہ متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔''

[صفحہ : ۱۱]

''اقبال کا خیال ہے کہ۔۔۔سیاست میں یہ گنجائش موجود ہونی چاہیے کہ انسان قرآن کی دکھائی ہوئی راہوں پر گامزن ہو سکے اور کوئی ملکی قانون اس کی راہ میں مزاحم نہ ہو۔ اقبال نے سیاست اور معاشرت کے جو اساسی اصول مرتب کیے ہیں، ان میں انسان کے ارتقاء پانے کی پوری گنجائش رکھی ہے۔''

[صفحہ : ۷۴]

* * *

۳ - ''اقبال کے سیاسی شعور کا ارتقاء''

مقالہ : ایم - اے (اسلامیات)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
۱۹۵۵ء

صفحات : ۱۰۲ (فل اسکیپ سائز)

مقالہ نگار : محمد دلپذیر

نگرانِ کار : ڈاکٹر بشارت علی؟

اس مقالے پر نگران کار کا نام ثبت نہیں ہے -

... شعبۂ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی ، لاہور کی فہرست مقالات (۱۹۵۲ء تا ۱۹۶۷ء) ، صفحہ ۶ کے مطابق اس مقالے کے نگران تحقیق ڈاکٹر بشارت علی ہیں - مقالہ نگار نے ''پیش لفظ میں علامہ علاء الدین صدیقی ، ڈاکٹر فضل محمود خاں ، بشارت علی اور ڈاکٹر برہان احمد فاروقی کے بارے میں لکھا ہے کہ میں ان کا :

''بے حد و حساب ممنون ہوں کہ ان چاروں اساتذۂ مشفقین نے ... کمال شفقت و مہربانی ، لطف و کرم اور عنایات و نوازش سے ہر ممکن اور ہر قسم کی مدد فرمائی حتٰی کہ ... مجھے آج اس قابل بنا دیا ہے کہ میں یہ مقالہ ہدیۂ قارئین کر رہا ہوں -"

''پیش لفظ'' کے اس حصے میں ''بشارت علی'' کے نیچے پنسل سے خط کھچا ہوا ہے اور حاشیے پر اسی پنسل سے انگریزی میں یہ

الفاظ درج ہیں : "I was never consulted" . . . اسی خط میں مقالے کے اگلے صفحات جا بجا کاٹ دیے گئے ہیں اور ان پر نفسِ مضمون اور انشا و اسلوب سے متعلق شدید اختلافی نوٹ درج ہیں اور بلا استثنٰی یہ سب اندراج بہت معقول اور با وزن ہیں ۔

*　*　*

۴ - ''پنجاب کی سیاست میں علامہ اقبال کا کردار''

مقالہ : ایم - اے (تاریخ) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۵ء

صفحات : ۳ + ۳۱۱

مقالہ نگار : نسرینہ طاہرہ

نگرانِ کار : سید علی عباس

اس مقالے کے مندرجات کی تفصیل ایک ثانوی ماخذ سے میسر آئی :

''اقبال کی شاعری کے متعلق بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور بہت کچھ لکھا جائے گا - ان کے فلسفہ و پیام کا تجزیہ لوگ کرتے رہے ہیں اور آئندہ کرتے رہیں گے ... لیکن ان کے سیاسی و معاشی آراء اور تصورات کے معلق بہت کم لکھا گیا اور عملی سیاسیات میں ان کی مساعی اور ان کے نتائج کو اس سے بھی کم اور بہت کم منظرِ عام پر لایا گیا ہے -''

[پیش لفظ : ب]

''میں اپنے گائیڈ ، محترم جناب سید علی عباس کی بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود

نہایت توجہ ، ہمدردی اور شفقت سے اپنی نگرانی میں یہ کام کرایا ۔ مقالے کا پہلا مسودہ غائر نظر سے دیکھا اور اپنے گراں بہا مشوروں سے میری مدد فرمائی ۔ اگر ان کی کرم فرمائی شامل حال نہ ہوتی تو شاید میں اس مقالے کو پایۂ تکمیل تک نہ پہنچا سکتی ۔''

[اظہار تشکر : ا]

*　　*　　*

5. "Iqbal as a Political Thinker"

مقالہ : ایم - اے (سیاسیات) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور، ۱۹۶۲ء

صفحات : ۴۱ (فل اسکیپ سائز)

مقالہ نگار : محمد سلیمان کھوکھر

"It is confiscated fact that Iqbal was the greatest poet and philosopher but was a political scientist he was no less—. " (Quaid-e-Azam)

[pp : 40]

*"—Arguments for those who look upon Iqbal to be a merely philosopher-poet and not a political thinker – " [pp : 39]

* * *

6. "Iqbal and the Separatist Movement"

مقالہ : ایم - اے (سیاسیات)، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۲ء

صفحات : ۳۸(فل اسکیپ سائز)

مقالہ نگار : محمد افضل

نگرانِ کار : شوکت علی ، مجید احمد شیخ

"In the following study I have tried to show how Iqbal contributed to the separatist movement in India which ultimately led to the creation of "Pakistan". The whole work is divided into four chapters. The first chapter contains Iqbal's original ideas when he was an ardent nationalist and preached Hindu Muslim Unity. The second chapter deals with the concept of Pan-Islamism, when he progressed from narrow nationalism to Pan-Islamic Unity. The third one shows the events that led towards the demand for a separate Muslim State and the fourth one deals with his correspondence with the Quaid-i-Azam and final creation of Pakistan." [pp : a]

". . . in the end it can be said that Iqbal was the real founder of the separate Muslim State of Pakistan." [pp : 36]

* * *

7. "Dr. Iqbal's Contribution to the Creation of Pakistan."

مقالہ : ایم - اے (سیاسیات)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور،
۱۹۵۸ء

صفحات : ۳۹ (فل اسکیپ سائز)

مقالہ نگار : غلام حیدر

نگرانِ کار: شوکت علی

* * *

8. "Contribution of Iqbal to the Creation of Pakistan."

مقالہ : ایم - اے (سیاسیات) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور، ۱۹۵۸ء

صفحات : ۴۳ (فل اسکیپ سائز)

مقالہ نگار : فخرالنساء

نگرانِ کار : شوکت علی

"I have tried my best to do justice to what Iqbal had contributed to the creation of Pakistan." [Preface : a]

*　　*　　*

9. "Iqbal's Contribution towards the Creation of Pakistan."

مقالہ : ایم - اے (سیاسیات) ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۱۹٦۱ء

صفحات : ۴۱ (فل اسکیپ سائز)

مقالہ نگار : مشتاق احمد راجہ

نگرانِ کار : شوکت علی

"To sum up the discussion it may be safely said that Iqbal was the founder and Quaid-e-Azam was the architect of Pakistan—" [pp : 39]

10. "Iqbal's Contribution to the Creation of Pakitan."

مقالہ : ایم - اے (سیاسیات)، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور،
۱۹٦۳ء

صفحات : ۳۸ (فل اسکیپ سائز)

مقالہ نگار : چودھری محمد صدیق

نگرانِ کار : ڈاکٹر منیرالدین چغتائی

In my study I have tried to state how Iqbal contributed towards the creation of Pakistan."

[pp : c]

"The first chapter deals with the political background of the Muslim in the first half of the 20th century [pp : c]

"In second chapter it is stated how he tried to bring Hindu-Muslim unity. The causes that changed his mind from nationalistic into internationalistic are also given in this very chapter. The last chapter throws some light on his political philosophy and participation in Muslim politics –." [pp : c]

* * *

(ط) اماکن

۱ - اقبال کے اردو کلام میں اماکن	ناہید سلطانہ	۱۹۷۴ء
۲ - اقبال اور ہسپانیہ	مظفر حسین وڑائچ	۱۹۶۹ء
۳ - اقبال اور کشمیر	مہ جبیں	۱۹۷۴ء
۴ - اقبال اور ترکی	شفیق احمد	۱۹۷۵ء
۵ - اقبال اور افغانستان	تسنیم فردوس	۱۹۷۴ء
۶ - اقبال اور ایران	اے - ڈی بلوچ	۱۹۷۵ء
۷ - اقبال کا قیامِ یورپ	تنویر احمد بٹ	۱۹۷۴ء

۱ - ''اقبال کے اردو کلام میں اماکن''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۴ء

صفحات : ۳ + ۲۸۸

مقالہ نگار : ناہید سلطانہ

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

ق : ۲۰۵-۱۹۸	ن : ۲۵۶-۲۵۱
ک : ۲۲۶-۲۰۶	و : ۲۵۸-۲۵۷
گ : ۲۲۸-۲۲۷	ہ : ۲۷۱-۲۵۹
ل : ۲۳۴-۲۲۹	ی : ۲۸۱-۲۷۲
م : ۲۵۰-۲۳۵	

کتابیات : ۲۸۸-۲۸۲

مقالہ نگار نے اولاً اماکن کے بارے میں تاریخی اور جغرافیائی کوائف بہم پہنچائے ہیں اور پھر ان اماکن سے اقبال کے تعلق کی وضاحت کی گئی ہے ۔ سند میں اشعار دیے ہیں :

''علامہ اقبال کی شاعری اور ان کے نظریات کو اُس وقت تک نہیں سمجھا جا سکتا جب تک اس سیاسی پس منظر کو نہ سمجھا جائے جس میں ان کے ذہن کی نشو و نما ہوئی اور جس کے اثرات وقتاً فوقتاً ان کے اشعار میں ظاہر ہوتے رہے ۔ یہ پس منظر جاننے کے لیے اسلامی ممالک اور برصغیر پاک و ہند کی سیاسی تاریخ اور بالخصوص ۱۸۵۷ء کے انقلاب کے واقعات پر نظر ڈالنا پڑے گی ۔'' [صفحہ : ۱]

''اقبال کی شاعری اور اس کے ارتقائی مدارج کا جائزہ لیا جائے تو ان کے اشعار کے آئینے میں ان سب واقعات کا اثر بہت صاف اور واضح نظر آتا ہے ۔ اس پس منظر کے بغیر اقبال کی شاعری کو سمجھنے کی کوشش سعیٔ لا حاصل کے سوا کچھ نہیں ۔'' [صفحہ : ٦]

''قلیل وقت میں طویل موضوع پر کام کرنا تھا ، سو کام تو کیا لیکن تسکین نہیں ہوئی ۔ اس میں جو تشنگی محسوس ہوتی ہے وہ تنہا میری نا اہلی ہی نہیں بلکہ کتابوں کی غیر دستیابی کی بدولت بھی ہے ۔'' [حرفِ آغاز : ج]

''آخر میں . . . نگرانِ مقالہ جناب ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب کا شکریہ ادا کرنا ہے جن کی محبت و شفقت اور نوازشات و عنایات مجھ پر اتنی زیادہ ہیں کہ میری زبان اور قلم دونوں اظہار سے قاصر ہیں ۔'' [حرفِ آغاز : ج]

* * *

۲ ۔ ''اقبال اور ہسپانیہ''

مقالہ : ایم ۔ اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹٦۹ء

صفحات : ۱ + ۱٦۲

مقالہ نگار : مظفر حسین وڑائچ

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

"مجھے ہسپانیہ کی تاریخ سے غیر معمولی دل چسپی ہے اور یہی اس موضوع کے انتخاب کا سبب ہے - اقبال کا ہسپانیہ سے جو ذہنی و جذباتی تعلق تھا ، اس کا پوری طرح سے اندازہ لگانا بہت مشکل ہے اور اس سلسلے میں یہ مقالہ محض ایک طالبِ علمانہ کوشش سے زیادہ اور کوئی حیثیت نہیں رکھتا - میرے پاس ایسے الفاظ نہیں جن سے میں اپنے نگرانِ مقالہ جناب ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب کا شکریہ ادا کر سکوں جنھوں نے ہر ممکن طریقے سے مقالے کی ترتیب اور تکمیل میں میری مدد فرمائی -"

[پیش لفظ : ا]

* * *

۳ - ''اقبال اور کشمیر''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۴ء

صفحات : ۲ + ۱۰۶

مقالہ نگار : مہ جبیں

نگران کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

''اقبال اور کشمیر'' ایک ایسا موضوع ہے جو بڑی اہمیت رکھتا ہے - اس موضوع کے بعض پہلوؤں پر کچھ مضامین لکھے جا چکے ہیں لیکن ان بکھرے ہوئے مضامین سے موضوع کا حق ادا نہیں ہوتا - چنانچہ میں نے اپنی بساط کے مطابق کشمیر سے اقبال (کے) تعلق اور دل چسپی نیز اقبال کی

سیاسی خدمات کے بارے میں اس بکھرے ہوئے مواد کو موزوں ترتیب کے ساتھ مربوط انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے... اپنے نگران ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب کی شکر گزار ہوں کہ ان کی بدولت میری تمام دقتیں حل ہوتی گئیں اور بالآخر میں مقالہ مرتب و مکمل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔"

[دیباچہ : ل - ب]

* * *

۴ - "اقبال اور ترکی"

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۵ء

صفحات : ۲۷۳

مقالہ نگار : شفیق احمد

نگرانِ کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

آخری باب میں بہ تفصیلِ ذیل ان تین شخصیات کا تذکرہ کیا گیا ہے :

"اگر کوئی یہ پوچھے کہ آخر تم نے مقالہ لکھا ہی کیوں ؟ تو میں اس سوال کا جواب ضرور دوں گا اور بتاؤں گا کہ جناب ، اول تو مجھے فرسٹ ڈویژن کی ضرورت تھی ، دوسرے میں اپنی طالب علمی کے گزشتہ ادوار میں اقبال سے ناواقف ہی رہا تھا اور اب ان سے حتی المقدور آشنائی پیدا کرنے کی فکر میں۔ . . چنانچہ قارئینِ کرام! اگر اس مقالے کی وجہ سے میری فرسٹ ڈویژن۔ . . بن جائے اور اقبال سے بھی میرا تعارف ہو جائے تو میں سمجھوں گا کہ میری محنت ٹھکانے لگی یہ محنت ٹھکانے لگنے کی بھی خوب رہی . . . میں نے محنت کی ہی کب ؟"

[ابتدائیہ : ب]

* * *

۵ - ''اقبال اور افغانستان''

مقالہ : ایم - اے (فارسی) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۴ء

صفحات : ۴ + ۱۵۰

مقالہ نگار : تسنیم فردوس

نگرانِ کار : ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ

''اقبال اور افغانستان'' کے موضوع پر ابھی تک کام نہیں ہو سکا تھا - اقبال کی توجہ اس ہمسایہ ملک کے نامور مسلمانوں کی طرف بالخصوص معطوف رہی ہے اور وہ خود بھی سلطنتی مہمان کی حیثیت سے افغانستان گئے جہاں انھوں نے بہت سے اہم مقامات اور مشہور تاریخی بلدات کی زیارت سے اپنے ذوق جستجو کی تسکین کی -''

[پیش لفظ : ل]

''مقالہ ہذا میں افغانستان اور اقبال کے روابط کے ہر پہلو کا جائزہ لینے کی کوشش کی گئی ہے - باب اول برصغیر

پاک و ہند اور افغانستان کے روابط پر روشنی ڈالتا ہے۔
یہ روابط تاریخی ، جغرافیائی ہونے کے ساتھ ساتھ ادبی بھی ہیں
. . . دوسرا باب علامہ اقبال کے سفرِ افغانستان (کی تفصیلات)
پر مشتمل ہے اور آخری باب میں اُن اہم شخصیات پر روشنی
ڈالی گئی ہے جن کا تذکرہ جا بجا کلامِ اقبال میں موجود ہے
اور جن کی عظمت کے اقبال ہمیشہ معترف رہے۔ مقالے میں
بھرپور کوشش کی گئی ہے کہ اقبال اور افغانستان کے تعلقات
کے کسی بھی پہلو کو نظرانداز نہ کیا جا سکے۔"
[پیش لفظ : ب ، ج]

* * *

٦ - ''اقبال اور ایران''

مقالہ : ایم - اے (فارسی) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور، ۱۹۷۵ء

صفحات : ۴ + ۱۸۶

مقالہ نگار : اے - ڈی بلوچ

نگران کار : ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ

* (ا) سبک خراسانی کے شعراء :	فردوسی طوسی ، فرخی سیستانی، منوچہری دامغانی ، حکیم ناصر خسرو ، سنائی غزنوی ، انوری ، خاقانی، نظامی گنجوی ، عطار نیشاپوری ۔
(ب) سبک عراق کے شعراء :	رومی ، عراقی ، سعدی ، محمود شبستری، حافظ ، جامی، بابا فغانی ، ملا عرشی ، وحشی بافقی ۔
(ج) سبک ہندی کے شعراء:	عرفی ، انیسی شاملو ، نظیری نیشا پوری، ملک قمی، ابوطالب کلیم ، صائب
(د) منفرد :	قرۃ العین طاہرہ ، حکیم قاآنی شیرازی

** (ا) زرتشتی عہد کے تاریخی کردار

(ب) اسلام سے قبل ایران کے مذہبی افکار

(ج) اسلام کے قدیم و جدید عناصر :

—پہاڑوں کے نام ، دریاؤں کے نام ، مقامات کے نام ، اشخاص کے نام

"زیر نظر مقالہ ۔ ۔ ۔ ۔"اقبال اور ایران" مطالعۂ اقبال میں بنیادی اہمیت کا حامل [illegible] اقبال [illegible] زیادہ تر

فارسی زبان میں ہے اور اس پہلو کا تفصیلی مطالعہ کیے بغیر فکر اقبال تک رسائی ممکن نہیں ۔ مجھے اپنے آپ سے یہ ہمیشہ شکوہ رہے گا کہ میں اس اہم اور دلچسپ موضوع پر خاطر خواہ محنت نہیں کرسکا ۔"

[پہلی بات : ۲]

"اس مقالے کے سلسلے میں ، اُستاد مکرم سید محمد اکرم شاہ صاحب کے تبحر علمی سے مکمل طور پر استفادہ نہیں کرسکا ، تاہم اُن کی تصنیف "اقبال در راہ مولوی" نے ایک ناطق رہنما کی طرح میری رہنمائی کی ۔"

[پہلی بات : ۳]

* * *

۷ - ''اقبال کا قیام یورپ''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۴ء

صفحات : ۸۳

مقالہ نگار : تنویر احمد بٹ

نگرانِ کار : ڈاکٹر وحید قریشی

مقالہ ٹائپ شدہ نہیں ، قلمی ہے - املا بے حد غلط ہے (مثلاً ذہانت اور ذوالفقار کو ہر جگہ ''ز'' سے لکھا گیا ہے) - صفحات کے نمبر درج نہیں کیے گئے - مقالے کو مختلف ابواب میں تقسیم کرنے کے مروج اور معقول طریقے کے برعکس ''فہرست مضامین'' بطریق ذیل دی گئی ہے :

نمبر شمار ۱ مضمون : اقبال کی یورپ روانگی

''	۲	''	اقبال اور قیام یورپ کی سرگرمیاں
''	۳	''	اقبال اور نظریۂ وطنیت
''	۴	''	اقبال اور جمہوریت
''	۵	''	اقبال اور تہذیب مغرب
''	۶	''	اقبال اور نظریۂ حرکیت

"	۷	"	اقبال اور یورپی فلسفہ
"	۸	"	اقبال اور آزادی نسواں
"	۹	"	اقبال اور کشمکش عقل و عشق
"	۱۰	"	اقبال اور مغربی تعلیم یافتہ نوجوان

پیش‌لفظ : صفحہ د اور ڈ

"اقبال کے فکر اور شخصیت پر اُن کے والدین اور اساتذۂ کرام کے اثر کے بعد اگر کسی چیز نے اثر کیا ہے تو وہ اُن کا قیام یورپ ہے ۔ عام نقاد اس پر متفق ہیں کہ لاہور سے جانے والے اور یورپ سے آنے والے اقبال میں طویل ذہنی اور فکری فاصلوں کا فرق تھا اور مجھ پر انہیں فاصلوں کی طوالت ناپنے کی ذمہ داری ڈالی گئی ۔ میرے مقالے کا عنوان بھی "اقبال کا قیام یورپ" تجویز ہوا ۔"

[پیش لفظ : د]

مقالہ نگار کے "پیش لفظ" کی اس عبارت پر مقالے کے خارجی ممتحن نے یہ نوٹ دیا ہے :

"مقالے کا مقصد اقبال کے یورپ کے قیام کے دوران اُن کی نوع بہ نوع مصروفیات کا تذکرہ ہے ؟ یا اُن کی فکر و نظر کی ساخت اور پرداخت کا جائزہ لینا ؟ یا یورپ میں آمد سے قبل اور بعد کے فکری تغیرات کا تعین ؟ - - - مقالے کے عنوان سے اصل مدعا واضح نہیں ہوتا ۔"

[حاشیہ بر "پیش لفظ" : د]

”مقالہ آپ کے ہاتھ میں ہے ، اسے پڑھیں اور اپنی رائے خود قائم کریں - یہ رائے اس خاکسار کے حق میں جائے تو خدائے بزرگ و برتر کی مہربانی اور میرے نگران جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب کی بصیرت افروز رہنمائی سمجھیں -“ [پیش لفظ : ڈ]

مقالہ نگار نے نگران کے علاوہ اپنے بعض دوسرے اساتذہ (ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار اور خواجہ محمد زکریا) کے قیمتی مشوروں پر بھی انتہائی تشکر کا اظہار کیا ہے - مقالہ اپنے مواد ، ترتیب ، تحریر ، املا ، انشا غرض ہر اعتبار سے انتہائی پست معیار کا حامل ہے -

* * *

(ی) وضاحتی فہرستیں :

۱ ۔ وضاحتی فہرست سہ ماہی ''اقبال'' لاہور ،
[جولائی ۱۹۵۲ء — اکتوبر ۱۹۵۹ء]
— زاہدہ نزہت ، ۱۹٦۷ء

۲ ۔ وضاحتی فہرست سہ ماہی ''اقبال'' لاہور ،
[جنوری ۱۹٦۰ء — اپریل ۱۹٦۷ء]
— زرین اختر زیدی ، ۱۹٦۷ء

۳ ۔ وضاحتی فہرست سہ ماہی ''اقبال'' لاہور ،
[جنوری ۱۹٦۸ء — اپریل ۱۹۷۳ء]
— نیر برلاس ، ۱۹۷۳ء

۴ ۔ وضاحتی فہرست سہ ماہی ''اقبال ریویو'' کراچی ،
[جنوری ۱۹٦۰ء — اپریل ۱۹٦۷ء]
— ناہید طلعت ، ۱۹٦۷ء

۵ ۔ وضاحتی فہرست سہ ماہی ''اقبال ریویو'' کراچی ،
[جنوری ۱۹٦۸ء — اکتوبر ۱۹۷۵ء]
— ثمینہ ناز ، ۱۹۷۵ء

۱ - "وضاحتی فہرست مقالات اردو ، انگریزی سہ ماہی رسالہ ''اقبال''

[جولائی ۱۹۵۲ء—اکتوبر ۱۹۵۹ء]

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۷ء

صفحات : ۸۱

مقالہ نگار : زاہدہ نزہت

نگران کار : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

''زیر نظر مقالہ جس میں رسالہ ''اقبال'' کی وضاحتی فہرست

پیش کی جا رہی ہے ، ''بزم اقبال'' لاہور نے جولائی ۱۹۵۲ء میں جاری کیا ۔ یہ سال میں چار بار شائع ہوتا ہے ۔ ایک سہ ماہی میں اردو زبان میں اور دوسری سہ ماہی میں انگریزی زبان میں ۔ ۔ ۔ ۔ اس رسالے کے مدیر میاں محمد شریف اور مدیر معاون بشیر احمد ڈار ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ اس رسالے کا مقصد علامہ اقبال کے افکار اور علوم و فنون کے ان شعبہ جات کا تنقیدی مطالعہ ہے جن سے انہیں دلچسپی تھی مثلاً اسلامیات، فلسفہ ، تاریخ ، عمرانیات ، مذہب ، ادب اور فن وغیرہ ۔ چنانچہ ان شعبہ جات کے ماہرین نے رسالہ ''اقبال'' کے لیے تنقیدی و تحقیقی مقالات (لکھ کر) اسے علمی میدان میں عظیم الشان روایات کا حامل بنا دیا ہے ۔ آج تک اس رسالے کے مدیر اور مقالہ نگار صف اول کے علماء و محققین رہے ہیں ۔''
[صفحہ ، ۱]

''زیر نظر مقالے میں مضامین کی وضاحتی فہرست مع اشاریہ اور تبصروں کے تیار کی گئی ہے ۔ مضامین کی اس وضاحتی فہرست میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ مضمون کا اصل نچوڑ اور مقالہ نگار کا اصل مطلب واضح لیکن مختصر طور پر سامنے آ جائے ۔''

[صفحہ ، ۲]

''میں نے اس رسالے کے پہلے شمارے سے لے کر اکتوبر ۱۹۵۹ء تک کے مضامین کی وضاحتی فہرست تیار کی ہے ، ۱۹۵۹ء کے بعد کے رسالوں کی وضاحتی فہرست اسی سال میری ایک ہم جماعت (زرین اختر زیدی) نے تیار کی ہے ۔ گویا اس طرح اس رسالے کے اب تک کے تمام رسالے ان دونوں مقالوں

میں سما گئے ہیں ۔ جہاں تک میرے مقالے کا تعلق ہے مجھے امید ہے کہ اس مقالے سے نہ صرف اردو ادب بلکہ تاریخ ، فلسفے ، مذہب ، اسلامیات ، عمرانیات وغیرہ پر کہ جن کا تعلق علامہ اقبال کے افکار سے ہے ، تحقیقی کام کرنے والوں کو مدد ملے گی اور میری سال بھر کی محنت کا ثمر بھی یہی ہے ۔"
[صفحہ ۲ ، ۳]

"جناب ڈاکٹر غلام حسین صاحب اور جناب سید معین الرحمٰن جیسے محترم اور شفیق استادوں نے میری ہمت افزائی کی اور میرے کام کو انجام تک پہنچانے میں خاطرخواہ مدد کی ۔"
[صفحہ ۲]

"مقالے کی تیاری کے لیے مجھے ڈاکٹر غلام حسین صاحب جیسے شفیق اور محنتی استاد کی رہنمائی میسر آئی ۔ انھیں کی رہبری میں میرا مقالہ اس صورت میں آپ کے سامنے ہے - - - اس سلسلے میں محترم پروفیسر سید وقارعظیم صاحب اور سید معین الرحمٰن صاحب کی بھی بے حد ممنون ہوں کہ جنھوں نے طرح طرح سے میری مدد فرما کر مجھے - - - کوفت سے بچایا ۔"

[صفحہ ۳]

* * *

۲ ۔ وضاحتی فہرست مقالات اردو اور انگریزی سہ ماہی رسالہ ''اقبال''

[جنوری ۱۹۶۰ء تا اپریل ۱۹۶۷ء]

مقالہ : ایم ۔ اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی لاہور ، ۱۹۶۷ء

صفحات : ۵ + ۹۲

مقالہ نگار : زرین اختر زیدی

نگران کار : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

''رسالہ ''اقبال'' ۔ ۔ ۔ بزم اقبال ، لاہور نے جولائی ۱۹۵۲ء میں جاری کیا ۔ یہ سہ ماہی مجلہ ہے ۔ ایک سہ ماہی میں

اردو زبان اور دوسری سہ ماہی میں انگریزی زبان میں شائع ہوتا ہے ---- اس رسالے کے مدیر میاں محمد شریف مرحوم اور مدیر معاون بشیر احمد ڈار تھے - اب محمد سعید شیخ صاحب قائم مقام مدیر ---- ہیں - مجھے جنوری ۱۹٦۰ء سے اپریل ۱۹٦۷ء تک کے رسالوں کی وضاحتی فہرست تیار کرنے کے لیے کہا گیا تھا ، سو اس کام کو میں نے اپنی بساط کے مطابق پایۂ تکمیل کو پہنچایا ---- جنوری ۱۹٦۰ء سے قبل کے تمام پرچوں کی توضیحی فہرست اسی سال میری ایک ہم جماعت زاہدہ نزہت نے تیار کی ہے -"

["ا"]

"مجھے اس مقالے یعنی وضاحتی فہرست کی تیاری میں جناب ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار جیسے شفیق و محترم استاد کی رہبری میسر آئی ---- یہ فخر مجھے تازیست حاصل رہے گا کہ میں نے دو برس آپ کی شاگردی میں گزارے - طالب علمی کے اس مختصر سے دور میں مجھے علم و ادب کے عظیم ترین سرچشموں سے فیضیابی کا شرف حاصل رہا ہے - میں ان سب اساتذۂ کرام کی احسان مند ہوں خصوصاً استاد محترم جناب سید وقارعظیم صاحب جنھوں نے رسائل کی فراہمی کے سلسلے میں میری راہ نمائی فرمائی ---- میں اپنے استاد محترم جناب سید معین الرحمٰن کی بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے ہر کام میں میری راہ نمائی کی اور اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود میری ہر مشکل کو حل کرنے کی سعی فرمائی -"

["ج"]

* * *

۳ - ''بزم اقبال کے سہ ماہی رسالے ''اقبال'' کی وضاحتی فہرست''

[جنوری ۱۹۶۸ء تا اپریل ۱۹۷۴ء]

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۳ء

صفحات : ۱۲۶

مقالہ نگار : نیر برلاس

نگران کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

''مجھے اپنی خوش قسمتی پر فخر ہے کہ اس مقالے کی تیاری کے لیے مجھے ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب جیسے شفیق اور مخلص استاد کی رہنمائی میسر آئی ۔ ۔ ۔ ۔ انھوں نے میرے اس مشکل کام کو آسان بنانے میں میری مدد کی ۔''

[دیباچہ : ب]

* * *

۴ ـ "سہ ماہی "اقبال ریویو" کی وضاحتی فہرست"

[جنوری ۱۹۶۰ء تا اپریل ۱۹۶۷ء]

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۷ء

صفحات : ۱۳۰

مقالہ نگار : ناہید طلعت

نگران کار : ڈاکٹر ناظر حسن زیدی

''اقبال اکادمی'' پاکستان کے سہ ماہی ترجمان ''اقبال ریویو'' کے سال بھر میں دو شمارے (جنوری ، جولائی) اردو میں اور (اپریل ، اکتوبر) دو پرچے انگریزی زبان میں شائع ہوتے ہیں - - - - جنوری ۱۹۶۰ء سے اپریل ۱۹۶۵ء تک ''اقبال ریویو'' کی ادارت کے فرائض ڈاکٹر محمد رفیع الدین انجام دیتے رہے - جولائی ۱۹۶۵ء سے اس کی ادارت بشیر احمد ڈار کے سپرد ہے - - - - جنوری ۱۹۶۰ء سے جنوری ۱۹۶۳ء تک خورشید احمد اس رسالے کے مدیر معاون رہے - اپریل ۱۹۶۳ء سے تاحال عبدالحمید کمالی اس جریدے کے مدیر معاون ہیں - میں نے رسالے کی ابتدائی آٹھ جلدوں (جنوری ۱۹۶۰ء سے اپریل ۱۹۶۷ء تک) کے علمی و ادبی مضامین کی وضاحتی فہرست تیار کی ہے - فہرست سازی کا کام بظاہر ''ہلکی'' نوعیت کی چیز معلوم ہوتا ہے - - - - اس میں کسی تخلیقی بصیرت یا ذہانت کا دخل عام طور پر لوگ تسلیم نہیں کرتے ، حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے -''
[واحد متکلم ، صفحہ ا ، ب]

''یہ کام میرے محترم استاد ڈاکٹر ناظر حسن زیدی صاحب

کی نگرانی میں ہوا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ انھوں نے ۔ ۔ ۔ ۔ مجھے کام کرنے کا سلیقہ اور دشواریوں سے نبرد آزما ہونے کا قرینہ بھی دیا ۔ ۔ ۔ ۔ سید وقارعظیم ، ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی اور سید معین الرحمٰن صاحب وہ ہستیاں ہیں جن کے عالمانہ مشورے اور پر خلوص حوصلہ افزائیاں ناقابل فراموش ہیں ۔ میں ان سب اساتذہ کی تہہ دل سے شکر گزار ہوں ۔''

[واحد متکلم صفحہ د ، ر]

* * *

۵ - "سہ ماہی "اقبال ریویو" کی وضاحتی فہرست"

[جنوری ۱۹۶۸ء تا اکتوبر ۱۹۷۵ء]

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۵ء

صفحات : (حصہ اردو) : ۱-۱۰۵
(حصہ انگریزی) : ۱۰۶-۲۵۹

مقالہ نگار : ثمینہ ناز

نگران کار : ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

''اقبال ریویو'' کے سال میں چار شمارے نکلتے ہیں ۔ اس کے دو شمارے (جنوری اور جولائی) اردو میں اور (اپریل ، اکتوبر) انگریزی زبان میں ۔ ۔ ۔ ۔ اس کا پہلا شمارہ ۱۹۵۱ء میں ڈاکٹر محمد رفیع الدین کی زیر نگرانی نکالا گیا اور آج کل یہ جریدہ ڈاکٹر محمد معزالدین کی زیر نگرانی بڑی کامیابی سے ترقی کی منازل کی طرف رواں دواں ہے ۔''

[پیش لفظ ، ا]

''مجھ پر ۱۹٦۸ء سے ۱۹۷۵ء تک ''اقبال ریویو'' کی وضاحتی فہرست مرتب کرنے کی ذمہ داری عائد کی گئی ۔ ۔ ۔ لائبریری میں ۱۹۷۰ء اپریل کے بعد کا کوئی شمارہ نہیں تھا ۔ ۔ ۔ ۔ میں اپنے شفیق و مہربان نگران ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی صاحب کی بے حد ممنون ہوں جنھوں نے جنوری ۱۹٦۸ء سے لے کر اکتوبر ۱۹۷۵ء تک کے تمام شمارے فراہم کیے ۔ ۔ ۔ میں استاد محترم کی شکر گزار ہوں جنھوں نے ہر کٹھن مرحلے پر میری مکمل رہنمائی کی ۔''

[پیش لفظ ، ب ۔ ج]

* * *

(ک) متفرقات :

۱ ۔ کلام اقبال میں تاریخی شخصیتیں	ریحانہ نسرین دارا	۱۹۷۱ء
۲ ۔ اقبال کے کلام میں حکمرانوں کا تذکرہ	منظور الحق صدیقی	۱۹۵۳ء
۳ ۔ ڈاکٹر ممتاز حسن بطور اقبال شناس	فرزانہ ناہید گیلانی	۱۹۷۵ء
۴ ۔ پروفیسر حمید احمد خاں بطور اقبال شناس	میمونہ روحی	۱۹۷۵ء
۵ ۔ اردو ترجمہ : ''اقبال لاہوری''	محمد صدیق	۱۹۵۳ء
۶ ۔ An Hour with Iqbal, Critics	اباز قادری	۱۹۵۵ء
۷ ۔ Iqbal : Bibliography [1965-1975ء]	محمد اسلم	۱۹۷۵ء

۱ - ''کلام اقبال میں تاریخی شخصیتیں''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۱ء

صفحات : ۲+۳۶۱

مقالہ نگار : ریحانہ نسرین دارا

نگران کار : پروفیسر سید وقارعظیم

"محترمی پروفیسر سید وقارعظیم صاحب نے یونیورسٹی اورئینٹل کالج سے سبکدوشی ، اپنی صدرخی مصروفیات اور مزاج نا ساز کے باوجود ہر دقت کے موقع پر پورے انہاک و گرم جوشی سے میری رہنمائی و اعانت فرمائی؛ اس کے لیے میں ان کی ممنون ہوں ۔ اس مقالے کا موضوع میرے والد مکرم پروفیسر طفیل دارا ، (صدر شعبۂ اردو ایم ۔ اے ۔ او کالج ، لاہور) نے مجھے سجھایا تھا مگر خود بقول ان کے اس وقت انھیں بھی اس امر کا احساس نہ تھا کہ یہ موضوع اتنا وسیع و وقیع اور اکثر حالتوں میں حصول مواد میں ایسی دشوار گزار راہوں پر مشتمل ہوگا کہ ہاتھ سے جاتے ہوئے صبر کا دامن بار بار مضبوطی سے تھامنے کی نوبت آئے گی ۔ ۔ ۔ اگر وہ قدم قدم پر میرے ساتھ نہ چلتے تو ممکن ہے کہ میں یہ مقالہ مکمل کرنے میں ناکام رہتی مگر کیونکہ وہ نہ صرف میرے اچھے والد ہیں بلکہ قبلہ سید وقارعظیم صاحب کے شاگرد دیرینہ بھی ، اس لیے میں سمجھتی ہوں کہ انھوں نے ایک مثالی باپ اور شاگرد رشید کا کردار ادا کیا ہے ۔"

[پیش لفظ : ل]

* * *

۲ - ''اقبال کے کلام میں حکمرانوں کا تذکرہ''

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ۱۹۵۳ء

صفحات : ۱۵۱

مقالہ نگار : منظور الحق صدیقی

نگران کار : پروفیسر سید وقارعظیم

دیباچہ :

پہلا باب : قبل از اسلام کے ایرانی حکمران

دوسرا باب : دوسرے غیر مسلم حکمران

تیسرا باب : مسلم حکمران

چوتھا باب : اقبال کے سیاسی خیالات میں ارتقاء اور انقلاب

پانچواں باب : تجزیہ و تبصرہ

چھٹا باب : تمدن و تاریخ کے متعلق اقبال کا نظریہ

ساتواں باب : اقبال کا نظریۂ مملکت

کتابیات :

پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور میں اس مقالے کا اندراج نمبر یہ ہے : ۲۹۰،۱۳۳۴ع ۱۹۸T/۱۵۰٦من

لائبریری میں اب یہ مقالہ دستیاب نہیں ہے ۔ اس کے مشمولات کے ناتمام کوائف ایک ثانوی ماخذ سے میسر آئے ۔

*　　*　　*

۳ - "ڈاکٹر ممتاز حسن بطور اقبال شناس"

مقالہ : ایم - اے (اردو) ، گورنمنٹ کالج ، لائیلپور ، پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء

صفحات : ۷۷

مقالہ نگار : سیدہ فرزانہ ناہید گیلانی

نگران کار : ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

اصلاً مقالے کا عنوان ہے: "ڈاکٹر ممتاز حسن (احوال و آثار - اردو)" اور یہ مقالہ ۳۲۷ صفحات پر مشتمل ہے نو ابواب کے اس مقالے کا پانچواں باب (صفحہ ۱۸۰-۲۵۶) ڈاکٹر ممتاز حسن سے بطور اقبال شناس بحث کرتا ہے اور یہ باب ۷۷ صفحات پر مبنی ہے -

"ڈاکٹر ممتاز حسن علامہ اقبال کی شخصیت اور کلام سے بہت گہرا شغف رکھتے تھے -"

[صفحہ : ۱۸۱]

"میں ڈاکٹر ممتاز حسن مرحوم کی بہن محترمہ بلقیس سعید صدیقی ، بھائی جناب نسیم حسن صدیقی ، مرحوم کے ایک عزیز فاروق احمد صدیقی اور استاد مکرم ڈاکٹر سید معین الرحمٰن صاحب کی بے حد ممنون ہوں جن کے خصوصی تعاون او

رہنمائی کے بغیر اس مقالے کی تکمیل ممکن نہ ہوتی ۔"

[اعتراف و تشکر، صفحہ : ۴]

"علامہ اقبال اور اُن کے فکر و فلسفے سے ممتاز حسن کا لگاؤ شیفتگی کی اس حد تک بڑھا ہوا تھا کہ اُنھوں نے پوری زندگی افکارِ اقبال کی ترویج و ترقی اور نشر و اشاعت میں صرف کر دی۔ ۔ ۔ پاکستان میں اقبالیات کی کہانی اس ضمن میں اُن کی خدمات کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی ۔"

[صفحہ : ۲۵۶]

"اقبال کے متعلق مجھے اس سے زیادہ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ میں پہلے پہل اُن سے ۱۹۲۶ء میں ملا ۔ یہ میری طالب علمی کا زمانہ تھا ۔ بارہ سال اُن کے قدموں میں بیٹھا اور اپنے آپ کو اُن بے شمار انسانوں میں شمار کرتا ہوں جن کے دل و دماغ کو اقبال نے متاثر کیا ۔"

[ڈاکٹر ممتاز حسن ، مقالہ ہذا ، صفحہ : ۱۸۸-۱۸۹]

"ممتاز حسن ایسے شیدائیانِ اقبال میں سے تھے جو اقبال کی بافیض صحبتوں سے متمتع ہوئے ۔ اُنھوں نے علامہ اقبال کے خیالات و نظریات سے استفادہ کیا اور اپنی راہِ زیست کو اُن کے طرزِ حیات کے مطابق ڈھالا ۔ علامہ اقبال کی صحبت اُس پارس کی طرح تھی جو لوہے کو بھی کندن بنا دے اور یہ صحبت ممتاز حسن پر جو پہلے ہی سونا تھے ، سہاگے کا کام کر گئی ۔"

[صفحہ : ۲۰۶]

مقالہ نگار نے ممتاز حسن کی معروف کتاب ''اقبال اور عبدالحق'' کے بشمول اقبالیات سے متعلق ممتاز حسن کے دس مقالات کا جائزہ لیا ہے اور یہ رائے قائم کی ہے کہ ممتاز حسن :

''اقبال شناسوں کی صفِ اول میں سر کشیدہ نظر آتے ہیں ۔''
[صفحہ : ۲۵۱]

* * *

۔ "پروفیسر حمید احمد خاں بطور اقبال شناس"

مقالہ : ایم ۔ اے (اردو) ، گورنمنٹ کالج ، لائلپور ، پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۷۵ء ،

صفحات : ۵۰

مقالہ نگار : میمونہ روحی

نگران کار : ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

اصلاً مقالے کا عنوان ہے : "پروفیسر حمید احمد خاں احوال و آثار ۔ اردو)"۔ اور یہ مقالہ ۴۶۱ صفحات پر مشتمل ہے ۔ گیارہ ابواب کے اس مقالے کا پانچواں باب (صفحہ ۱۶۹-۲۱۹) پروفیسر حمید احمد خاں سے بطور اقبال شناس بحث کرتا ہے اور یہ باب ۵۰ صفحات پر مبنی ہے ۔

"میں پروفیسر حمید احمد خاں مرحوم کے برادر بزرگ مولانا حامد علی خاں ، مرحوم کے بڑے بیٹے سعید احمد خاں اور اپنے مقالے کے نگران استاد محترم ڈاکٹر سید معین الرحمٰن صاحب ، کے تعاون پر ان کی حد درجہ شکر گزار ہوں ۔"

[کلمۂ تشکر ، صفحہ : ۴]

"پروفیسر حمید احمد خاں کی ۔ ۔ ۔ ۔ اقبال پرستی بجائے خود ایک تاج محل کی طرح چمکتی تھی ۔" جمیل الدین عالی

[صفحہ : ۱۷۱]

"سن شعور ہی سے حمید احمد خاں صاحب کے ذہن پر اقبال کی چھاپ نظر آتی ہے ۔ احترام اور عقیدت کا یہ جذبہ تا دم آخر قائم و دائم رہا ، بالخصوص زندگی کے آخری ایام میں ان کا محبوب موضوع علامہ اقبال کا فن اور اُن کا فلسفہ تھا ۔"
[صفحہ : ۱۷۲]

مقالہ نگار نے پروفیسر حمید احمد خاں کے مجموعۂ مقالات "اقبال کی شخصیت اور شاعری" کے مقالات کا تعارف کرایا ہے اور ان کا تجزیہ کیا ہے ۔ نیز اقبال سے متعلق پروفیسر حمید احمد خاں کی بعض ایسی تحریروں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جو اُن کے مجموعۂ مقالات سے خارج ہیں ، لیکن اہمیت کی حامل ہیں ۔

* * *

۔ اردو ترجمہ : ''اقبال لاھوری*۔۔پاکستان کا فارسی گو شاعر''

بطور مقالہ : ایم ۔ اے (آردو) ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۵۳ء

صفحات : ۶۲ (فل اسکیپ)

مترجم (مقالہ نگار) : محمد صدیق

نگران کار : پروفیسر سید وقار عظیم

*''اقبال لاہوری۔۔شاعر پارسی گوی پاکستان'' از : مجتبلی مینوی و حبیب بغمائی ، مدیر مجلہ ادبی یغما ، تہران سنہ ۱۳۲۶۔ یہ کتاب علامہ اقبال کے حالات اور افکار کی بحث پر مشتمل ہے ۔ مترجم نے دائیں طرف حاشیے میں اصل کتاب کے صفحات کا حوالہ درج کیا ہے اور کتاب پر بیش قیمت حواشی بھی تحریر کیے ہیں ۔ مترجم نے اپنا یہ کام، ۲۳ جون ۱۹۵۳ء کو ایم ۔ اے (آردو) کے آمیدوار کی حیثیت سے ، مقالے کے طور پر پنجاب یونیورسٹی کو پیش کیا ۔

* * *

6. "An Hour with Iqbal Critics."

مقالہ : ایم - اے (فارسی) ، کراچی یونیورسٹی ، کراچی ، ۱۹۵۵

صفحات : ۴ + ۸۴

مقالہ نگار : ایاز قادری

نگران : ایس - وائی - ہاشمی

ابتداً تنقیدی اور اقبال کے ناقدین کی آرا ہیں ، پھر مختلف اصحاب کی آراء نقل کی گئی ہیں اور ناقدین کے اعتراضات کے جوابات دےگئے ہیں - آخری باب بھی دوسرے باب کی توضیح و تشریح پر مبنی ہے - مقالہ ڈاکٹر محمود حسین لائبریری ، کراچی یونیورسٹی ، کراچی میں محفوظ ہے -

* * *

7 “Iqbal : Bibliography” [1965-1975]

مقالہ : ایم - اے (لائبریری سائنس)، کراچی یونیورسٹی، کراچی ، ۱۹۷۵ء

صفحات : اردو ۶۰ ، انگریزی ۳۵ = ۹۵

مقالہ نگار : محمد اسلم

نگران کار : ڈاکٹر انیس خورشید

English Section :

حصہ اردو :

"I avail myself of this opportunity to express a deep sense of gratitude to my learned teacher and guide Dr. Anis Khurshid, whose guidance has made this study possible. He has been extremely helpful in suggesting the sources of study."

[Acknowledgement]

* * *

حرفِ آخر :

جامعات میں پی ایچ - ڈی اور ایم - اے کے لیے لکھے گئے یا لکھے جانے والے ڈیڑھ سو کے قریب تحقیقی اور تنقیدی مقالات اور ان کے موضوعات پر ایک نظر ڈالی جائے تو ان کے ہمہ جہتی تنوع کو دیکھ کر ایک خوشگوار طمانیت کا احساس ہوتا ہے۔ اقبال کے فلسفے ، اُن کے مذہبی عقائد اور سیاسی شعور ، ان کے افکار و تصورات اور ان کے مآخذ ، اُن کے ذہنی ارتقا اور اُن کے فکری سرچشموں ، اُن کے فن شعر ، شعری و نثری تصنیفات ، ان کی اردو اور فارسی شاعری اور اس کے اثراتِ مابعد پر بعض صورتوں میں اچھا اور قابل توجہ کام ہوا ہے - بایں ہمہ منجملہ مباحثِ دیگر ، اقبالیات کے دو موضوع اور میدان اب بھی ایسے ہیں جو کسی آبلہ پا کو جاں کاہی کی دعوت دیتے ہیں۔ایک اقبال کے سوانح اور وقائع زندگی کی تعین و تلاش اور دوسرے اقبال کے نثری سرمائے کی قدر و قیمت کا تعین -

غالب کو انتقال کے کوئی تیس برس بعد حالی میسر آئے - جنھوں نے شاعر غالب کو محض شاعر سے بڑھ کر ، ایک بڑے شخص اور نثر نگار کے طور پر بھی دریافت کیا اور متعارف کرایا - اقبال کے وصال پر پچاس برس گزر چکے - ان کی بلند اور غالب شخصیت ، ہنوز اپنے بھرپور اور یادگار تجزیے کے لیے کسی حالی کی منتظر ہے :

چمن میں خوش نوایانِ چمن کی آزمائش ہے !

—ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

ماخذ :

Sources :

۱ - بنیادی :

(الف) قلمی مقالات پی ایچ - ڈی

(ب) قلمی مقالات ایم - اے ، ایم - ایڈ ، منشی فاضل

(ج) مطبوعہ مقالات (اردو ، فارسی ، عربی)

(د) مطبوعہ مقالات (انگریزی)

۲ - ثانوی :

(الف) کتابیں (اردو ، انگریزی)

(ب) فہارس ، جائزے ، کتابیات

(ج) رسائل و جرائد

[illegible]

(۱)

بنیادی مآخذ

(الف) قلمی مقالات پی ایچ ۔ ڈی :

[متذکرہ کتاب ہذا صفحہ ۳۱-۳۵]

۱ ۔ مقالہ نمبر ۴، ۵، ۱۶ مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی، لائبریری، لاہور

۲ ۔ مقالہ نمبر ۸ ۔ مخزونہ : ذاتی ذخیرۂ کتب ، پروفیسر افتخار احمد چشتی ، فیصل آباد

۳ ۔ مقالہ نمبر ۱۲ ۔ مخزونہ : ذاتی ذخیرۂ کتب و نوادر ڈاکٹر عبیداللہ خان ، لاہور

(ب) قلمی مقالات ایم ۔ اے ، ایم ۔ ایڈ ، منشی فاضل :

[متذکرہ کتاب ہذا صفحہ ۹۱-۱۱۲]

۱ ۔ مقالہ نمبر ۲ ، ۳ ، ۵ ، ۶ ، ۸ ، ۱۵ ، ۲۹ ، ۳۰، ۳۳، ۳۶ ، ۳۷ ، ۳۹ ، ۴۲ ، ۴۳ ، ۵۹ ، ۶۲ ، ۶۴ ، ۶۷ ، ۶۸ ، ۶۹ ، ۷۱ ، ۷۴ ، ۷۷ ، ۸۰ ، ۸۲ ، ۸۳ ، ۸۴ ، ۸۵ ، ۹۱ ، ۹۵ ، ۱۰۰ ، ۱۰۶ ، ۱۱۰ ، ۱۱۲ ، ۱۱۹ ۔
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری ، لاہور

۲ - مقالہ نمبر ۷ ، ۵۶ ، ۸۷ ، ۸۸ ، ۱۱۶ - مخزونہ :
ڈاکٹر محمود حسین لائبریری، کراچی یونیورسٹی، کراچی

۳ - مقالہ نمبر ۲۰ ، ۲۶ ، ۵۱ ، ۵۲، ۵۸ ، ۸۹ ، ۹۹ ، ۱۰۲
مخزونہ : سیمینار لائبریری ، شعبۂ فلسفہ ، پنجاب
یونیورسٹی ، لاہور

۴ - مقالہ نمبر ۱۷ ، ۱۸، ۲۴ ، ۲۷ ، ۹۲ - مخزونہ : سیمینار
لائبریری ، شعبۂ علوم اسلامیہ ، پنجاب یونیورسٹی ،
لاہور

۵ - مقالہ نمبر ۰۷ ، ۷۳ ، ۹۰ ۹۶ ، ۱۰۱ - مخزونہ :
سیمینار لائبریری ، شعبۂ سیاسیات ، پنجاب یونیورسٹی ،
لاہور

۶ - مقالہ نمبر ۱ ، ۱۰ ، ۱۳ - مخزونہ : سیمینار لائبریری ،
شعبۂ فارسی ، پنجاب یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور

۷ - مقالہ نمبر ۲۸ ، ۶۳ - مخزونہ : سیمینار لائبریری ،
شعبۂ اردو ، پنجاب یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور

۸ - مقالہ نمبر ۵۳ ، ۹۷ ، مخزونہ : سیمینار لائبریری ادارۂ
تعلیم و تحقیق ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

۹ - مقالہ نمبر ۱۱۱ - مخزونہ : سیمینار لائبریری شعبۂ تاریخ،
پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

۱۰ - مقالہ نمبر ۵۷ ، ۸۱ - مخزونہ : سیمینار لائبریری ،
شعبۂ فلسفہ ، گورنمنٹ کالج ، لاہور

۱۱ - مقالہ نمبر ۲۲ - مخزونہ : اقبال اکادمی پاکستان ، لاہور

۱۲ - مقالہ نمبر ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۴ ، ۲۱ ، ۳۵ ، ۴۱ ، ۴۵ ، ۶۶ ، ۷۲ ، ۱۰۳ ، ۱۰۴ ، ۱۰۷ ، ۱۰۹ ، ۱۱۷ ، ۱۱۸ - مخزونہ : ذاتی ذخیرۂ کتب و نوادر ، ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی ، لاہور

۱۳ - مقالہ نمبر ۳۱ ، ۳۴ ، ۴۷ ، ۶۱ ، ۷۶ ، ۱۰۵ ، ۱۰۸ - مخزونہ : ذاتی ذخیرۂ کتب و نوادر ، ڈاکٹر سید معین الرحمٰن ، لاہور

۱۴ - مقالہ نمبر ۱۹ ، ۴۸ ، ۵۰ - مخزونہ : ذاتی ذخیرۂ کتب و نوادر ، پروفیسر سید وقارعظیم ، لاہور

۱۵ - مقالہ نمبر ۵۳ - مخزونہ : ذاتی ذخیرۂ کتب و نوادر ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، کراچی

(ج) مطبوعہ مقالات (اردو ، فارسی ، عربی) :

۱ - اردو نظم میں اقبال کا مرتبہ ، فرحت یاسمین ، مطبوعہ : ملتان ، ۱۹۶۱ء

۲ - اسلامی تصوف اور اقبال ، ڈاکٹر ابو سعید نورالدین اقبال اکادمی پاکستان ، کراچی ، ۱۹۵۹ء

۳ - اقبال در راہ مولوی ، ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ انجمن دوستیِ ایران و پاکستان ، لاہور ، ۱۹۷۰ء

۴ ۔ اقبال و دیوان ارمغان حجاز ، سمیر عبدالحمید ابراہیم
المکتبۃ العلمیہ و مطبعتہا ، لاہور ، ۱۹۷۶ء

۵ ۔ اقبالیات کے ابتدائی افکار ، ڈاکٹر عبدالحق
جمال پرنٹنگ پریس ، دہلی ، ۱۹۶۹ء

۶ ۔ رسالۃ الخلود ، محمد السعید جمال الدین (ڈاکٹر)
مطبوعہ : قاہرہ ، ۱۹۷۴ء

۷ ۔ مطالعہ تلمیحات و اشارات اقبال، ڈاکٹر اکبر حسین قریشی
انجمن ترقی اردو (ہند) ، علی گڑھ ، ۱۹۷۰ء

(د) مطبوعہ مقالات (انگریزی) :

1. Iqbal's Philosophy and Education, Mian Muhammad Tufail, The Bazm-i-Iqbal, Lahore, 1966.

2. Iqbal's Philosophy of Religion, Dr. Mohammad Maruf, Islamic Book Service, Urdu Bazar, Lahore, 1977.

3. Sri Aurobindo and Iqbal, Dr. M. Rafiq Muslim University Aligarh, 1974.

4. The Metaphysics of Iqbal, Dr. Ishrat Hasan Enver, Sh. Mohammad Ashraf, Lahore. 1944.

5. The Place of God, Man and Universe in the Philosophic, System of Iqbal, Dr. Jamila Khatoon,

6. The Political Philosophy of Iqbal, Dr. Parveen Feroze Hasan, Publishers United, Lahore, 1970.

(۳)

ثانوی مآخذ

(الف) کتابیں (اُردو ، انگریزی)

۱ - اُردو ادب ۱۸۵۷ء تا ۱۹۶۶ء ، ڈاکٹر سید عبد اللہ ، مکتبہ خیابان ادب ، لاہور ، ۱۹۶۷ء

۲ - اقبال اور عشق رسالت مآب ؐ، عبدالرشید فاضل ، تنویرات ِ علم و ادب ، کراچی

۳ - اقبال اور عشق ِ رسول ، رئیس احمد جعفری ، مطبوعہ : شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور ۱۹۵۷ء ، ۱۹۶۳ء

۴ - اقبالیات کا تنقیدی جائزہ، قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی اقبال اکادمی پاکستان ، کراچی ، ۱۹۵۵ء ، ۱۹۶۵ء

۵ - اقبالیات کا مطالعہ ، از : سید وقار عظیم ، مرتبہ : ڈاکٹر سید معین الرحمن، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور ، ۱۹۷۷ء

۶ - تاریخ ِ ادبیات ِ مسلمانان ِ پاکستان و ہند ، جلد ۱۰ ، مرتبہ : سید فیاض محمود ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۷۲ء

۷ - جائزے ، ناظر کاکوروی ، ادارۂ انیس ِ اردو ، الہ آباد

8. Ghalib & His Age : Synopsis, International Seminar on Ghalib, Delhi, February 17-19, 1969.

[مخزونہ : ذاتی ذخیرۂ غالبیات ڈاکٹر سید معین الرحمٰن ، لاہور]

9. Poet-Philosopher of Pakistan, Hafeez Malik
Columbia University Press,
New York & London, 1971.

(ب) فہارس ، جائزے ، کتابیات :

۱ - شعبۂ علومِ اسلامیہ (پنجاب یونیورسٹی) کا تاریخی جائزہ
(قلمی مقالہ ایم - اے (اسلامیات) از : غلام حسین ،
۱۹۷۰ء
مخزونہ : سیمنار لائبریری ، شعبۂ علومِ اسلامیہ ،
پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

۲ - فہرست مقالات (۱۹۵۲ء – ۱۹۶۷ء) شعبۂ علومِ اسلامیہ
مطبوعہ : مجلس طلبائے قدیم شعبۂ علوم اسلامیہ ،
پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

۳ - کلیدِ اقبال ، نذیر احمد ، اُردو اکادمی ، بہاول پور

۴ - یونیورسٹی اورئینٹل کالج کے اساتذہ کا تحقیقی ، ادبی اور
درسی سرمایہ
مرتبہ : ڈاکٹر وحید قریشی ، ملک احمد نواز
پنجاب یونیورسٹی لاہور ، ۱۹۷۰ء

5. A Bibliography of Iqbal, K. A. Waheed
Iqbal Academy, Pakistan, Karachi, 1965.

6. Bibliography of Iqbal, Abdul Ghani & Khwaja Nur Ilahi
Baz-i-Iqbal, Lahore, 1954.

7. I. E. R. List of Students Study Projects

[مخزونہ : سیمنار لائبریری ادارۂ تعلیم و تحقیق ، پنجاب یونیورسٹی ، لاہور]

(ج) رسائل و جرائد :

۱ - آج کل ، دہلی ، اگست ۱۹۶۷ء

۲ - اُردوے معلٰی ، مجلہ شعبۂ اُردو ، دہلی یونیورسٹی ، شمارہ ۱ ، فروری ۱۹۶۰ء

۳ - اُردوے معلٰی ، دہلی ، شمارہ ۱۰ ، فروری ۱۹۶۹ء

۴ - اقبال ریویو ، لاہور ، جولائی ۱۹۷۶ء

۵ - اورئینٹل کالج میگزین ، لاہور جلد ۵۰ ، عدد ۱-۴ ، ۱۹۷۴ء

۶ - برہان ، دہلی ، جنوری ۱۹۶۱ء

۷ - صدقِ جدید ، لکھنؤ ۲۸ - مئی ۱۹۷۱ء

۸ - صریرِ خامہ ، مجلہ شعبۂ اُردو ، سندھ یونیورسٹی ، حیدر آباد ، تنقیدی ادب نمبر ، ۱۹۶۷ء

۹ - صریرِ خامہ ، حیدر آباد ، قصیدہ نمبر ، ۶۸-۱۹۶۷ء

۱۰ - صریرِ خامہ ، حیدر آباد ، قومی شاعری نمبر ، ۱۹۶۶ء

۱۱ - کتاب نما ، نئی دہلی ، مئی ۱۹۷۶ء

۱۲ - معارف ، اعظم گڑھ ، اپریل ۱۹۷۶ء

۱۳ - نوید ، مجلہ شعبۂ اردو ، مگدھ یونیورسٹی ، گیا ، شمارہ ۴، جولائی ۱۹۷۶ء

۱۴ - ہماری زبان ، علی گڑھ ، ۸ جون ۱۹۷۲ء

(د) مراسلت و مکالمت :

۱ - ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں ، سابق صدر و پروفیسر شعبۂ اردو سندھ یونیورسٹی ، حیدر آباد

۲ - ڈاکٹر محمد طاہر فاروقی، سابق صدر و پروفیسر شعبۂ اردو ، پشاور یونیورسٹی ، پشاور

۳ - ڈاکٹر عبادت بریلوی ، پرنسپل ، پروفیسر و صدر شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور

۴ - ڈاکٹر محمد شمس الدین صدیقی ، پروفیسر و صدر شعبۂ اردو ، پشاور یونیورسٹی ، پشاور

۵ - ڈاکٹر گوپی چند نارنگ ، پروفیسر و صدر شعبۂ اردو ، جامعہ ملیہ اسلامیہ ، دہلی

۶ - ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، شعبۂ اردو ، کراچی یونیورسٹی ، کراچی

۷ - ڈاکٹر سید سخی احمد ہاشمی ، شعبۂ اردو ، سندھ یونیورسٹی ، حیدر آباد

۸ - ڈاکٹر محمد معزالدین ، ڈائریکٹر
اقبال اکادمی پاکستان ، لاہور

۹ - سید افتخار حسین شاہ ، صدر شعبۂ اردو ،
ملتان یونیورسٹی ، ملتان

۱۰ - ڈاکٹر سید محمد حسنین ، صدر شعبۂ اردو ،
مگدھ یونیورسٹی ، گیا

۱۱ - ڈاکٹر آصفہ زمانی ، شعبۂ فارسی ،
لکھنؤ یونیورسٹی ، لکھنؤ

۱۲ - پروفیسر ابنِ فرید ، شعبۂ عمرانیات ،
مسلم یونیورسٹی ، علی گڑھ

۱۳ - پروفیسر عبدالقوی دسنوی ، صدر شعبۂ اردو،
سیفیہ کالج ، بھوپال

۱۴ - ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ ، شعبۂ فارسی ،
یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور

۱۵ - ڈاکٹر ظہور احمد اظہر ، صدر شعبۂ عربی ،
یونیورسٹی اورئینٹل کالج ، لاہور

۱۶ - پروفیسر رفیع الدین ہاشمی ، شعبۂ اردو ،
گورنمنٹ کالج ، سرگودھا

۱۷ - جمیل احمد رضوی ، شعبۂ لائبریری سائنس ،
پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

۱۸ - پروفیسر محمد فرمان ، پرنسپل
گورنمنٹ زمیندارہ کالج ، گجرات

۱۹ - پروفیسر میاں محمد طفیل ، سیکریٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ
اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ، لاہور

۲۰ - پروفیسر شمیم احمد ، شعبۂ اردو ،
جامعہ بلوچستان ، کوئٹہ

*　　*　　*

اشاریہ :

Index :

۱ - اسماء الرجال

۲ - مقالات

۳ - مطبوعات

۴ - رسائل

۵ - ادارے

۶ - مقامات

۷ - اسماء اللسان

اسماء الرجال :

ب

غ

ف

ن

ی

مقالات :

Theses :

ب

مطبوعات :

رسائل و جرائد :

آج کل ، دہلی ، اگست ۱۹٦۷ء : ۳۳ ، ۳۹ -

اُردو معلیٰ ، دہلی ، فروری ۱۹٦۰ء : ۵۰ -

فروری ۱۹٦۹ء : ۵۰ -

اقبال ریویو ، (سہ ماہی) کراچی ، لاہور : ۹۳ ، ۱۱۰ ، ۱۱٦ ، ۱۲۳ ، ۳۷۵ ، ۳۸۳ ، ۳۸۵ ، ۳۸۷ ، ۳۸۸ -

اقبال ریویو ، لاہور ، جولائی ۱۹۷٦ء : ۳۲ ، ۳۳ ، ۳۹ ، ۳۰ ، ۳۱ ، ۹۹ ، ۱۱۱ -

اقبال (سہ ماہی) ، لاہور ، ۹۷ ، ۱۱۲ ، ۱۱۷ ، ۱۱۸ ، ۱۲۳ ، ۳۷۵ ، ۳۷۷ ، ۳۸۰ ، ۳۸۲ ، ۳۸۳ -

برہان ، دہلی ، جنوری ۱۹۷۱ء : ۵٦ -

صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۸ - مئی ۱۹۷۱ء : ۵٦ -

صریر خامہ ، مجلہ شعبۂ اُردو ، سندھ یونیورسٹی ، حیدرآباد ، تنقیدی ادب نمبر ۱۹٦۷ء : ۹۵ ، ۱۰۸ -

قصیدہ نمبر ۱۹٦۸ء : ۹۷ ، ۱۱۲ -

قومی شاعری نمبر ۱۹٦٦ء : ۳۹ ، ۹۹ ، ۱۰۰ -

کتاب نما ، نئی دہلی ، مئی ۱۹۷٦ء : ۳۳ ، ۳۹ ، ۳۰ ، ۳۱ -

معارف ، اعظم گڑھ ، اپریل ۱۹۷۲ء : ۵٦ -

نوید ، مجلہ شعبہ اُردو ، مگدھ یونیورسٹی ، گیا ، جولائی ۱۹۷٦ء : ۳۳ ، ۳۹ ، ۳۰ ، ۳۱ -

ہماری زبان ، علی گڑھ ، ۸ جون ۱۹۷۲ء : ۵٦ -

ادارے :

مقامات :

اسماء اللسان :

اضافات ، ترامیم و تصحیح :

(۱) اضافات

(۲) ترامیم

(۳) تصحیح

"ان 'اضافات' کی روشنی میں اب پیشِ نظر کتاب کے صفحات ۱۰ تا ۱۳ اور صفحہ ۳۰ و ۳۸ پر مندرج اعداد و شمار اور نتائج میں ناگزیر ترمیم کر لینا ضروری ہو گا۔"

—ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

(۱)

اضافات

* پیش نظر کتاب کے صفحہ ۲۹ سے ۳۵ تک علامہ اقبال کے بارے میں لکھے گئے پی ایچ ۔ ڈی کے (تکمیل شدہ) مقالات کا ذکر آیا ہے ۔ اب اس حصہ کتاب میں درج ذیل اضافات کر لیے جائیں :

۱ ۔ مسعود حسین نے ۱۹۵۳ء میں پیرس یونیورسٹی سے فرانسیسی زبان میں پی ایچ ۔ ڈی کا ایک مقالہ بعنوان : ''محمد اقبال—فلسفی شاعر'' پیش کیا ۔[1]

○

۲ ۔ ڈاکٹر محمد انور علی نے ماربرگ یونیورسٹی ، جرمنی سے ۱۹۵۴ء میں علامہ اقبال پر جرمن زبان میں ایک تحقیقی مقالہ بعنوان : ''اقبال کے مذہبی افکار'' لکھ کر پی ایچ ۔ ڈی کی سند حاصل کی۔[2]

○

1 – 2. "A thesis (Ph. D.) on Iqbal was submitted in Paris by : Masood Hussain, "Muhammad Iqbal, philosophe-poet," 3 - 2 - 1953, and in Marburg/Lahn by : Dr. Anwar Ali Mohammad, "Iqbals religiose Ideen." 1954.
[Annemarie Schimmel, Gabriel's Wing, 1963, pp. 397].

۳ ۔ ڈاکٹر نیتیوی‌داد گٹبونٹن براؤدا (Natividad Gatbonton Barrauda,) نے ۱۹۶۸ء میں بعنوانِ ذیل :

"The Concept of Personhood in the thought of Martin Buber, Disetz Suzubi and Muhammad Iqbal"

مقالہ لکھ کر کلیر مونٹ (Claremont) یونیورسٹی سے پی ایچ ۔ ڈی کی سند حاصل کی (صفحات ۲۷۳)[1] ۔

O

۴ ۔ ڈاکٹر ایچ ۔ جے ۔ سنگھ نے ۱۹۵۳ء میں شکاگو (Chicago) یونیورسٹی سے مندرجہ ذیل موضوع پر مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی :

"The Contribution of Sir Muhammad Iqbal to Modern Islamic Thought."[2]

O

۵ ۔ ڈاکٹر والٹر بی ایونز (Evans, Walter B.) نے جنوبی کیلیفورنیا (Southern California) یونیورسٹی سے ۱۹۵۵ء میں بعنوانِ ذیل مقالہ لکھ کر پی ایچ ۔ ڈی کی سند حاصل کی :

1,2. Dr. Mumtaz A. Anwar, Doctoral Research on Pakistan, Pak Book Corporation, Lahore, 1976, pp. 52 and 54 respectively.

"The Genesis of Pakistan Idea : A study of Hindu-Muslim relations."[1]

اس مقالے کا بڑا حصہ علامہ اقبال کے تذکرے پر مبنی ہونا چاہیے۔

O

۶۔ ڈاکٹر مشیرالحق نے میک گل (McGill) یونیورسٹی، کینیڈا سے ۱۹۶۷ء میں ایک تحقیقی مقالہ لکھ کر پی ایچ۔ ڈی کی سند پائی۔ ان کا موضوع یہ تھا :

"Religion and Politics in Muslim India (1854-1947) : A study of the political Ideas of the Indian Nationalist 'Ulama' with special reference to Maulana Abul Kalam Azad, the famous Indian Nationalist Muslim."[2]

اس مقالے کا ایک حصہ بھی علامہ اقبال کے تصورات کے جائزے پر مشتمل رہا ہو گا۔

O

۷۔ ڈاکٹر لنی ایس مے (May, Lini S.) نے ۱۹۶۳ء میں کولمبیا یونیورسٹی سے بعنوان ذیل مقالہ لکھ کر پی ایچ۔ ڈی کی سند پائی :

"Muslim thought and politics in India after 1857."[3]

1, 2, 3. Dr. Mumtaz A. Anwar, Doctoral Research on Pakistan, Pak Book Corporation, Lahore, 1976, pp. 30, 35, and 34 respectively.

اس مقالے کا ایک حصہ بھی علامہ اقبال کے سیاسی تصورات کے تذکرے پر مبنی ہونا چاہیے -

O

۸ - ڈاکٹر عبداللطیف نے ۱۹۶۶ء میں Southern Illinois یونیورسٹی سے مندرجہ ذیل موضوع پر مقالہ لکھ کر پی ایچ - ڈی کی سند حاصل کی :

"From Community to Nation: The Development of the Idea of Pakistan."[1]

اس مقالے کا مرکزی حصہ علامہ اقبال کے ذکر خیر پر مشتمل رہا ہو گا -

O

۹ - ڈاکٹر سام افتخار نے[2] جو علامہ محمد اقبال انٹرنیشنل کانگرس، منعقدہ لاہور (۲ - ۸ دسمبر ۱۹۷۷ء) میں امریکی مندوب کے طور پر شرکت کے لیے پاکستان آئے ہوئے تھے، راقم الحروف سے بیان کیا کہ انھوں نے ۱۹۶۸ء میں سراکیوس یونیورسٹی، نیویارک سے ڈاکٹر رچرڈ کی زیر نگرانی بعنوان ذیل مقالہ لکھ کر پی ایچ - ڈی کی سند حاصل کی :

1. Dr. Mumtaz A. Anwar, Doctoral Research on Pakist pp. 28.

2. Dr. Sam Iftikhar, M.A., M.S., Ph.D., Library Congress, Washington, United States of America.

"A Pragmatic Approach to the solution of Educational Problems in Pakistan."[1]

یہ مقالہ جو ابھی شائع نہیں ہوا ، ڈاکٹر سام افتخار کے بقول ''مشرق اور مغرب کے 'فلاسفک' سوشل ، پولیٹیکل اور ایجوکیشنل ، تصورات کے تقابلی مطالعے پر مشتمل ہے اور مقالے کا تین چوتھائی حصہ علامہ اقبال کے افکار اور حوالوں سے مزین ہے ۔''

* پیشِ نظر کتاب کے صفحات ۳۷ تا ۱۴ ، علامہ اقبال کے بارے میں پی ایچ ۔ ڈی کے زیرِ تکمیل مقالات کے تذکرے کے لیے مخصوص ہیں ، اب اس میں یہ ایک اضافہ اور کرنا ہوگا :

ہاورڈ یونیورسٹی ، امریکہ میں ڈاکٹر اینی میری شمل (Dr. Annemarie Schimmel) کی زیرِ نگرانی ابلیسیات اور علامہ اقبال کے تصورِ ابلیس کے پس منظر پر پی ایچ ۔ ڈی کا ایک مقالہ لکھا جا رہا ہے[۲]۔

---

۱ ۔ ڈاکٹر ممتاز اے ۔ انور کے بقول مقالے کی ضخامت ۲۹۲ صفحات اور مقالہ نگار کا نام ''سیموبل افتخار'' جو درست نہیں ۔
[Doctoral Research on Pakistan, pp. 19]

1. "Satan has always played a prominent role in the Islamic tradition...A through study of these developments is at present being made by one of my Ph.D. candidates at Harvard in order to elucidate the background of Iqbal's Satanology."

—Dr. Annemarie Schimel

[Iqbal Centenary Papers, presented at the International Congress on Allama Mohammad Iqbal 2-8 Dec. 1977, University of the Punjab, Lahore, Volume II, pp. 1.]

* پیشِ نظر کتاب کے صفحہ ۴۱۴ تا ۴۱۶ پر ان بزرگوں اور دوستوں کے اسماء ثبت ہیں جن سے زیر بحث موضوع پر مراسلت یا مکالمت رہی ۔ ''علامہ محمد اقبال انٹر نیشنل کانگرس'' منعقدہ لاہور (۲ - ۸ دسمبر ۱۹۷۷ء) میں راقم الحروف کو میزبان ملک (پاکستان) کی طرف سے بطور مندوب ، تیس ممالک سے آئے ہوئے ، ۶۷ غیر ملکی مندوبین کے ہمراہ ہوٹل انٹر کانٹی نینٹل ، لاہور میں رہنے کا اتفاق ہوا ۔ ان ایام میں (۲ - ۹ دسمبر ۱۹۷۷ء) دنیا کی مختلف یونیورسٹیوں میں علامہ اقبال کے بارے میں لکھے گئے مقالات کے بارے میں جن اصحاب سے گفتگو اور استفادے کا موقع ملا ، ان کے اسماء درج ذیل ہیں :

۱ ۔ آلِ احمد سرور ، اقبال پروفیسر ،
کشمیر یونیورسٹی ، سری نگر

۲ ۔ سید صباح الدین عبدالرحمٰن ،
دارالمصنفین ، اعظم گڑھ ،انڈیا

۳ ۔ ڈاکٹر ابو سعید نور الدین ، ڈھاکا

۴ ۔ ڈاکٹر محمد کلیم سہسرامی ، راجشاہی یونیورسٹی ، راجشاہی

۵ ۔ ڈاکٹر محمد السعید جمال الدین ،
عین الشمس یونیورسٹی ، قاہرہ

۶ ۔ ڈاکٹر یان ماریک ، پراگ ، چیکو سلوواکیہ

۷ ۔ عبداللہ جان غفوروف ، یو ۔ ایس ۔ ایس ۔ آر

۸ ۔ ڈاکٹر احمد معوض ، جامعۃ الازہر ، قاہرہ

۹ - ڈاکٹر انور شبنم دل ،
انٹرنیشنل یونیورسٹی آف سان ڈایگو ، امریکہ

۱۰ - ڈاکٹر سام افتخار ،
لائبریری آف کانگرس ، واشنگٹن ، امریکہ

۱۱ - پروفیسر ڈاکٹر جلال متینی ،
فردوسی یونیورسٹی ، مشہد ، ایران

۱۲ - ڈاکٹر حسین موغوب المصری ، قاہرہ

۱۳ - پروفیسر سید عبدالحی ، ڈھاکا یونیورسٹی ، ڈھاکا

۱۴ - پروفیسر مسز اختر امام ، ڈھاکا یونیورسٹی ، ڈھاکا

۱۵ - پروفیسر مسز سلیمہ سلطانہ ،
سنٹرل وومینز کالج ، ڈھاکا

۱٦ - پروفیسر ڈاکٹر الیگزنڈر باؤ سانی ،
روم یونیورسٹی ، اِٹلی

۱۷ - ڈاکٹر عبدالرزاق محی الدین ، بغداد یونیورسٹی ، عراق

۱۸ - پروفیسر عبدالکریم سائیتھو ،
تکوشوکو یونیورسٹی ، ٹوکیو ، جاپان

۱۹ - پروفیسر ڈاکٹر سید محمد العطاس النقوب ،
نیشنل یونیورسٹی آف ملائیشیا ، کولالمپور

۲۰ - جسٹس مبارک مغربی ، عادان ، سوڈان

۲۱ - عبدالمعین الملوہی ، دمشق ، شام

۲۲ - پروفیسر ڈاکٹر محمد سویسی ، تیونیشیا ، تیونس

۲۳ - پروفیسر رالف رسل ،
اسکول آف اوریئنٹل اینڈ افریقن اسٹڈیز ، لندن

۲۴ - محمت اونڈر ، (ترکی) ، کونسلر ٹرکش ایمبیسی ،
بون ، ویسٹ جرمنی

۲۵ - ڈاکٹر غلام رضا صبری تبریزی ،
ایڈنبرگ یونیورسٹی ، برطانیہ

۲٦ - ڈاکٹر گیرہارڈ ہنرچ بوورنگ ،
پینسلوینیا یونیورسٹی ، امریکہ

۲۷ - ڈاکٹر باربرا ڈیلی مٹکاف ، پینسلوینیا یونیورسٹی ، امریکہ

۲۸ - پروفیسر ڈاکٹر بی - ایم وشر ،
ہیمبرگ یونیورسٹی ، ویسٹ جرمنی

۲۹ - پروفیسر ڈاکٹر Wojciech Skalmowski
کیتھولک یونیورسٹی ، بلجیم

۳۰ - پروفیسر ڈاکٹر میک ڈونہ شیلا ،
کانکارڈیا یونیورسٹی ، مانٹریال ، کینیڈا

۳۱ - پروفیسر ڈاکٹر جوسی ٹاینلی ابرو ،
ہیلسنکی یونیورسٹی ، فن لینڈ

۳۲ - پروفیسر ڈاکٹر مادام Eva de Vitray-Meyerovitch
پیرس ، فرانس

۳۳ - پروفیسر آنجوئیل جلال الدین ڈی لاس سنٹوس ،
فلپائن یونیورسٹی ، فلپائن

۳۴ - آون لیرین پوسٹیلچی ، بغارسٹ ، رومانیہ

۳۵ - پروفیسر ڈاکٹر ڈبلیو ایس کاروینرستنے ، ڈین فیکلٹی آف آرٹس
سری لنکا یونیورسٹی ، سری لنکا

۳۶ - کارل ایلوف سوینگ ، سویڈن

۳۷ - فواد بائرا موغلو ، سیکریٹری جنرل صدر مملکت ترکیہ ، ترکی

۳۸ - پروفیسر ڈاکٹر نبسیٹ کاگیتے ، انقرہ یونیورسٹی ، ترکی

۳۹ - ڈاکٹر عبدالودود شیلیبی ، مدیرِ اعلی الازہر میگزین ، قاہرہ

۴۰ - محمد عیسی والی ، برٹش میوزیم ، لندن

* پیشِ نظر کتاب کے صفحہ ۴۱۱ تا ۴۱۴ پر ثانوی ماخذ کا اندراج ہوا ہے ، ان ماخذ میں مندرجہ ذیل کتابوں کا اضافہ بھی کر لیا جائے :

1. Gabriel's Wing, by : Dr. Annemarie Schimmel, 1963.
2. Doctoral Research on Pakistan, by : Dr. Mumtaz A. Anwar [A Bibliography of Dissertations Accepted by Foreign Universities upto 1971].
   Pak Book Corporation, Lahore, 1976.

3. Iqbal Centenary Papers :
[Presented at the International Congress on Allam Mohammad Iqbal, 2-8 December, 1977]

Volume I, University of the Punjab, Lahore, 1977.

4. Iqbal Centenary Papers : Volume II, 1977.

۵ ۔ مقالات اقبال عالمی کانگرس منعقدہ ۲ تا ۸ دسمبر ۱۹۷۷ء
جلد ۳ ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور ، ۱۹۷۷ء

٦ ۔ مقالات اقبال عالمی کانگرس، منعقدہ ۲ تا ۸ دسمبر ۱۹۷۷ء ،
جلد ۴ ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور ، ۱۹۷۷ء ،

۷ ۔ یورپ میں اردو ، ڈاکٹر آغا افتخار حسین ،
مرکزی اردو بورڈ ، لاہور ، اپریل ۱۹٦۸ء

۸ ۔ کتابیات اقبال ، رفیع الدین ہاشمی ،
اقبال اکادمی پاکستان ، لاہور ، دسمبر ۱۹۷۷ء

(۲)

ترامیم

* پیش نظر کتاب کے صفحہ ۴۳ پر ڈاکٹر محمد السعید جمال الدین کے مقالے کا تذکرہ آیا ہے ۔ ڈاکٹر محمد السعید جمال الدین نے جو ''علامہ محمد اقبال انٹرنیشنل کانگرس'' میں مصری مندوب کے طور پر پاکستان تشریف لائے تھے ۔ ہوٹل انٹر کانٹی نینٹل لاہور میں اپنے قیام (۲ - ۹ دسمبر ۱۹۷۷ء) کے دوران میں راقم الحروف سے بیان کیا کہ ''رسالتہ الخلوداو جاوید نامہ'' ان کے پی ایچ ۔ ڈی کے مقالے کا ایک جزو ہے ۔ اس کا دوسرا حصہ ابھی طبع نہیں ہوا ہے ۔

* پیش نظر کتاب کے صفحہ ۳۳ اور ۷۰ پر ''ڈاکٹر رفعت حسن'' کے مقالے کا ذکر کیا ہے ، اس ضمن میں حفیظ ملک کی کتاب : "Poet-Philosopher of Pakistan" (مطبوعہ کولمبیا یونیورسٹی پریس نیویارک ، ۱۹۷۱ء) میرا ماخذ ہے ۔

اب ڈاکٹر ممتاز اے انور کی کتاب :

"Doctoral Research on Pakistan" (مطبوعہ پاک بک کارپوریشن ، لاہور ۱۹۷٦ء) میں اس مقالے اور مقالہ نگار کا ذکر ان

لفظوں میں نظر سے گزرا (کتاب ہذا ، صفحہ ٥٣) :

مقالہ نگار : رفیعہ حسن (Rafia Hasan)

موضوع :

"The main Philosophical Ideas in the Writings of Muhammad Iqbal (1877-38)."

سال و جائے تکمیل : ڈرہم یونیورسٹی ، ٦٨ - ١٩٦٧ء

* * *

تصحیح

صفحہ نمبر	سطر	غلط	صحیح
۴	۱۹	۳۰۳	۳۰۵
۲۰	۲	صفحات ۶۲۱	صفحات ۶۹۱
۲۳	۱۲	بارہ شعبوں	گیارہ شعبوں
۲۳	۱۴	بارہ گوشوارے	گیارہ گوشوارے
۲۴	۸	محمد ڈاکٹر طاہر فاروقی	ڈاکٹر محمد طاہر فاروقی
۳۱	۴	عسرت حسین	عشرت حسن
۳۱	۷	sir	sri
۳۲	۱۵	حاتم مہر	حاتم مہر (ڈاکٹر)
۳۳	۸	''اقبال کی شاعری میں تلمیحات''	''مطالعۂ تلمیحات و اشاراتِ اقبال''
۳۳	۲۲	اگست ۱۹۷۶ء	اگست ۱۹۶۷ء
۳۴	۲۲	صفحات ۵۷	صفحات ۳۵۷

Sepratist	Sepration	۹	۱۰۷
		۱۰	۱۳۸
nd Education	of Education	۹	۲۳۳
		۱	۲۸۲
فہیم خانم	فہیم خاں	۹	۲۹۱
اپریل ۱۹٦۷ء	اپریل ۹٦۷ء	٦	۳۷۵
تقریباً چالیس	پچاس	۱۸	۳۰۴

*　　*　　*